روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری
اشاعت کا ۴۲ واں سال
Visit us
at: www.dailyafaaq.com

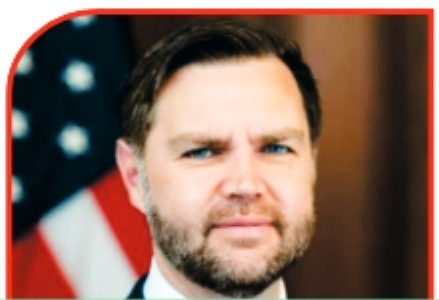

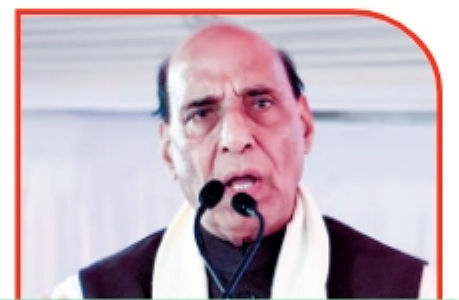

3 مستقبل کی جنگوں میں اسٹریٹجک انفراسٹرکچر کا کردار فیصلہ کن رہے گا

8 اسرائیل امریکہ میں عوامی رائے کی جنگ ہار رہا ہے

7 اسٹیفنی ٹیلر کی شاندار سنچری، ویسٹ انڈیز کا آئرلینڈ پر کلین سوئپ

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279
afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq
17 جولائی 2026ء بمطابق 02 صفر 1448ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 168، صفحات 8، قیمت 3 روپے
ESTABLISHED IN 1985
RNI NO: 43732/85 Friday 17 July 2026

منشیات کیخلاف جنگ میں بڑی پیش رفت، نارکو ٹیرر کیس میں 10 ملزمان پر فرد جرم عائد

این آئی اے کی خصوصی عدالت میں مقدمے کی باقاعدہ سماعت شروع ہونیکی راہ ہموار

سرینگر/۱۶ جولائی/ (ایجنسیز) منشیات کیخلاف ایک غیر معمولی پیش رفت میں این آئی اے کی خصوصی عدالت نے اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسی (ایس آئی اے) کشمیر کی تحقیقات والے ایک بڑے نارکو ٹیرر کیس میں 10 ملزمان کے خلاف فرد جرم عائد کردی ہے۔ اس پیش رفت کے بعد مقدمے کی باقاعدہ سماعت کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ اس کیس میں مبینہ طور پر پاکستان کی حمایت یافتہ ایک نیٹ ورک پر منشیات کی اسمگلنگ کے ذریعے دہشت گردی کے لیے مالی وسائل فراہم کرنے کا الزام ہے۔ ایس آئی اے کے مطابق، یہ معاملہ ایف آئی آر نمبر 19/2022 سے متعلق ہے، جو اکتوبر 2022 میں پولیس اسٹیشن ایس آئی اے کشمیر میں درج کی گئی تھی۔ خفیہ اطلاعات میں بتایا گیا تھا کہ پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں موجود مبینہ ہینڈلرز، جن کے کالعدم تنظیم لشکرِ طیبہ سے روابط تھے، سرحد پار ایک سازش رچ رہے تھے۔ ایجنسی کے مطابق منشیات کو کنٹرول لائن کے ذریعے جموں و کشمیر میں اسمگل کیا جاتا تھا، جبکہ غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی رقم مبینہ طور پر دہشت گردانہ سرگرمیوں کی مالی معاونت اور جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے نیٹ ورک کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کی جاتی تھی۔ تحقیقات کے دوران مجموعی طور پر 16 ملزمان کی نشاندہی کی گئی، جن میں پاکستان اور پی او جے کے میں سرگرم چار مبینہ ہینڈلرز بھی شامل ہیں۔ اس کیس میں گرفتار ملزمان میں روبینہ نذیر ملک، اشفاق احمد میر، مدثر احمد پوسوال، سفیر احمد مغل، محمد رشید ٹھکر، محمد ریاض لوہار، جاوید اقبال ٹھوکر عرف راجہ ٹھوکر، عبدالرشید میر، عبدالرشید بٹ اور بشارت علی پوسوال شامل ہیں۔ ایس آئی اے نے بتایا کہ ضلع کپوارہ کے امروہی کے رہنے والے صغیر احمد پوسوال تاحال مفرور ہیں۔ ایجنسی کے مطابق، پاکستان اور پی او جے کے میں موجود ملزمان کی شناخت طارق احمد ملک عرف دلاور، الف الدین بدانہ، مشتاق احمد نائیک عرف عثمان بھائی اور فردوس احمد ڈار عرف عمر ڈار کے طور پر ہوئی ہے۔ ان چاروں کو عدالت نے مفرور قرار دے رکھا ہے۔ کیس کا ایک اور ملزم مشتاق احمد ملک عرف راہی ساکن پنزی پورہ، سوپور، تحقیقات کے دوران ایک تصادم میں مارا گیا تھا۔ ایس آئی اے کے مطابق، تمام 16 (بقیہ ۶ پر)

جے کے سمادھان پورٹل سسٹم اپ گریڈیشن کے باعث عارضی طور پر بند

سری نگر/۱۶ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) محکمہ پبلک گریوینس نے بتایا ہے کہ ''جے کے سمادھان پورٹل'' کی کارکردگی اور خدمات کی فراہمی کو مزید بہتر بنانے کے لئے اسے نئے نظام پر منتقل کرنے کا عمل جاری ہے۔ اِسی وجہ سے پورٹل کی خدمات آئندہ کچھ دنوں کے لئے عارضی طور پر دستیاب (بقیہ ۶ پر)

5,201 یاتریوں کا تازہ قافلہ جموں سے روانہ

سرینگر/۱۶ جولائی (ایجنسیز) سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان سالانہ شری امرناتھ یاترا کے پندرہویں قافلے میں شامل 5,201 یاتری جمعرات کی صبح جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس سے کشمیر میں واقع دونوں بیس کیمپوں، بالتل اور پہلگام، کے لیے روانہ ہوئے۔ سرکاری حکام کے مطابق تازہ قافلے میں 92 سادھو، 9 سادھویاں، 3,970 مرد، (بقیہ ۶ پر)

انجینئر رشید کو حراستی پیرول پر پارلیمانی سیشن میں شرکت کی اجازت مل گئی

سرینگر/۱۶ جولائی/ (ایجنسیز) دہلی کی ایک خصوصی عدالت نے جیل میں بند ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کو پارلیمنٹ کے آئندہ مانسون اجلاس میں حراست کے دوران شرکت کی اجازت دے دی ہے۔ دہلی کی خصوصی این آئی اے جج پرشانت شرما نے انجینئر رشید کی جانب سے دائر درخواست پر سماعت کرتے ہوئے انہیں 20 جولائی سے 13 اگست تک جاری رہنے والے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے تمام دنوں میں حراستی پیرول پر شرکت کی اجازت دی۔ عدالت نے اس سلسلے میں حکم جاری کرتے ہوئے واضح کیا کہ انجینئر رشید کو سخت حفاظتی انتظامات کے تحت پولیس کی نگرانی میں پارلیمنٹ لایا اور واپس جیل (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکریٹری نے 'ایز آف لیونگ' کیلئے حکومتی عمل کو مزید آسان بنانے پر زور دیا

مختلف محکموں میں سرکاری طریقہ کار کو آسان بنانے کے لئے ایک جامع روڈ میپ پر غور وخوض

سری نگر/۱۶ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں سابق آئی اے ایس آفیسر پی ڈبلیو سی ڈیودار نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ میں مختلف محکموں میں سرکاری طریقہ کار کو آسان بنانے کے لئے ایک جامع روڈ میپ پر غور وخوض کیا گیا تا کہ شہریوں کے لئے 'ایز آف لیونگ' کو یقینی بنایا جاسکے اور یونین ٹیریٹری میں زیادہ مؤثر، شفاف اور ٹیکنالوجی پر مبنی طرز حکمرانی قائم کی جاسکے۔ میٹنگ میں عوامی خدمات کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس مقصد کے لئے غیر ضروری دفتری پیچیدگیوں اور ضابطہ جاتی تقاضوں کو ختم کرنے، سرکاری طریقہ کار کی از سر (بقیہ ۶ پر)

سال 2020 سے عازمین حج کی تعداد میں نمایاں کمی درج

7 سالوں میں کل 31500 عازمین نے کیا حج بیت اللہ

2027 کیلئے کل 8000 نشستوں کا کوٹا، تاحال صرف 2300 درخواستیں موصول

سری نگر/۱۶ جولائی (ایجنسیز) سال 2020 سے جموں و کشمیر کے عازمین حج کی تعداد میں بتدریج کمی درج کی گئی ہے جبکہ سال 2027 کیلئے کل مختص 8000 نشستوں کیلئے ابھی تک صرف 2300 عازمین نے درخواستیں دی ہیں۔ جے کے این ایس کے پاس دستیاب اعداد و شمار کے مطابق 2020 اور 2026 کے درمیان جموں و کشمیر کے کل تقریباً 31,500 عازمین نے حج ادا کیا۔ سرکاری حج کے اعداد و شمار بڑھتے ہوئے سفری اخراجات اور معاشی بدحالی کی وجہ سے خواہشمندوں میں شدید کمی کو نمایاں کرتے ہیں، 2020 اور 2021 میں کووڈ 19 وبائی امراض کی وجہ سے حج کو مکمل طور پر معطل کر دیا گیا تھا۔ سرکاری کوٹے اور پرائیویٹ آپریٹرز کے ذریعے روانہ ہونے والے عازمین کی سال بہ سال کی اعداد و شمار میں شامل ہے۔ 2020 اور 2021 میں کووڈ 19 وبائی امراض کی وجہ سے عازمین کی روانگی مکمل طور پر معطل کر دی گئی تھی۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق سال 2022 میں جموں و کشمیر (بقیہ ۶ پر)

ایل جی نے شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ میٹنگ کی صدارت کی

نذرانہ و عطیات کے اِنتظامی نظام کا جائزہ لیا

جموں/۱۶ جولائی / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ کے ممبران اور سینئر افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی اور شری ماتا ویشنو دیوی جی شرائین میں نذرانہ وعطیات کے اِنتظامی نظام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں شرائین بورڈ کے ممبران مہامنڈلیشور سوامی وشویشورانند گیری جی مہاراج، بالیشور رائے، ڈاکٹر اشوک بھان، سدھا مورتی، کنجن رانا، ڈاکٹر کے کے تلوار، کلبھوشن آہوجا، للت بھسین، سریش کمار شرما، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل (بقیہ ۶ پر)

''دہلی میں 20 جولائی کا احتجاج ہر حال میں ہوگا''

مقام یا طریقہ کار تبدیل ہو سکتا ہے : عمر عبداللہ

21 ماہ تک ریاستی درجہ بحال کرنے کے وعدے کی تکمیل کا انتظار کیا، سریندر چودھری

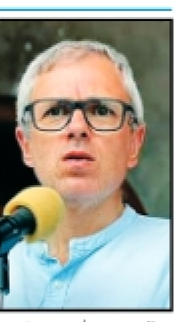

سرینگر/۱۶ جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے واضح کیا ہے کہ ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر 20 جولائی کو دہلی میں مجوزہ احتجاج ہر حال میں منعقد ہوگا، البتہ احتجاج کے مقام یا طریقہ کار میں تبدیلی ممکن ہے۔ سری نگر میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ احتجاج کے لیے اجازت ملنے میں تاخیر کو وہ تخریب کاری یا دانستہ رکاوٹ قرار نہیں دینا چاہتے، تاہم پارٹی کا دہلی جانے کا فیصلہ تبدیل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا، "میں اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتا کہ یہ تخریب کاری ہے، توجہ ہٹانے کی کوشش ہے یا کچھ اور۔ لیکن ایک بات واضح ہے کہ ہمارا پروگرام تبدیل نہیں ہوگا۔ مقام یا احتجاج کا طریقہ بدل سکتا ہے، مگر دہلی جا کر اپنی آواز بلند کرنے (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں 18 جولائی سے نو روزہ ''چنار بک فیسٹیول''

200 سے زائد اسٹالز اور ایک ہزار سے زیادہ ناشر شریک ہوں گے

لیفٹننٹ گورنر فیسٹول کاافتتاح کریں گے

سرینگر/۱۶ جولائی (نامہ نگار) جموں و کشمیر کی گرمائی راجدھانی سرینگر میں 18 سے 26 جولائی تک نو روزہ قومی سطح کا ''چنار بک فیسٹیول'' منعقد ہوگا، جس میں ملک بھر کے ایک ہزار سے زائد نجی ناشر اور ادبی و تعلیمی ادارے شرکت کریں گے۔ منتظمین کے مطابق اس میلے کا مقصد مطالعے کے رجحان کو فروغ دینا، ادبی و ثقافتی سرگرمیوں کو تقویت دینا اور نوجوان نسل کو کتابوں سے جوڑنا ہے۔ نیشنل بک ٹرسٹ، وزارت تعلیم حکومت ہند اور ضلع انتظامیہ سرینگر کے اشتراک سے منعقد ہونے والے اس کتاب میلے کا تیسرا ایڈیشن شیرِ کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں منعقد ہوگا، جبکہ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان بھی اس ادبی میلے میں شریک ہوگی۔ ڈل جھیل کے کنارے منعقد ہونے والے اس نو روزہ فیسٹیول میں انگریزی، اردو، کشمیری، ہندی، ڈوگری سمیت مختلف زبانوں کی کتابوں کی نمائش اور فروخت کے لیے 200 سے زائد اسٹالز قائم کیے جائیں گے۔ میلے میں نیشنل بک ٹرسٹ، این سی ای آر ٹی، ساہتیہ اکادمی، شعبہ اشاعت، سنگیت (بقیہ ۶ پر)

بارشوں میں 35 فیصد کمی، سیب اور دھان کی فصلوں پر خطرات کے بادل

آبی وسائل بھی متاثر ہو سکتے ہیں، ماہرین اور گرورس کا اظہار تشویش

سرینگر/۱۶ جولائی (ایجنسیز) اگرچہ جنوب مغربی مانسون ملک کے بیشتر حصوں میں سرگرم ہے اور حالیہ بارشوں کے باعث قومی سطح پر بارشوں کی مجموعی کمی کم ہو کر تقریباً 15 فیصد رہ گئی ہے، تاہم جموں و کشمیر اب بھی ان علاقوں میں شامل ہے جہاں معمول سے کہیں کم بارش ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق خطے میں 30 سے 35 فیصد بارش کی کمی نے باغبانی، زراعت اور آبی وسائل کے حوالے سے خدشات میں اضافہ کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے اعداد و شمار کے مطابق موجودہ مانسون سیزن کے دوران جموں و کشمیر میں بارشوں کا نمایاں خسارہ برقرار ہے، جس کے باعث سیب کے باغات، دھان کی فصل اور قدرتی آبی ذخائر متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ ماہرین باغبانی کا کہنا ہے کہ جولائی کے دوران وقفے وقفے سے ہونے والی بارشیں سیب کے پھل کی بہتر نشوونما، معیار اور حجم کے لیے انتہائی اہم ہوتی ہیں۔ اگر خشک موسم طویل عرصے تک برقرار رہا تو کاشتکاروں کو آبپاشی پر زیادہ انحصار کرنا پڑے گا، جس سے پیداواری لاگت میں اضافہ ہوگا اور پھل کے معیار پر بھی منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ شوپیاں کے سیب کاشتکار عبدالحمید گنائی تاک نے کہا کہ اس مرحلے پر باغات کو قدرتی بارش کی اشد ضرورت ہے۔ ان کے مطابق جہاں آبپاشی (بقیہ ۶ پر)

رام بن میں یاتریوں کی بس میں آگ لگ گئی، تمام یاتری محفوظ

تمام 47 مسافروں کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا، ایل جی نے صورتِ حال کا جائزہ لیا

سرینگر/۱۶ جولائی (کے این ایس) بدھ کے روز رامبن ضلع کے علاقے کرول کے قریب جموں، سری نگر قومی شاہراہ پر شری امرناتھ جی یاتریوں کو لے جانے والی ایک بس میں آگ لگ گئی۔ حکام کے مطابق، ڈرائیور اور کنڈکٹر سمیت بس میں سوار تمام 47 افراد کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق راجستھان سے آنے والے شردھالو پر مشتمل یہ سلیپر بس (رجسٹریشن نمبر RJ27PC-9921) (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ حکومت عوامی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام

20 جولائی کو احتجاج کریں گے : بی جے پی

سرینگر/۱۶ جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اعلان کیا ہے کہ وہ 20 جولائی کو وادی کشمیر میں نیشنل کانفرنس حکومت کی مبینہ ناکامیوں کے خلاف احتجاجی مظاہرے کرے گی۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ یہ اعلان بی جے پی جموں و کشمیر کے صدر اور رکن راجیہ سبھا ست شرما نے تریکوٹہ نگر، جموں میں پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے اجلاس کی صدارت کے بعد کیا۔ اجلاس میں جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے الزام عائد کیا کہ نیشنل کانفرنس حکومت بہتر طرز حکمرانی، روزگار، بنیادی سہولیات، شفاف انتظامیہ اور ترقی کے حوالے سے عوام کی توقعات پر پوری طرح ناکام ثابت ہوئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انتخابات کے دوران کیے گئے بیشتر (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں اور اننت ناگ میں منشیات فروش کی جائیدادیں ضبط

جائیدادوں کی مالیت 50 لاکھ روپے سے زیادہ

سرینگر/۱۶ جولائی (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت ضلع شوپیاں میں ایک اور بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل شدہ آمدنی سے تعمیر کیے گئے ایک رہائشی مکان کو ضبط کر لیا ہے، جس کی مالیت 23 لاکھ 79 ہزار 669 روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط شدہ مکان عبدالحمید ٹھوکر ولد عبدالرحیم ٹھوکر، ساکن نوی پورہ کیگام، کی ملکیت ہے۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے (بقیہ ۶ پر)

جنتر منتر احتجاج سے ریاستی درجہ بحال نہیں ہوگا: درخشان اندرابی

''ریاستی درجہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے وعدے کے مطابق ملے گا''

سرینگر ۱۶ جولائی ((ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی کی سینئر لیڈر اور جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس کے جنتر منتر پر احتجاج کرنے سے جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا سٹیٹ ہڈ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کے وعدے کے مطابق ملے گا۔ میڈیا نمائندوں کے ساتھ بات چیت کے دوران ایک سوال کے جواب میں درخشان اندرابی نے کہا ہے کہ ہم جس ملک میں رہتے ہیں یہاں جمہوریت ہے ہر کسی کو اپنی بات رکھنے کا پورا حق ہے۔ جو ہمیں آئین نے دیا ہے۔ دلی جانے سے ان کو کسی نے روکا نہیں ہے۔ وقف چیرمین نے بتایا ہی بات سٹیٹ ہڈ کی اس حوالے سے پہلے ہی وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ ملک کے پارلیمنٹ میں کہا ہے کہ مناسب وقت پر جموں و کشمیر کو سٹیٹ ہڈ ملے گا۔ نہ کہ این سی کے جلسہ جلوس یا جنتر منتر پر جانے (بقیہ ۶ پر)

جے کے سی اے مقدمہ: فاروق عبداللہ کو پاسپورٹ کی تجدید

کی اجازت، بیرونِ ملک سفر کے لیے عدالتی منظوری لازمی

سرینگر/۱۶ جولائی (یو پی آئی) سری نگر کی ایک عدالت نے جموں و کشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن (جے کے سی اے) فنڈز کے مبینہ خرد برد مقدمے میں نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو پاسپورٹ کی تجدید کے لیے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ (این او سی) جاری کرنے کی اجازت دے دی ہے، تاہم عدالت نے واضح کیا ہے کہ بیرونِ ملک سفر کے لیے انہیں پیشگی عدالتی اجازت حاصل کرنا ہوگی۔ یہ حکم ایڈیشنل سیشنز جج سری نگر، فاروق احمد بھٹ نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی جانب سے دائر درخواست پر سنایا، جس میں انہوں نے زیر التوا مقدمے کے باعث اپنے پاسپورٹ کی تجدید کی اجازت طلب کی تھی۔ درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا تھا کہ ریجنل پاسپورٹ آفس سری نگر نے پولیس کی منفی تصدیقی رپورٹ کے باعث ان کی پاسپورٹ درخواست زیر التوا رکھی ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عدالت کو بتایا کہ ان کے خلاف جاری کارروائی ایک نظر ثانی درخواست میں پہلے ہی معطل ہے، لہٰذا پاسپورٹ کی تجدید سے مقدمے کی کارروائی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ دوسری جانب مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ جے کے سی اے فنڈز کے مبینہ خرد برد کیس میں ڈاکٹر (بقیہ ۶ پر)

19 جولائی سے جموں و کشمیر میں بارشوں کی شدت میں اضافے کا امکان

محکمہ موسمیات نے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کا انتباہ جاری کیا

سرینگر/۱۶ جولائی (ایجنسیز) محکمہ موسمیات سری نگر نے پیش گوئی کی ہے کہ جموں و کشمیر میں 19 جولائی سے موسم ایک بار پھر خراب ہونے کا امکان ہے اور 23 جولائی تک بیشتر علاقوں میں بارشوں اور گرج چمک کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 19 جولائی کو جموں و کشمیر کے کئی مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بادل برسنے کا امکان ہے، جبکہ 20 سے 23 جولائی کے دوران موسم عمومی طور پر ابر آلود رہے گا اور بیشتر علاقوں میں وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش اور گرج چمک متوقع ہے۔ اس دوران چند مقامات پر مختصر وقت کے لیے موسلا دھار بارش بھی ہو سکتی ہے۔ محکمہ نے خبردار کیا ہے کہ 20 (بقیہ ۶ پر)

محمد ایوب عرف دادا انتقال کر گئے
ادارہ آفاق سمیت صحافتی حلقوں کا اظہار تعزیت

سرینگر/۱۶ جولائی/ ادارہ آفاق اور آفاق پرنٹرس سے کئی سال تک وابستہ رہنے والے محمد ایوب عرف دادا ساکن لاریار ترال آج صبح اچانک دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہو گئے۔ مرحوم انتہائی ملنسار اور (بقیہ ۶ پر)

اسپیکر کا پلوں کے تحفظ کو اوّلین ترجیح دینے پر زور

حفاظتی کاموں کو تیز کرنے اور معیاری تکمیل کی ہدایت

سری نگر/۱۶جولائی/(ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج اپازیاری نالہ پر نبارڈ کے تحت جاری سیلابی تحفظاتی اقدامات اور ایس اے ایس سی آئی۔دوم کے تحت سیلاب سے متاثرہ مقامات کی بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا۔دوران میٹنگ سپیکر کو بتایا گیا کہ اپازیاری نالہ پر کٹاؤ (بقیہ ۶ پر)

سیاست میں انسانیت کے لیے بھی جگہ ہونی چاہیے: عمر عبداللہ

سونم وانگچک سے فوری مذاکرات کرنے پر زور

سرینگر۱۶جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ سیاست اپنی اہمیت رکھتی ہے، لیکن اس میں انسانیت، ہمدردی اور رحم دلی کے لیے بھی جگہ ہونی چاہیے۔انہوں نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ گزشتہ 19 روز سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے معروف سماجی کارکن سونم وانگچک سے فوری مذاکرات کرے کیونکہ ان کی صحت مسلسل متاثر ہو رہی ہے۔سری نگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ سونم وانگچک کا وزن بھوک ہڑتال کے دوران تقریباً 9 کلوگرام کم ہو چکا ہے،لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ حکومت کی جانب سے اب تک نہ تو ان سے بات چیت کی کوئی سنجیدہ کوشش کی گئی ہے اور نہ ہی انہیں بھوک ہڑتال ختم کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ وانگچک کا بنیادی مطالبہ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کا استعفیٰ یا انہیں عہدے سے ہٹانا ہے، اور حکومت کو چاہیے کہ وہ اس معاملے میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مذاکرات کا راستہ اختیار کرے۔وزیر اعلیٰ نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انا ہزارے کی بھوک ہڑتال کے دوران اس وقت کی مرکزی حکومت نے اپنے وزراء کو مذاکرات کے لیے بھیجا تھا تاکہ مسئلے کا پرامن حل نکالا جا سکے،لیکن موجودہ حکومت نے اب تک سونم وانگچک (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں بجلی اور پینے کے صاف پانی کا سنگین بحران، عوام شدید مشکلات سے دوچار

اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں بھی ہوشربا اضافہ

کرناہ/۱۶جولائی/ پیرزادہ سعید) سرحدی سب ڈویژن کرناہ میں کئی دیہات میں پینے کے صاف پانی کی شدید قلت ہے۔ قدرتی چشموں کے خشک ہونے، پانی کے ذرائع متاثر ہونے اور مناسب سپلائی نہ ہونے کے باعث لوگوں کو روزمرہ ضروریات پوری کرنے میں سخت دشواری کا سامنا ہے۔ خواتین اور بچوں کو کئی علاقوں میں دور دراز مقامات سے پانی لانا پڑ رہا ہے، جبکہ کئی مقامات پر عوام (بقیہ ۶ پر)

ٹائیگور ہال میں قومی تھیٹر فیسٹیول" 2026 گتھ وَلوپَرن ہنز'

نے حب الوطنی کا مؤثر پیغام دیا

سرینگر/۱۶جولائی/ شافیعہ گلفام/ مرکزی سرکار کی وزارتِ ثقافت اور سنگیت ناٹک اکیڈمی نئی دہلی کے اشتراک سے "وندے ماترم" کی 150ویں سالگرہ اور مہاکوی کالی داس جینتی کی مناسبت سے منعقدہ قومی تھیٹر فیسٹیول 2026 کے تحت بدھ کے روز ٹیگور ہال سرینگر میں کشمیری اسٹیج ڈرامہ "گتھ وَلوپَرن ہنز" شاندار انداز میں پیش کیا گیا۔اس ڈرامے کی پیشکش ٹلگل آرٹس اینڈ میڈیا کلیکٹو نے جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے (بقیہ ۶ پر)

کانگریس جنتر منتر احتجاج میں نیشنل کانفرنس کا ساتھ دے گی

دیگر جماعتوں سے بھی شرکت کی اپیل

سرینگر/۱۶جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کانگریس نے اعلان کیا ہے کہ وہ 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر نیشنل کانفرنس کی جانب سے ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر منعقد کیے جانے والے احتجاج میں شرکت کرے گی۔ پارٹی نے دیگر سیاسی جماعتوں سے بھی اس احتجاج میں شامل ہو کر مشترکہ طور پر جموں وکشمیر کے مطالبات کی حمایت کرنے کی اپیل کی ہے۔کانگریس کے سینئر لیڈر غلام احمد میر نے کہا کہ جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ واپس دلانا عوامی مفاد اور آئینی تقاضا ہے،اس لیے اس معاملے پر سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر متحدہ آواز بلند کرنے کی ضرورت ہے۔پارٹی کے مطابق جنتر منتر پر ہونے والا احتجاج ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کو مؤثر انداز میں مرکز کے سامنے اٹھانے کا ایک جمہوری ذریعہ ہوگا، جس میں کانگریس فعال شرکت کرے گی۔کانگریس نے دیگر سیاسی جماعتوں، سماجی تنظیموں اور عوامی نمائندوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اس احتجاج کا حصہ بنیں تاکہ جموں وکشمیر کے عوام کے دیرینہ مطالبے کو مضبوط انداز میں پیش کیا جا سکے۔واضح رہے کہ نیشنل کانفرنس نے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے روز،20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر احتجاج کا اعلان کیا ہے۔پارٹی کا کہنا ہے کہ اس احتجاج کا مقصد جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے کے مطالبے کو مرکزی حکومت کے سامنے بھرپور انداز میں اٹھانا ہے۔

جموں وکشمیر اردو کونسل کی طرف سے تقریب کا اہتمام

سابق صدر ڈاکٹر جاوید اقبال کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا

سری نگر/۱۶جولائی/ ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر اردو کونسل کے زیرِ اہتمام آج مرحوم ڈاکٹر جاوید اقبالؔ کی علمی، ادبی، سماجی اور تنظیمی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک باوقار تقریب سرینگر کے امر سنگھ کلب میں منعقد ہوئی، جس میں ادیبوں، دانشوروں، اساتذہ، صحافیوں، سماجی کارکنوں اور اردو زبان سے وابستہ متعدد شخصیات نے شرکت کی۔تقریب کی صدارت گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز کے سربراہ اور سابق بیوروکریٹ خورشید احمد گنائی نے کی جبکہ سابق وائس چانسلر پروفیسر (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں سرکاری تقریبات اور حساس مقامات تک رسائی

کے لیے ڈی آئی او کا میڈیا شناختی کارڈ لازمی قرار

سرینگر/۱۶جولائی (آفاق نیوز) ضلع پولیس ہیڈکوارٹر بارہمولہ نے سرکاری تقریبات، وی آئی پی اور وی وی آئی پی دوروں، مذہبی اجتماعات، عوامی پروگراموں، سکیورٹی تعیناتی والے مقامات اور دیگر حساس علاقوں میں میڈیا نمائندوں کی رسائی کے لیے ضلع اطلاعاتی افسر (ڈی آئی او) بارہمولہ کی جانب سے جاری کردہ کارآمد شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیا ہے۔یہ ہدایت سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) بارہمولہ گرندر پال سنگھ کی جانب سے جاری ایک حکم نامے میں دی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ سرکاری تقریبات کے دوران سکیورٹی انتظامات اور رسائی کو منظم بنانے کے پیش نظر کیا گیا ہے۔حکم نامے کے مطابق صرف وہی صحافی سرکاری مقامات، میڈیا انکلوژرز، سکیورٹی تعیناتی والے علاقوں اور دیگر محدود رسائی والے مقامات میں داخل ہو سکیں گے، جن کے پاس ضلع اطلاعاتی افسر بارہمولہ کی جانب سے جاری کردہ درست اور قابلِ عمل میڈیا شناختی کارڈ موجود ہوگا۔ایس ایس پی نے تمام ڈیوٹی پر مامور پولیس افسران اور اہلکاروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ داخلی راستوں اور چیکنگ پوائنٹس پر میڈیا نمائندوں کی اسناد کی سختی سے جانچ کریں۔حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ پرنٹ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل یا سوشل میڈیا سے وابستگی کا دعویٰ کرنے والے کسی بھی فرد کو اس وقت تک رسائی نہیں دی جائے گی جب تک وہ ڈی آئی او بارہمولہ کی جانب سے جاری کردہ کارآمد (بقیہ ۶ پر)

مرحوم ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کے گھر جا کر میرواعظ نے تعزیت کی

سرینگر/۱۶جولائی/ ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق آج سینئر سیاست دان مرحوم ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کے گھر گئے اور اہلِ خانہ سے تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔میرواعظ نے مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب کرے۔انہوں نے مرحوم کے سوگوار رشتہ داروں بالخصوص ڈاکٹر فاروق عبداللہ صاحب، عمر عبداللہ صاحب، مظفر شاہ صاحب اور خاندان کے دیگر افراد سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس صدمہ عظیم کو برداشت کرنے کے لیے صبرِ جمیل اور حوصلہ عطا فرمائے۔

ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آثارِ شریف پیٹھ مکھامہ اور

حضرت بابا لطیف الدین ریشیؒ کے آستانہ عالیہ پوشکر پر حاضری دی

بڈگام/۱۶جولائی/ ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج ضلع بڈگام کے پیٹھ مکھامہ، ماگام میں واقع مقدس آثار شریف اور پوشکر کھاگ میں حضرت بابا لطیف الدین ریشیؒ کے آستانہ عالیہ پر حاضری دی اور امن، خوشحالی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ اپنے دورے کے دوران ڈاکٹر اندرابی نے دونوں زیارتی مقامات کے احاطوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور زائرین کے لیے فراہم کی جانے والی سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مجموعی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی، عوامی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کا معائنہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ زائرین کو ایک پُرسکون، باوقار اور روحانی طور پر اطمینان بخش ماحول فراہم کیا جائے۔ ڈاکٹر اندرابی نے مقامی باشندوں، زائرین اور درگاہوں کے منتظمین سے ملاقات کی اور تاریخی درگاہوں کی ترقی، دیکھ بھال اور بہتر انتظام سے متعلق ان کی تجاویز اور مسائل کو توجہ سے سنا۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جموں وکشمیر وقف بورڈ مقدس مزارات کے تقدس، مذہبی اہمیت اور تاریخی ورثے کے تحفظ کے لیے پوری سنجیدگی سے کام کر رہا ہے، جبکہ زائرین کے لیے سہولیات میں مسلسل بہتری بھی اس کی ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے مقامی لوگوں کو یقین دلایا کہ دورے کے دوران اٹھائے گئے تمام حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر زیرِ غور (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس کے دہلی احتجاج میں

شرکت کی دعوت ملی، فیصلہ کل کروں گا: سجاد لون

سرینگر/۱۶جولائی (یو پی آئی) جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر اور رکن اسمبلی سجاد غنی لون نے کہا ہے کہ انہیں نیشنل کانفرنس کی جانب سے نئی دہلی کے جنتر منتر میں مجوزہ احتجاج میں شرکت کی دعوت موصول ہوئی ہے، تاہم وہ اس بارے میں اپنا حتمی فیصلہ کل عوام کے سامنے رکھیں گے۔صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سجاد لون نے کہا کہ انہیں احتجاج میں شرکت کی باضابطہ دعوت دی گئی ہے اور وہ اس پر غور کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد وہ جمعرات کو اپنے فیصلے کا اعلان کریں گے۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر سے متعلق اہم سیاسی معاملات پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے اور کسی بھی فیصلے کا مقصد عوامی مفاد کا تحفظ ہونا چاہیے۔واضح رہے کہ نیشنل کانفرنس نے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے روز 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر جموں وکشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کے حق میں احتجاج کا اعلان کیا ہے۔اس احتجاج میں شرکت کے لیے مختلف سیاسی جماعتوں سے بھی رابطے کیے جا رہے ہیں۔کانگریس پہلے ہی احتجاج میں شامل ہونے کا اعلان کر چکی ہے، جبکہ دیگر جماعتیں بھی اپنے فیصلوں کا اعلان کر رہی ہیں۔

کلگام ہٹ اینڈ رن معاملہ حل

11 سالہ بچی کو کچلنے والا ملزم اتر پردیش سے گرفتار

سرینگر/۱۶جولائی (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے کلگام میں 11 سالہ بچی کی جان لینے والے ہٹ اینڈ رن معاملے کو حل کرتے ہوئے ملزم کو اتر پردیش سے گرفتار کر لیا ہے، جبکہ حادثے میں استعمال ہونے والی گرینڈ وٹارا گاڑی بھی ضبط کر لی گئی ہے۔پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت ارون گپتا ولد ساکن بہرین باغ، ضلع بارہ بنکی، اتر پردیش کے طور پر ہوئی ہے۔پولیس نے بتایا کہ یہ واقعہ 10 جولائی کو ضلع کلگام کے ویسو علاقے میں کے پی کالونی کے نزدیک پیش آیا تھا، جہاں ایک نامعلوم گاڑی نے 11 سالہ بچی کو ٹکر مار کر شدید زخمی کر دیا تھا۔زخمی بچی کو فوری (بقیہ ۶ پر)

چرار شریف زیارت گاہ میں موجود ایمبولنس گاڑی بے کار

مقامی لوگوں کی بروقت مدد سے زائر کی جان بچائی گئی

بڈگام/۱۶جولائی/ غلام قادر بیدار/ بڈگام ضلع کے قصبہ چرار شریف میں واقع تاریخی اہمیت کی حامل درگاہ حضرت شیخ نورالدین ولی ریشی اویسی کشمیری رح میں اج اسوقت بھیڑ جمع ہوگئی۔ جب جمعرات کے موقع پر اطراف وکناف سے تعلق رکھنے والے زائیرین دن بھر زیارت اور خانقاہ کے اندر موجود تھے کہ اس دوران شوپیان، قصبہ سے تعلق رکھنے والے۔ 57 سالہ بزرگ محمد شریف سینے میں جلن اور شدید تکلیف محسوس کرنے سے اچانک چکر کھا کر فرش پر گر پڑا۔اگرچہ مذکورہ شخص کو زیارت کے (بقیہ ۶ پر)

بابا امرناتھ جی اور بڈھا امرناتھ یاتری نیاس کا وفد ایل جی سے ملاقی

جموں/۱۶جولائی/ (ڈی آئی پی آر) بابا امرناتھ جی اور بڈھا امرناتھ یاتری نیاس کے ایک وفد جس کی قیادت اس کے صدر شری پون کوہلی کر رہے تھے، نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور جموں وکشمیر میں مذہبی سیاحت کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلۂ خیال کیا۔وفد کے ارکان نے آئندہ بابا بڈھا امرناتھ جی یاترا سے متعلق مختلف اہم معاملات بھی لیفٹیننٹ گورنر کو گوش گزار کیے۔ بعد میں آل انڈیا مسیح سیوادل کے ایک وفد جس کی قیادت کیمرس ڈیوڈ کر رہے تھے، نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور مسیحی کمیونٹی کی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف مسائل اور مطالبات پیش کیے۔

سیکریٹری ٹرانسپورٹ نے دریائے جہلم پر ریور کروز ٹرانسپورٹ پروجیکٹ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

زیرو برج سے پانتھہ چوک تک مجوزہ ریور کروز روٹ کا معائنہ

سری نگر/۱۶جولائی /(ڈی آئی پی آر) سیکریٹری ٹرانسپورٹ اونی لواسا نے آج ان لینڈ واٹرویز اتھارٹی آف انڈیا (آئی ڈبلیو اے آئی) اور حکومت جموں و کشمیر کے اشتراک سے تیار کیے جا رہے مجوزہ ریور کروز ٹرانسپورٹ پروجیکٹ کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔اس موقع پر اُن کے ہمراہ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر اور جوائنٹ ڈائریکٹر محکمہ ٹرانسپورٹ بھی تھے۔دورے کے دوران اونی لواسا نے زیرو برج سے پانتھہ چوک تک مجوزہ ریور کروز روٹ کا معائنہ کیا اور مختلف مجوزہ ٹرمنلز کا دورہ کر کے بنیادی ڈھانچے کی پیش رفت اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔معائنے کے دوران ٹرمینلز کی تیاری، مسافروں کی سوار اور اتار کی سہولیات، نیویگیشن کی ضروریات، حفاظتی اقدامات اور ریور کروز سروس کے آغاز کے لئے درکار دیگر لازمی بنیادی ڈھانچے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔سیکرٹری نے آئی ڈبلیو اے آئی، محکمہ ٹرانسپورٹ اور دیگر شراکت داروں کے درمیان قریبی تال میل پر زور دیتے ہوئے کہا کہ منصوبے کو بروقت مکمل کیا جائے اور حفاظت، آپریشنل کارکردگی اور مسافروں کی سہولیت کے اعلیٰ ترین معیار کو یقینی بنایا جائے۔ان لینڈ واٹرویز اتھارٹی آف انڈیا اور حکومت جموں وکشمیر کے اشتراک سے عملایا جا رہا یہ ریور کروز ٹرانسپورٹ منصوبہ نہ صرف ماحول دوست اور دیرپا سفری سہولیت فراہم کرے گا بلکہ دریائے جہلم کی سیاحتی صلاحیت کو بھی نمایاں طور پر فروغ دے گا اور مقامی باشندوں و سیاحوں کو یکساں طور پر ایک منفرد سفری تجربہ فراہم کرے گا۔

دہشت گردی اور سائبر اسپیس کا مبینہ غلط استعمال

رعناواری سرینگر میں ایس آئی اے کا چھاپہ اور تلاشیاں

سرینگر/۱۶جولائی/ (آفاق نیوز) دہشت گردی اور سائبر اسپیس کے مبینہ غلط استعمال کے معاملے میں سٹیٹ تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) نے رعناواری سرینگر میں چھاپہ مار کارروائی انجام دیتے ہوئے تلاشیاں لی۔ سٹیٹ تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) نے دہشت گردی اور سائبر اسپیس کے مبینہ غلط استعمال سے متعلق ایک اہم مقدمے کی تحقیقات کے سلسلے میں سرینگر کے رعناواری میں چھاپہ مار کارروائی انجام دی۔سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائی جاری تحقیقات کا حصہ ہے، جس کا مقصد ایسے شواہد اور ڈیجیٹل مواد حاصل کرنا ہے جو دہشت گردانہ سرگرمیوں، آن لائن پروپیگنڈہ، سوشل میڈیا کے مبینہ غلط استعمال اور سائبر اسپیس کے ذریعے غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق ہو سکتے ہیں۔ذرائع نے بتایا کہ ایس آئی اے کی ٹیم نے متعلقہ مقام پر تلاشی کے دوران مختلف دستاویزات، الیکٹرانک آلات اور دیگر ممکنہ شواہد کا جائزہ لیا۔حاصل شدہ مواد کی فرانزک اور تکنیکی جانچ کے بعد تحقیقات کو مزید آگے بڑھایا جائے گا۔حکام کے مطابق جموں وکشمیر پولیس اور اس کی تحقیقاتی ایجنسیاں دہشت گردی کے نیٹ ورکس، آن لائن انتہا پسندانہ سرگرمیوں، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے مبینہ غلط استعمال اور سائبر ذرائع سے امن و امان کو نقصان پہنچانے کی کوششوں کے خلاف کارروائیاں مسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں۔پولیس حکام (بقیہ ۶ پر)

گاندربل پولیس نے سانجی-2026 کے سیکورٹی انتظامات کے

پیش نظر انجینئرنگ کالج صفاپورہ میں مشترکہ فرضی مشق کا انعقاد کیا

سرینگر/۱۶جولائی/ (آفاق نیوز) جاری شری امرناتھ جی یاترا (2026-SANJY) کے لیے جامع سکیورٹی انتظامات کے سلسلے میں آج انجینئرنگ کالج صفاپورہ میں اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG) گاندربل نے فوج اور دیگر سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (CAPFs) کے اشتراک سے ایک مشترکہ فرضی مشق (Mock Drill) کا انعقاد کیا۔اس مشق کا مقصد آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینا، مختلف سکیورٹی اداروں کے درمیان باہمی رابطے اور ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانا، اور کسی بھی ممکنہ سکیورٹی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مشترکہ ردِعمل کو مؤثر بنانا تھا۔اس دوران ہنگامی حالات سے نمٹنے کے مختلف طریقہ؟ کار اور حکمتِ عملی پر مبنی کارروائیوں کی مشق کی گئی تاکہ تمام (بقیہ ۶ پر)

اپنی پارٹی نے ریاستی درجے کی بحالی، مضبوط ڈومیسائل تحفظ

اور مقامی نوجوانوں کے لیے ملازمتوں کا مطالبہ دہرایا

سرینگر/۱۶جولائی (یو پی آئی) اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے جموں وکشمیر کو مکمل ریاستی درجہ بحال کرنے، ڈومیسائل قوانین کو مزید مضبوط بنانے اور مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کا مطالبہ ایک بار پھر دہرایا ہے۔اپنے بیان میں الطاف بخاری نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام کی شناخت، حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے ریاستی درجے کی بحالی ناگزیر ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ مقامی باشندوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ڈومیسائل قوانین کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ زمین، ملازمتوں اور دیگر وسائل پر مقامی لوگوں کا حق یقینی بنایا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی بے روزگاری نوجوانوں کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے،اس لیے سرکاری اور نجی شعبوں میں مقامی نوجوانوں کو ترجیحی بنیادوں پر روزگار فراہم کرنے کے لیے واضح اور مؤثر پالیسی اختیار کی جانی چاہیے۔اپنی پارٹی صدر نے کہا کہ جموں وکشمیر کی پائیدار ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور عوامی فلاح کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو عوامی مسائل پر یکجا ہو کر کام کرنا چاہیے، جبکہ آئینی و جمہوری طریقے سے عوام کے حقوق کے تحفظ کی جدوجہد جاری رکھی جائے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ریاستی درجے کی بحالی، مقامی باشندوں کے حقوق (بقیہ ۶ پر)

احاطہ وقار (سینئر سٹیزنز کونسل) چھانہ پورہ کیلئے ایگزیکٹو بورڈ تشکیل

خواتین کی مؤثر شمولیت کے لیے الگ ویمن ونگ قائم، رخسانہ جبین سربراہ مقرر

سرینگر/۱۶جولائی/ (نامہ نگار) سینئر سٹیزنز کونسل، احاطہ وقار چھانہ پورہ نے اپنی تنظیمی سرگرمیوں کو مزید مؤثر اور منظم بنانے کے مقصد سے آج 10 رکنی ایگزیکٹو بورڈ تشکیل دیا۔ بورڈ کی صدارت کونسل کے صدر عبدالغنی پرے کریں گے۔ ایگزیکٹو بورڈ کے دیگر ارکان میں شبیر مجاہد، حکیم محمد یاسین، مشتاق شاہ (محرم)، محترمہ رخسانہ جبین، قاضی عبدالرشید، جاوید احمد بیگ، محمد امین، محمد شعبان، انجینئر خضر محمد ترگ، حافظ اللہ میر اور غلام قادر بھٹ شامل ہیں۔ بورڈ کے قیام کے فوراً بعد منعقدہ اجلاس میں احاطہ وقار کی (بقیہ ۶ پر)

مستقبل کی جنگوں میں اسٹریٹجک انفراسٹرکچر کا کردار فیصلہ کن رہے گا: راج ناتھ

انفراسٹرکچر کی تعمیر کرنے والے بھی قومی سلامتی کے مساوی طور پر اہم محافظ ہیں

نئی دہلی، 16 جولائی (ایجنسیز) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ جدید ترین ہتھیاروں اور جدید فوجی ٹیکنالوجیز کے باوجود سڑکیں، سرنگیں، ہوائی اڈے اور بندرگاہیں جیسے اسٹریٹجک انفراسٹرکچر فوجی مہمات کے لیے مستقبل میں بھی انتہائی اہم رہیں گے۔ مسٹر سنگھ نے جمعرات کو یہاں بارڈر روڈز آرگنائزیشن کے اسٹریٹجک انفراسٹرکچر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فوجیوں کو محاذ تک پہنچانے والی سڑک بھی اتنی ہی اہم ہے جتنا کہ سرحد پر تعینات فوجی، اس لیے انفراسٹرکچر کی تعمیر کرنے والے بھی قومی سلامتی کے مساوی طور پر اہم محافظ ہیں۔ وزیر دفاع نے بارڈر روڈز آرگنائزیشن کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس نے ایک عام سڑک تعمیر کرنے والی ایجنسی سے دنیا کی معزز اسٹریٹجک انفراسٹرکچر تنظیموں میں مقام بنایا ہے۔

انہوں نے اٹل سرنگ، سیلا سرنگ اور املنگ لا درہ جیسے پروجیکٹوں کو تنظیم کی انجینئرنگ کی صلاحیت اور بہترین کام کا نمونہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سرکار جدید انفراسٹرکچر اور وائبرینٹ ولیج پروگرام کے ذریعے سرحدی علاقوں میں رابطے کے نظام کو مضبوط بنا کر قومی سلامتی کو مستحکم کرنے اور سال 2047 تک ترقی یافتہ ملک کے ہدف کو حاصل کرنے کی سمت میں کام کر رہی ہے۔ مسٹر سنگھ نے اس موقع پر بارڈر روڈز آرگنائزیشن کے نئے ڈیجیٹل پروجیکٹ مینجمنٹ اور بھرتی کے نظام کا آغاز کیا، تنظیم کی تین اہم مطبوعات کا اجرا کیا، بی آر او ترانے کی نقاب کشائی کی اور انفراسٹرکچر کی ترقی میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پروجیکٹوں کو نوازا۔ دو روزہ کانفرنس میں سرحدی علاقوں میں اسٹریٹجک انفراسٹرکچر کی ترقی کو تیز کرنے کے لیے ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، اختراع اور پائیدار تعمیراتی طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

سپریم کورٹ نے نویں جماعت کی سطح پر سہ لسانی پالیسی نافذ کرنے پر تشویش کا اظہار کیا

”یہ بورڈ کے امتحانات کی تیاری کر رہے طلباء پر اضافی دباؤ ڈالتا ہے“

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کے نصاب کے تحت نویں جماعت کی سطح پر تیسری زبان کو شامل کیے جانے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس نے کہا کہ یہ بورڈ کے امتحانات کی تیاری کر رہے طلباء پر اضافی دباؤ ڈالتا ہے۔ جسٹس بی وی ناگرتنا نے یہ تبصرہ تمل ناڈو سرکار کی ایک اپیل پر سماعت کے دوران کیا۔ یہ اپیل مدراس ہائی کورٹ کے اس حکم کے خلاف تھی، جس میں ریاست کو ہر ضلع میں جواہر نوودیہ ودیالیہ بنانے کی سہولت فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ تمل ناڈو سرکار نوودیہ ودیالیوں کے قیام کی مخالفت کر رہی ہے، اور اس کا استدلال ہے کہ یہ اسکول سہ لسانی پالیسی پر عمل کرتے ہیں۔ مرکزی سرکار کی سہ لسانی پالیسی کی قانونی حیثیت اگرچہ اس معاملے میں زیر غور نہیں تھی، پھر بھی جسٹس ناگرتنا نے نویں جماعت میں تیسری زبان کو شامل کرنے کے وقت پر سوال اٹھایا۔ واضح رہے کہ مرکزی بورڈ کی اس سہ لسانی پالیسی کو چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی ایک بنچ کے سامنے الگ سے چیلنج کیا گیا ہے۔ بنچ نے اس پالیسی کے نفاذ پر روک لگانے سے انکار کر دیا ہے اور اس معاملے کو اگلے ہفتے سماعت کے لیے فہرست بند کیا ہے۔ سماعت کے دوران جسٹس ناگرتنا نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ سہ لسانی پالیسی میں تیسری زبان کے طور پر ہندی کو لازمی نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے تمل ناڈو کے

اعتراض پر سوال اٹھاتے ہوئے پوچھا کہ اگر طلباء سنسکرت جیسی زبانوں کا متبادل چنتے ہیں تو ریاست کو کیا اعتراض ہے۔ جب ریاستی سرکار نے کہا کہ تیسری زبان صرف نویں جماعت سے لازمی ہوتی ہے، تو انہوں نے تبصرہ کیا کہ اس سطح پر ایک نئی زبان کا آغاز کرنا بہت خراب ہے کیونکہ طلباء پر بورڈ امتحانات کا دباؤ ہوتا ہے۔

'وکست اڑان' سے زیادہ تیزی سے بڑھے گی کنیکٹیویٹی: نائیڈو

”اگلے 10 سال میں 100 نئے ایروڈرم اور 200 ہیلی پیڈ تیار کئے جائیں گے“

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) شہری ہوابازی کے وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو نے جمعرات کو کہا کہ حال ہی میں شروع کی گئی وکست اڑان 'اسکیم میں پچھلی اسکیم کے مقابلے کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں اور اس سے ملک کے دور دراز علاقوں تک کنیکٹیویٹی (رابطہ) زیادہ تیزی سے بڑھے گی۔ شہری ہوابازی کی وزارت کی جانب سے یہاں وگیان بھون میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے متعلقہ افسران کے لیے منعقدہ ایک ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر نائیڈو نے کہا کہ 10 سال پہلے شروع کی گئی اڑان ')اڑے دیش کا عام ناگرک) اسکیم کافی کامیاب رہی۔ اپنی نوعیت کی اس پہلی اسکیم سے سیکھتے ہوئے نئی وکست اڑان 'اسکیم میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ پروگرام کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر نائیڈو نے کہا کہ اڑان 'اسکیم کا مقصد ملک میں ہوابازی کے ایکو سسٹم کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بوئنگ اور ایئربس جیسی طیارے بنانے والی دنیا کی صف اول کی کمپنیاں ہندوستان سے چار ارب ڈالر کے پرزے خرید رہی ہیں۔ آج دنیا میں بننے والے تقریباً ہر طیارے کا کوئی نہ کوئی حصہ ہندوستان میں بنا ہے۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پہلے جس ہوائی اڈے سے ہفتے میں سات پروازیں روانہ ہوتی تھیں، وہ اس اسکیم کے اہل نہیں تھے۔ نئی اسکیم میں اس حد کو بڑھا کر ہفتے میں 14 پروازیں کر دیا گیا ہے۔ ترجیحی شعبوں کے لیے ہفتے میں 21 پروازوں کی شرط رکھی گئی ہے۔ ساتھ ہی، صرف ایک شہر کے لیے پرواز ہونے اور گزشتہ ایک سال میں 40 ہزار سے کم مسافروں کی آمد و رفت کی صورت میں بھی ہوائی اڈے کو اڑان 'اسکیم میں شامل کیا جائے گا۔ اس سے زیادہ سے زیادہ شہروں کو اسکیم کا فائدہ اٹھانے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے زیادہ ایئرلائن کمپنیاں ابھریں گی، ایم آر او (دیکھ بھال، مرمت اور اوورہالنگ) سروس کی مانگ بڑھے گی اور روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ اڑان 'اسکیم صرف رابطے کے بارے میں نہیں ہے، ایک ہوائی اڈہ بننے سے آس پاس کے علاقوں میں اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملتا

ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے گزشتہ 4 جولائی کو وکست اڑان 'اسکیم کا آغاز کیا تھا۔ اس کے تحت اگلے 10 سال میں 100 نئے ایروڈرم اور 200 ہیلی پیڈ تیار کیے جائیں گے۔ اس کے لیے مرکزی سرکار 28,840 کروڑ روپے کی رقم مختص کرے گی۔ ایروڈرم کی ترقی کے لیے کل 12,159 کروڑ روپے کی بجٹی امداد دی جائے گی۔ آٹھ سال میں کل 200 نئے ہیلی پورٹ کی تعمیر کا بھی منصوبہ ہے۔

پارلیمنٹ میں کانگریس حد بندی بل کی کرے گی مخالفت؛ چندہ چوری، پیپر لیک اور مہنگائی پر سرکار کو گھیرے گی

”سرکار آئین کے جذبے کے برعکس دو تہائی اکثریت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے“

نئی دہلی، 16 جولائی (ایجنسیز) کانگریس نے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں حد بندی بل آنے پر اس کی مخالفت کرنے کے ساتھ ہی چندہ چوری، پیپر لیک اور مہنگائی سمیت مختلف امور پر سرکار کو گھیرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس سے پہلے پارٹی کے پارلیمانی اسٹریٹجک گروپ کی جمعرات کو یہاں ہوئی اہم میٹنگ میں سیشن کے دوران اپنائی جانے والی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے بعد کانگریس کے محکمہ مواصلات کے سربراہ جے رام رمیش نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ میٹنگ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے چلی اور پارٹی کی پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی نے اس کی صدارت کی۔ محترمہ گاندھی کی رہائش گاہ پر ہوئی اس میٹنگ میں بحث کے دوران پارٹی کی حکمت عملی پر تفصیل سے غور کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پیر سے مانسون سیشن شروع ہو رہا ہے، لیکن سرکار نے اب تک سیشن میں لائے جانے والے بلوں کی باضابطہ معلومات نہیں دی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سیشن شروع ہونے سے ایک دن پہلے 19 جولائی کو کل جماعتی میٹنگ ہوگی جس میں سرکار مجوزہ بلوں کے بارے میں معلومات

فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سرکار حد بندی بل اور اس سے متعلق آئینی ترمیمی بل کو دوبارہ لانے کی کوشش کر سکتی ہے، جس کی پارٹی پرزور مخالفت کرے گی۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ اگر سرکار موجودہ 543 لوک سبھا سیٹوں پر خواتین کا ریزرویشن نافذ کر کے 181 سیٹیں خواتین کے لیے مختص کرتی ہے تو کانگریس اس کی حمایت کرے گی لیکن خواتین کے ریزرویشن کے نام پر حد بندی کی کوشش قابل قبول نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سرکار آئین کے جذبے کے برعکس دو تہائی اکثریت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن کانگریس اس معاملے پر دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور اسے یقین ہے کہ سرکار ضروری دو تہائی اکثریت حاصل نہیں کر پائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر سرکار اس میں کامیاب بھی ہوتی ہے تو وہ داغدار اکثریت ہوگی۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ کانگریس وکست بھارت شکشا فاؤنڈیشن بل، فارن کنٹری بیوشن ریگولیشن ایکٹ (ایف سی آر اے) میں مجوزہ ترمیم اور نیشنل فوڈ سکیورٹی ایکٹ، 2013 میں کی جانے والی ممکنہ ترمیمات سمیت عوام دشمن بلوں کی بھی مخالفت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی ان تجویزوں کے حق میں نہیں ہے اور پارلیمنٹ میں ان کی مخالفت کرے گی۔ اس کے علاوہ کانگریس مانسون سیشن میں ایودھیا رام مندر میں 'چندہ چوری' اور آستھا کے ساتھ دھوکہ، امتحانات اور تعلیمی نظام خصوصاً نیٹ اور دیگر پیپر لیک کے معاملات، ایتھنول 20 فیصد آمیزش (ای-20)، کمزور پڑتی خارجہ پالیسی، کمر توڑ مہنگائی اور دیگر عوامی مسائل پر سرکار کو گھیرے گی اور ان پر بحث کا مطالبہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کا مانسون سیشن 19 دن کا ہے۔

آئین ترمیمی بل پر کل جماعتی میٹنگ بلانے کا مطالبہ،

کھرگے نے مودی کو لکھا خط

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھرگے نے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی سے مجوزہ ترمیم شدہ 131 ویں آئین ترمیمی بل، 2026 (حد بندی سے متعلق) پر پارلیمنٹ میں پیش کیے جانے سے پہلے کل جماعتی میٹنگ بلانے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر کھرگے نے وزیر اعظم کو لکھے خط میں کہا کہ مارچ اور اپریل 2026 کے دوران انہوں نے پارلیمانی امور کے وزیر کو بھی کئی بار خط لکھ کر حد بندی سے متعلق سرکار کی تجویزوں پر بحث کے لیے کل جماعتی میٹنگ بلانے کی اپیل کی تھی، لیکن ان کے مطالبے پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 131 واں آئین ترمیمی بل، 2026 مورخہ 17 اپریل 2026 کو لوک سبھا میں

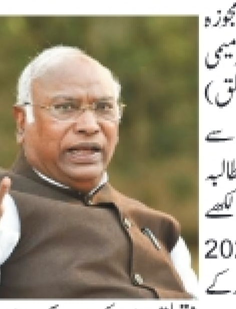

ضروری دو تہائی اکثریت حاصل نہیں کر سکا تھا اور واضح فرق سے پاس نہیں ہو پایا تھا۔ انہوں نے خط میں کہا کہ میڈیا رپورٹوں سے معلومات ملی ہیں کہ مرکزی سرکار اب مانسون سیشن کے دوران اس بل کی ترمیم شدہ شکل دوبارہ پیش کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم سے اپیل کی کہ سرکار ترمیم شدہ بل پارلیمنٹ میں پیش کرنے سے پہلے کل جماعتی میٹنگ بلائے، تاکہ تمام سیاسی پارٹیوں کو تجویزوں کا تفصیل سے مطالعہ کرنے اور اپنی رائے دینے کے لیے کافی وقت مل سکے۔

برآمد کئے جانے ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی میں سات روپے کا اضافہ،

پٹرول پر 1.5 روپے کی کٹوتی

نئی دہلی، 16 جولائی (ایجنسیز) حکومت نے برآمد کیے جانے والے پٹرول، ڈیزل اور ہوائی جہاز کے ایندھن (اے ٹی ایف) پر ایکسائز ڈیوٹی کی شرحوں میں تبدیلی کی ہے۔ وزارت خزانہ کی بدھ کی دیر رات جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، نئی شرحیں 16 جولائی سے نافذ العمل ہوگئی ہیں۔ برآمدات والے ڈیزل اور اے ٹی ایف پر ایکسائز ڈیوٹی میں سات سات روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا ہے۔ وہیں، پٹرول پر ایکسائز ڈیوٹی میں 1.50 روپے فی لیٹر کی کٹوتی کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، برآمد ہونے والے پٹرول پر جمعرات سے اسپیشل ایڈیشنل ایکسائز ڈیوٹی (ایس اے ای ڈی) چار روپے فی لیٹر سے کم کر کے 1.50 روپے فی لیٹر کردی گئی ہے۔ ڈیزل پر ایس اے ای ڈی 8.50 روپے سے بڑھا کر 15.50 روپے اور ہوائی جہاز کے ایندھن پر 7.50 روپے سے بڑھا کر 14.50 روپے فی لیٹر کر دی گئی ہے۔ برآمد ہونے والے پٹرول، ڈیزل اور اے ٹی ایف پر ایکسائز ڈیوٹی کا ہر پندرہ دن میں جائزہ لیا جاتا ہے۔ اسے ونڈفال ٹیکس بھی کہتے ہیں۔ اس میں بین الاقوامی مارکیٹ میں قیمتوں کے اتار چڑھاؤ اور ڈالر کے مقابلے روپے کی شرح مبادلہ میں تبدیلی کے مطابق ڈیوٹی میں تبدیل کیا جاتا ہے تاکہ برآمد کنندگان کو نقصان بھی نہ ہو اور بہت زیادہ منافع کی صورتحال بھی نہ بنے، کیونکہ ایسی صورت میں وہ اچانک برآمدات بڑھا سکتے ہیں جس سے گھریلو سپلائی متاثر ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

قومی شاہراہوں کی دیکھ بھال کے لیے پیشہ ورانہ انتظامی نظام ہوگا نافذ

قومی شاہراہوں کے اثاثوں کے انتظام کے لیے ماہرانہ آپریشن اور دیکھ بھال کا نظام تیار ہوگا

نئی دہلی، 16 جولائی (ایجنسیز) نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے قومی شاہراہوں کے آپریشن اور دیکھ بھال کو زیادہ پیشہ ورانہ اور ٹیکنالوجی پر مبنی بنانے کے لیے جنرل مینجمنٹ کنسلٹنٹس (جی ایم سی) مقرر کیے ہیں۔ این ایچ اے آئی نے جمعرات کو یہ معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ این ایچ اے آئی نے اکتوبر 2020 میں سیبی میں رجسٹرڈ نیشنل ہائی ویز انفرا ٹرسٹ (این ایچ آئی ٹی) کو پہلے مرحلے میں 908 کلومیٹر طویل قومی شاہراہوں کے آپریشن اور دیکھ بھال کی ذمہ داری سونپی ہے۔ این ایچ آئی ٹی فی الحال 2653 کلومیٹر طویل قومی شاہراہوں کے اثاثوں کا انتظام سنبھال رہی ہے۔ اس پہل کا مقصد شاہراہوں کے اثاثوں کی کارکردگی اور آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ آپریشن اور دیکھ بھال میں عالمی سطح کے بہترین طریقوں کو اپنانا ہے۔ جی ایم سی باقاعدہ معائنے کے ذریعے دیکھ بھال، سڑک کی حفاظت، مرمت، صلاحیت کی توسیع اور دیگر اصلاحی کاموں کی نشاندہی کریں گے۔ اس کے علاوہ وہ خصوصی ایجنسیوں کے تقرر، کاموں کی نگرانی، ٹول پلازہ کے آپریشن اور ٹریفک مینجمنٹ میں بہتری کے لیے تجاویز دینے اور سیبی کے ریگولیٹری دفعات کے مطابق تعمیل کو یقینی بنانے میں بھی تعاون کریں گے۔ این ایچ اے آئی نے کہا کہ اس پہل سے قومی شاہراہوں کے اثاثوں کے انتظام کے لیے ماہرانہ آپریشن اور دیکھ بھال کا نظام تیار ہوگا، آپریشنل کارکردگی بڑھے گی، سرمایہ کاروں کا اعتماد مضبوط ہوگا اور انفراسٹرکچر کے شعبے میں سرمایہ کاری، جدت طرازی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

ڈوبھال کا بمسٹیک ممالک سے دہشت گردی، سائبر خطرات اور اقتصادی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تعاون کا مطالبہ

نئے ابھرتے ہوئے خطرات کا سامنا کرنے کے لیے عملی اور نتائج پر مبنی حل پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے "خلیج بنگال پہل برائے کثیر شعبہ جاتی تکنیکی اور اقتصادی تعاون" بمسٹیک ممالک سے علاقائی سلامتی کو مضبوط بنانے کے لیے دہشت گردی، سائبر خطرات، اقتصادی چیلنجوں اور سمندری سکیورٹی سے نمٹنے کے لیے باہمی تعاون اور ٹھوس اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے جمعرات کو بتایا کہ بمسٹیک ممالک کے قومی سلامتی کے سربراہوں کی پانچویں میٹنگ ہندوستان کی میزبانی میں یہاں ہوئی جس میں تمام رکن ممالک بنگلہ دیش، بھوٹان، میانمار، نیپال، سری لنکا اور تھائی لینڈ کے نمائندوں نے حصہ لیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ڈوبھال نے عالمی سپلائی چین میں رکاوٹوں سے نمٹنے اور دہشت گردی، بین الاقوامی منظم جرائم اور سائبر خطرات سے مل کر لڑنے پر زور دیا۔ میٹنگ میں قومی سلامتی کے مشیروں نے دہشت گردی اور منظم جرائم سے نمٹنے، سائبر، سمندری اور توانائی کے شعبوں میں سکیورٹی کو یقینی بنانے، کنیکٹیویٹی بڑھانے، آفات کے مؤثر انتظام کو آسان بنانے اور نئے ابھرتے ہوئے خطرات کا سامنا کرنے کے لیے عملی اور نتائج پر مبنی حل پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد اور آفات سے نجات کے سمندری پہلو کے بارے میں رہنما خطوط کو اپنایا۔ یہ رہنما خطوط بمسٹیک رکن ممالک کو خطے میں تیزی سے امدادی کام کرنے میں مدد کریں گے۔ انہوں نے سمندر پر بات چیت کے دوران سمندری قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے طریقہ کار کے لیے رہنما اصولوں کے ایک سیٹ کو بھی منظوری دی۔ امید ہے کہ یہ اصول رکن ممالک کے درمیان سمندری سرگرمیوں کے دوران پیش گوئی کی صلاحیت کو بڑھانے اور سکیورٹی کو فروغ

دینے کے لیے ریفرنس پوائنٹ طے کریں گے۔ میٹنگ میں بمسٹیک کے سکریٹری جنرل نے سکیورٹی کے شعبے میں تعاون کی صورتحال کی تفصیلی رپورٹ پیش کی اور رکن ممالک کو مختلف شعبوں میں ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ وزارت کے بیان میں کہا گیا ہے کہ اگلے سال بمسٹیک کی 30 ویں سالگرہ سے پہلے قومی سلامتی کے مشیروں نے علاقائی سلامتی کو مضبوط کرنے اور مختلف سکیورٹی خطرات سے نمٹنے کے لیے ادارہ جاتی صلاحیتوں کو بڑھانے کی سمت میں تعاون اور معلومات کے تبادلے کے عزم کو دہرایا۔ بمسٹیک ممالک جنوبی ایشیاء اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کو جوڑتے ہیں جو بحر ہند کے دو سب سے اہم اور متحرک خطے ہیں۔ گزشتہ چند برسوں میں بمسٹیک نے علاقائی سلامتی، آفات کے انتظام، ٹرانسپورٹ اور تجارتی رابطوں، تکنیکی امور اور عوام کے درمیان باہمی رابطوں کے شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط کیا ہے

سونم وانگچک کی بھوک ہڑتال کا 19 واں دن، تقریباً نو کلوگرام وزن گھٹا

دہلی ہائی کورٹ نے مرکزی سرکار کو سونم وانگچک کی روزانہ طبی نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت دی

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) سماجی کارکن سونم وانگچک کی بھوک ہڑتال جمعرات کو 19 ویں دن میں داخل ہوگئی اور اس دوران ان کا وزن تقریباً نو کلوگرام سے زیادہ کم ہو گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے انتباہ دیا ہے کہ اگر ان کی بھوک ہڑتال جاری رہی تو جلد ہی جسم کے اعضاء پر اثر پڑنے والا سنگین مرحلہ شروع ہو سکتا ہے۔ مسٹر وانگچک مختلف امتحانات میں پیپر لیک کے خلاف اور تعلیمی نظام میں اصلاحات کا مطالبہ کرتے ہوئے کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے بینر تلے غیر معینہ مدت کے لیے بھوک ہڑتال پر ہیں۔ وہ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ بھی کر رہے ہیں۔ مسٹر وانگچک کی صحت کی نگرانی کر رہے ڈاکٹر ستیش لامبا نے کہا ہے کہ فی الحال وہ ذہنی طور پر پوری طرح بیدار ہیں اور ان کی حالت مستحکم ہے، لیکن ان

کی حالت کسی بھی وقت تشویشناک ہو سکتی ہے۔ ان کا وزن تقریباً نو کلو گھٹ کر 56.9 کلوگرام رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جسم میں پانی کی مقدار فی الحال اطمینان بخش ہے۔ ڈاکٹر لامبا کے مطابق بھوک ہڑتال کے دوسرے مرحلے میں یورک ایسڈ کی سطح بڑھ گئی ہے، جو پٹھوں کے ٹوٹنے اور جسم کی طرف سے ان کے استعمال کا اشارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تیسرا مرحلہ شروع ہونے کا خدشہ ہے، جس میں جسم کے اندرونی اعضاء متاثر ہو سکتے ہیں۔ اس دوران سیاست دانوں، حامیوں اور قانونی سطح پر بھوک ہڑتال ختم کرنے کی اپیلوں کے باوجود مسٹر وانگچک نے اسے ختم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سرکار کی طرف سے کوئی مثبت ردعمل ملے بغیر بھوک ہڑتال ختم کرنے سے غلط پیغام جائے گا۔ انہوں نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا، "اگر میں کھانا کھا لوں تو سرکار کو یہ پیغام جائے گا کہ جوابدہی کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ لوگ احتجاج کرتے ہیں اور پھر چلے جاتے ہیں۔ ادھر دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کو مرکزی سرکار کو ہدایت دی ہے کہ وہ جنتر منتر پر غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال پر بیٹھے ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کی روزانہ طبی نگرانی یقینی بنائے۔

ہندوستان نے چار سالہ تعطل ختم کر دیا، برکس پہلی بار معیاراتی تعاون کے مفاہمتی معاہدے پر دستخط کرے گا

اجلاس میں برکس کے تمام 11 رکن ممالک کے قومی معیاراتی اداروں کے سربراہان شریک

بنگلورو، 16 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے جمعرات کو برکس ممالک کے درمیان گزشتہ چار برس سے جاری تعطل کو ختم کرتے ہوئے معیارات کے شعبے میں تعاون سے متعلق برکس کے پہلے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر اتفاق رائے حاصل کر لیا۔ اس معاہدے سے تجارت، تکنیکی ضوابط اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں تعاون کو فروغ ملنے کے ساتھ ساتھ ترقی پذیر ممالک کو عالمی معیارات کی تشکیل میں زیادہ مؤثر آواز ملنے کی توقع ہے۔ یہ تاریخی معاہدہ ہندوستان کی صدارت میں بنگلورو میں منعقد ہونے والے برکس کے قومی معیاراتی اداروں (این ایس بی) کے سربراہان کے پانچویں اجلاس کے دوران دستخط کیا جائے گا۔ دو روزہ اجلاس میں برکس کے تمام 11 رکن ممالک کے قومی معیاراتی اداروں کے سربراہان شریک ہیں۔ مرکزی وزیر برائے امور صارفین، خوراک اور عوامی تقسیم پرہلاد جوشی نے اسے اجلاس کی سب سے بڑی کامیابی" قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس مفاہمتی معاہدے کے ذریعے برکس ممالک کے قومی معیاراتی اداروں کے درمیان معلومات کے تبادلے، بہترین طریقہ کار کی شراکت، تکنیکی تعاون اور صلاحیت سازی کے لیے ایک باقاعدہ فریم ورک قائم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ کئی برسوں سے زیر التوا تھا۔ محکمہ امور صارفین اور بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈز (بی آئی ایس) کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں تمام برکس ممالک کے ساتھ اتفاق رائے قائم ہوا اور آج اس پر دستخط کیے جائیں گے۔ بی آئی ایس کے ڈائریکٹر جنرل سنجے گرگ نے بتایا کہ معیاراتی تعاون پر گزشتہ تین سے چار برس سے بات چیت جاری تھی، تاہم اتفاق رائے ممکن نہیں ہو پا رہا تھا۔ گزشتہ چار سے پانچ ماہ کے دوران ہندوستان نے رکن ممالک کے ساتھ مسلسل ورچوئل اجلاس منعقد کیے، جس کے نتیجے میں یہ تعطل ختم ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی قیادت میں حاصل ہونے والا یہ اتفاق رائے ایک تاریخی کامیابی ہے۔

یوریا انویسٹمنٹ پالیسی کو منظوری، کھاد کی خود کفالت میں ایک بڑا قدم

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) فرٹیلائزر ایسوی ایشن آف انڈیا نے نیشنل انویسٹمنٹ پالیسی یوریا-2026 کو مرکزی کابینہ کی منظوری کا خیر مقدم کیا ہے اور اسے گھریلو یوریا کی پیداوار میں خود کفالت حاصل کرنے کی سمت میں ایک بڑا قدم قرار دیا ہے۔ ایسوی ایشن نے یہاں جاری ایک ریلیز میں اس کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ فی الحال یوریا کی مانگ میں سالانہ تقریباً 5 فیصد اضافہ ہو رہا ہے اور اس کے 40 ملین ٹن تک پہنچنے کا امکان ہے، جبکہ گھریلو پیداوار تقریباً تین کروڑ ٹن ہے۔ ملک اپنی سالانہ یوریا کی ضروریات کا تقریباً 26 فیصد درآمد کرتا ہے۔ فرٹیلائزر ایسوی ایشن نے کہا کہ کابینہ کی جانب سے 8 سے 9 نئے گیس پر مبنی پلانٹس قائم کرنے کی ہدایت سے مقامی صلاحیت میں ایک کروڑ ٹن کا اضافہ ہوگا۔ یہ قدم اس فرق کو پاٹنے اور مکمل خود کفالت کی سمت میں کام کرنے کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچہ فراہم کرتا ہے۔

آبدوز شکن جنگی جہاز مالون کو 22 جولائی کو بحریہ کے بیڑے میں کیا جائے گا شامل

نئی دہلی، 16 جولائی (ایجنسیز) ماہے کلاس کے دوسرے دیسی آبدوز شکن جہاز آئی این ایس مالون کو 22 جولائی کو بحریہ کے بیڑے میں شامل کیا جائے گا جس سے دفاعی مینوفیکچرنگ اور ساحلی سمندری سلامتی میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی خود کفالت کا پتہ چلتا ہے۔ بحریہ نے جمعرات کو بتایا کہ افتتاحی تقریب کی صدارت ایئر فورس چیف ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ کریں گے اور اس موقع پر مغربی نیول کمان کے فلیگ آفیسر کمانڈنگ ان چیف وائس ایڈمرل سنجے واتسیان بھی موجود رہیں گے۔ سینئر نیول افسران، کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ کے نمائندوں، سابق فوجیوں اور دیگر معزز مہمانوں کی بھی پروگرام میں شرکت کی امید ہے۔

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Friday 17 July 2026

فرانس میں شدید طوفان، 13,000 گھر بجلی سے محروم

پیرس، 16 جولائی (ایجنسیز) فرانس انفو نیوز پورٹل کی رپورٹ کے مطابق، بجلی کے تقسیم کار آپریٹر اینیڈیس نے اعلان کیا ہے کہ رات بھر شدید طوفان کے کئی علاقوں کو متاثر کرنے کے بعد فرانس بھر میں تقریباً 13,000 گھر بجلی سے محروم ہو گئے ہیں۔ ملک بھر میں بڑے پیمانے پر نقصان کا سبب بننے والے طوفانوں میں، خاص طور پر آرویش کے علاقے میں کئی سینٹی میٹر قطر تک کے اولوں نے گھروں، گاڑیوں اور عوامی عمارتوں کو نقصان پہنچایا۔ تقریباً 1,000 افراد کی آبادی والے پرادیس گاؤں میں مقامی حکام نے بتایا کہ ژالہ باری کے طوفان سے تقریباً 95 فیصد گھروں کو نقصان پہنچا ہے۔ بدھ کی شام دو گھنٹوں کے دوران 2,200 سے زائد بار آسمانی بجلی گرنے کے واقعات ریکارڈ کیے گئے، جس کے بعد آرویش طوفان کے دوران فرانس میں آسمانی بجلی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا علاقہ بن گیا۔ آسمانی بجلی گرنے کی وجہ سے آگ بھی لگی جس نے تقریباً چار ہیکٹر رقبے کو جلا کر راکھ کر دیا۔ طوفانوں نے کئی علاقوں میں سیلاب اور ٹرانسپورٹ کے نظام میں خلل کا سبب بھی بنا۔ سارتھ میں بھی بدھ کی شام کو تقریباً 17,000 گھر بجلی سے محروم ہو گئے تھے البتہ کئی گھروں کو بجلی دوبارہ فراہم کر دی گئی ہے۔ جمعرات تک تقریباً 6,000 گھروں کو ابھی تک بجلی فراہم نہیں کی جا سکی ہے۔ دوردون میں تقریباً 500 گھروں کو بجلی کی بندش کا سامنا ہے۔ علاقے میں طوفان کی وجہ سے ہونے والے نقصان اور زمین کی غیر مستحکم صورتحال کے باعث کئی لائنوں پر ریلوے ٹریفک میں بھی خلل دیکھا جا رہا ہے۔ طوفانوں نے ووکلوز کے علاقے میں انگور کے باغات کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔ جمعرات کے روز 15 علاقوں میں طوفان کا اورنج الرٹ نافذ تھا جبکہ 31 علاقوں میں اب بھی شدید لو کا اورنج الرٹ برقرار تھا۔ فرانس کو حالیہ ہفتوں میں شدید ترین درجہ حرارت کے واقعات کا سامنا ہے۔ خشک موسمی حالات بڑے پیمانے پر جنگلاتی آگ کا سبب بن رہے ہیں جبکہ شدید طوفانوں نے بجلی اور ٹرانسپورٹ کے نیٹ ورکس میں بڑے پیمانے پر خلل پیدا کر دیا ہے۔

ایران: تابوت میں ٹرمپ کی تصویر والا بل بورڈ نصب

تہران، 16 جولائی (یو این آئی) ایران میں ایک نیا بل بورڈ نصب کیا گیا ہے جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی علامتی تصویر ایک تابوت کے اندر دکھائی گئی ہے۔ یہ بل بورڈ ایران اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی کے دوران سامنے آیا ہے، جبکہ اس کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے گردش کر رہی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بل بورڈ میں ٹرمپ کی تصویر کو ایک علامتی سیاسی پیغام کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ایران میں ماضی میں بھی امریکہ اور اسرائیل کے خلاف سیاسی موقف اجاگر کرنے کے لیے اسی نوعیت کے بل بورڈز اور تشہیری مہم دیکھنے میں آتی رہی ہیں۔ یہ بل بورڈ ایسے وقت میں نصب کیا گیا ہے جب ایران اور امریکہ کے درمیان فوجی کشیدگی میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے اور دونوں ممالک کے رہنما ایک دوسرے کے خلاف سخت بیانات دے رہے ہیں، جبکہ سفارتی سطح پر بھی مختلف نوعیت کے رابطے جاری ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس قسم کے سیاسی بل بورڈز کا مقصد عموماً علامتی پیغام دینا اور عوامی رائے عامہ پر اثر انداز ہونا ہوتا ہے، ایسے اقدامات کو زیادہ تر سیاسی تشہیر اور پروپیگنڈا مہم کا حصہ سمجھا جاتا ہے، نہ کہ کسی سرکاری یا عملی کارروائی کا اعلان۔

دبئی جانے والوں کیلیے خوشخبری، بڑی رعایت مل گئی

دبئی، 16 جولائی (یو این آئی) دبئی جانے والے افراد کے لیے خوشخبری ہے کہ حکومت نے 5 سالہ ملٹی پل انٹری سیاحتی ویزے کی شرائط میں نرمی کر دی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق، بغیر متعدد بار عرب امارات آنے کی سہولت، ہر آمد پر 90 روز قیام، مزید 90 روز توسیع کی اجازت ہو گی دبئی کی حکومت نے دبئی کے ملٹی پل سیاحتی ویزے کی شرائط میں بڑی نرمی کر دی ہے اور اب یو اے ای آنے والے شخص کو اسپانسر یا میزبان کے بغیر سال میں متعدد بار ملک میں داخلے اور 180 دن تک رہنے کی اجازت ہو گی۔ اس کے لیے درخواست گزار کو دبئی کے جنرل ڈائریکٹوریٹ آف ریذیڈنسی اینڈ فارنرز افیئرز (جی ڈی آر ایف اے) کے ذریعے درخواست دینا ہو گی۔ درخواست دیتے درخواست گزار کو 30، 60، یا 90 دن فی وزٹ کے قیام کی مدت کا انتخاب کرنا ہو گا۔ جی ڈی آر ایف اے کے مطابق، بعدازاں اس مدت کو بڑھایا جا سکتا ہے، بشرطیکہ متحدہ عرب امارات میں گزارے گئے دنوں کی کل تعداد کیلنڈر سال میں 180 دنوں سے زیادہ نہ ہو۔ 5 سالہ ملٹی پل ویزا حاصل کرنے کی مکمل شرائط جاننے کے لیے اس لنک پر کلک کریں۔

ٹرمپ کے نقش والے "1" ڈالر کا سکہ لانے کی تیاریاں

واشنگٹن، 16 جولائی (یو این آئی) امریکہ کی 250 سالہ تاریخ ایک نیا باب رقم ہونے والا ہے صدر ٹرمپ کی تصویر کے نقش والی کرنسی لانے کی تیاریاں آخری مراحل میں ہیں۔ امریکہ کی 250 سالہ تاریخ دوسری بار ایسا موقع جلد آنے والا ہے، جب امریکی شہریوں کے ہاتھوں میں کسی برسرِ اقتدار صدر کی تصویر والی کرنسی ہو گی۔ امریکی میڈیا کے مطابق وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے گزشتہ روز نئے گولڈ کوائن کے ڈیزائن کی رونمائی کرائی۔ سنہری رنگ کے اس سکے کے سامنے والے حصے پر ٹرمپ کے چہرے کے نقش کے ساتھ یہ جملہ ''ہمارا خدا پر ایمان'' اور 1776-2026 (250 سال) کی تاریخ درج ہے۔ سکے کے عقبی حصے پر امریکہ کا قومی نشان عقاب نقش ہے اور اس پر یونائیٹڈ اسٹیٹ آف امریکہ اور سکے کی مالیت ایک ڈالر تحریر ہے۔ ترجمان محکمہ خزانہ کے مطابق یہ نئے سکے موسم خزاں میں عوام کو دستیاب ہوں گے۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ نے اپنی دوسری مدت کے لیے صدارت سنبھالنے کے بعد کئی غیر معمولی اقدامات کیے ہیں، اور اس سے قبل وفاقی عمارتوں، ایک ہوائی اڈے، پلوں، کچھ پاسپورٹس پر بھی اپنا نام یا تصویر چھپوا چکے ہیں۔ اس سے قبل امریکہ کی تاریخ میں پہلی اور آخری بار ایک صدی قبل کسی زندہ صدر کی تصویر کرنسی سکے پر چھاپی گئی تھی آخری اور واحد بار جب کسی زندہ صدر کو امریکی ٹکسال کے ذریعہ ماری گئی ہارڈ کرنسی پر نمایاں کیا گیا تھا جو ایک صدی قبل 150 سالہ جشن کے موقع پر سامنے آیا اس وقت نصف ڈالر کے سکے کے فرنٹ پر امریکہ کے پہلے صدر آنجہانی جارج واشنگٹن کی تصویر کا نقش تھا جب کہ عقب میں اس وقت کے صدر کیلون کولج کی تصویر کا عکس نقش کیا گیا اس وقت، ٹکسال نے 10 لاکھ سکے تیار کیے جن میں سے 860,000 کم مانگ کی وجہ سے واپس منگوا کر انہیں پگھلا دیا گیا تھا۔

اسرائیلی فوجی امداد ختم کرنے کے حق میں ڈیموکریٹس کی ریکارڈ تعداد میں ووٹنگ

واشنگٹن، 16 جولائی (ایجنسیز) امریکی ایوان نمائندگان نے اسرائیل کی فوجی امداد روکنے کی قرارداد مسترد کر دی، تاہم اس کے حق میں ڈیموکریٹس نے بڑی تعداد میں ووٹ دیا جو غیر معمولی بات تھی۔ امریکی اسرائیلی فوجی امداد ختم کرنے کے حق میں ڈیموکریٹس کی ریکارڈ تعداد میں ووٹنگ کو پارٹی میں تبدیلی کا اشارہ سمجھا جا رہا ہے، ایوانِ نمائندگان کے 212 ڈیموکریٹ ارکان میں سے تقریباً 103 نے ایک ایسے بل کے حق میں ووٹ دیا جس میں اسرائیل کے لیے امریکی امداد ختم کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ اسرائیل کو 3.3 ارب ڈالر کی فوجی امداد روکنے کی ترمیم 210 ووٹوں سے ناکام رہی، ایوان نمائندگان میں ترمیم کے حق میں 104 اور مخالفت میں 314 ووٹ آئے، 103 ڈیموکریٹ ارکان نے اسرائیلی فوجی امداد روکنے کی ترمیم کی حمایت کی، جب کہ خود ری پبلکن رکن تھامس میسی نے اسرائیل کی فوجی امداد روکنے کی ترمیم پیش کی تھی۔ کانگریس کی رکن الہان عمر نے اس ووٹ کو ایک غیر معمولی پیش رفت قرار دیا۔ انھوں نے ایکس (X) پر لکھا "ڈیموکریٹس کی ریکارڈ تعداد نے اس ترمیم کی حمایت میں ووٹ دیا، کیوں کہ لاکھوں لوگوں نے آواز اٹھائی، منظم ہوئے اور خاموش رہنے سے انکار کیا۔ ہماری تحریک فرق پیدا کر رہی ہے۔ منظم ہوتے رہیں، طاقت کو بڑھاتے رہیں۔' کانگریس کی رکن سمر لی نے اس ووٹ کو ''پارٹی میں تبدیلی'' قرار دیا، اور کہا کہ ''کانگریس کے کسی بھی رکن کے لیے یہ ناقابل قبول ہے کہ وہ ایسی کسی بھی امداد بھیجنے کا جواز پیش کرے جو اسرائیل کی نسل کشی کو تقویت دے۔ دوریں اثنا، کانگریس رکن رو کھنا نے کہا کہ وہ سابق قانون سازوں جمال بومن اور کوری بش کی ''جرأت'' کو تسلیم کرنا چاہتے ہیں، جنھوں نے دو سال قبل اسی موقف پر کھڑے ہونے کی وجہ سے اپنی نشستیں کھو دی تھیں۔ انھوں نے مزید کہا' جیسا کہ ایک ساتھی نے مجھے کہا، امریکا میں سیاہ فام افراد کی قربانی کو معمول بنا دیا گیا ہے۔''

جیفری اپسٹین کے امریکی اور اسرائیلی انٹیلی جنس سے روابط تھے: جے ڈی وینس

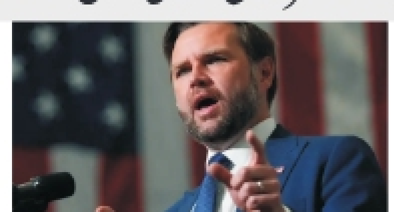

واشنگٹن، 16 جولائی (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے دعویٰ کیا ہے کہ بدنام زمانہ اور سزا یافتہ جنسی مجرم جیفری اپسٹین کے امریکی اور اسرائیلی انٹیلی جنس کے اعلیٰ عہدیداروں سے روابط تھے۔ امریکی نائب صدر نے ایک پوڈ کاسٹ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ اپسٹین فائلز جاری کرنے کے معاملے کو ٹرمپ انتظامیہ نے درست انداز میں نہیں سنبھالا۔ انٹرویو کے دوران جب جیفری اپسٹین کے موساد سے مبینہ تعلقات سے متعلق زیر گردش دعوؤں پر سوال کیا گیا تو جے ڈی وینس نے کہا کہ یہ واضح ہے کہ اس کے امریکی انٹیلی جنس کے اعلیٰ ترین حلقوں سے روابط تھے اور اسی طرح اسرائیلی انٹیلی جنس کے اعلیٰ سطح کے حلقوں سے بھی اس کے تعلقات تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اپسٹین بظاہر اسرائیلی ڈیپ اسٹیٹ کے ان عناصر سے منسلک تھا جو بائیں بازو کی سوچ رکھتے تھے، مجھے یہ بات ہمیشہ دلچسپ لگی۔ انٹرویو کے دوران جے ڈی وینس نے یہ بھی تسلیم کیا کہ اپسٹین فائلز کے معاملے میں ہماری کمیونیکیشن واقعی خراب رہی، اس میں کوئی شک نہیں لیکن میرا نہیں خیال کہ ہم نے یہ سب کچھ کسی حقیقت کو چھپانے کے لیے کیا، میں ایسا نہیں سمجھتا۔ انہوں نے اپسٹین فائلز کے معاملے میں سنگین غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کو ابتداء ہی میں تمام دستاویزات جاری کر دینی چاہئیں تھیں۔ جے ڈی وینس نے سابق اٹارنی جنرل پام بانڈی کے اس بیان کا حوالہ دیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ سزا یافتہ مجرم کی مبینہ کلائنٹ لسٹ ان کی میز پر موجود ہے۔ امریکی نائب صدر نے کہا کہ میں پام بانڈی کو جانتا ہوں، مجھے پیم پسند ہیں، مجھے نہیں لگتا کہ اس معاملے میں کوئی بدنیتی شامل تھی، میرا خیال ہے کہ پام اس وقت کے سیاسی دباؤ کا جواب دینے کی کوشش کر رہی تھیں، لیکن انہوں نے ہمارے پاس موجود اور غیر موجود معلومات کے بارے میں بات کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا۔ جے ڈی وینس کے مطابق پام بانڈی کے بیانات کے بعد انہیں عوامی سطح پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جس کے نتیجے میں انتظامیہ کی شفافیت سے متعلق اعتماد مزید متاثر ہوا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پام بانڈی کے دور میں محکمہ انصاف نے بعض قدامت پسند تجزیہ کاروں اور سوشل میڈیا شخصیات کو دی اپسٹین فائلز: فیز 1 اور ڈی کلاسیفائیڈ کے نام سے دستاویزات بھی فراہم کی تھیں، جن میں بڑی حد تک وہی دستاویزات شامل تھیں جو پہلے ہی عوامی سطح پر دستیاب تھیں۔

کورونا وبا کے بعد پہلی بار چین اپنا معاشی ہدف حاصل کرنے میں ناکام

بیجنگ، 16 جولائی (یو این آئی) کورونا وبا کے بعد پہلی بار چین اپنا معاشی ہدف حاصل کرنے میں ناکام ہو گیا، ایران سے متعلق تنازع کے باعث عالمی تجارت متاثر ہوئی۔ تفصیلات کے مطابق کورونا وبا کے بعد پہلی بار چین اپنی مقررہ معاشی ترقی کا ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہا، معاشی رپورٹ میں بتایا گیا دوسری سہ ماہی میں چینی معیشت کی شرح نمو توقع سے کم، 4.3 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ چینی ادارہ برائے شماریات کی جانب سے کہا گیا کہ ایران سے متعلق تنازع کے باعث عالمی تجارت متاثر ہوئی، جبکہ ہاؤسنگ سیکٹر میں مسلسل مندی، روزگار کے محدود مواقع اور صارفین کی جانب سے خریداری میں کمی بھی معاشی سست روی کی بڑی وجوہات رہیں۔ رپورٹ میں کہنا تھا کہ چین رواں سال 4.5 سے 5 فیصد معاشی ترقی کا ہدف حاصل نہ کر سکا، جبکہ پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں دوسری سہ ماہی میں معاشی رفتار برقرار نہیں رہ سکی۔ تاہم برآمدات کے شعبے میں مثبت رجحان دیکھنے میں آیا، چپس، سیمی کنڈکٹرز اور کمپیوٹر پارٹس کی عالمی طلب بڑھنے سے چینی برآمدات میں 27 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ جون کے دوران چین نے ریکارڈ 10 لاکھ گاڑیاں برآمد کیں۔ معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے چینی حکومت نے ریٹیل سیلز کو 9 ٹریلین ڈالر تک پہنچانے کا پانچ سالہ منصوبہ بھی متعارف کرا دیا ہے۔ دوسری جانب بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے چین کی سالانہ معاشی شرح نمو کی پیش گوئی 4.4 فیصد سے بڑھا کر 4.6 فیصد کر دی ہے۔

مجھے ڈیڈ لائن دینا پسند نہیں، امریکی صدر ٹرمپ

واشنگٹن، 16 جولائی (ایجنسیز) ایرانی پلوں پر حملوں کی ڈیڈ لائن سے متعلق صحافیوں کے سوال پر امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہیں ڈیڈ لائن دینا پسند نہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کو اپنا رویہ بہتر کرنا چاہیے۔ ایران کو صورتحال کا علم ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایرانی رہنما ملاقات کرنا چاہتا ہے، وہ معاملہ طے کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم دیکھیں گے کہ ان کے ساتھ کوئی سمجھوتہ کرتے ہیں یا نہیں۔

بحری ناکہ بندی: ایران جانے والے خالی آئل ٹینکر کو امریکی طیارے نے میزائل داغ کر ناکارہ بنا دیا

واشنگٹن، 16 جولائی (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے ایران کے خلاف بحری ناکہ بندی پر سختی سے نفاذ جاری ہے، امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق ایرانی بندرگاہ جانے والے ایک تجارتی جہاز کو ناکارہ بنا دیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکی طیارے نے ایک خالی آئل ٹینکر کو میزائل سے نشانہ بنایا، کیوراساؤ کے پرچم بردار جہاز نے انتباہی پیغامات نظر انداز کر دیے تھے، بتایا گیا ہے کہ ناکارہ کیا گیا تجارتی جہاز جزیرہ خارگ کی جانب جا رہا تھا۔ امریکی افواج نے اب تک 2 تجارتی جہازوں کا رخ تبدیل کروایا ہے، سینٹکام نے کہا کہ امریکی افواج ایرانی بحری ناکہ بندی پر عمل درآمد کے لیے چوکس اور تیار ہیں۔ دوسری طرف ایران نے بھی آبنائے ہرمز کو بند رکھا ہوا ہے، پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ آبنائے اس وقت تک بند رہے گی جب تک دشمن اپنی کارروائیاں بند نہیں کرتا، پاسداران نے امریکی اتحادیوں کے توانائی ترسیل کو نشانہ بنانے کا بھی انتباہ جاری کیا، اور کہا تنازع جاری رہا تو تیل اور گیس کے برآمدی راستے خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔ ایران کا موقف ہے کہ خطے سے توانائی کی برآمدات سب کے لیے ہوں گی یا کسی کے لیے نہیں۔

کویت کو 484 ملین ڈالر مالیت کی فارن ملٹری سیل کی منظوری مل گئی

واشنگٹن، 16 جولائی (یو این آئی) امریکہ نے کویت کو 484 ملین ڈالر مالیت کی فارن ملٹری سیل کے تحت C-17 طیاروں کی دیکھ بھال اور متعلقہ ساز و سامان کی ممکنہ فروخت کی منظوری دی ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کویت کو سی-17 طیاروں کی دیکھ بھال اور متعلقہ ساز و سامان کی ممکنہ فوجی فروخت کی منظوری دے دی ہے۔ اس معاہدے کی مجموعی تخمینہ لاگت 484 ملین امریکی ڈالر ہے۔ کویت نے درج ذیل دفاعی ساز و سامان خریدنے کی درخواست کی ہے: بڑے اور چھوٹے درجے کی اپ گریڈیشن کا سامان اور معاونت، طیاروں کے پرزے، اجزا اور لوازمات، آلات اور لیبارٹری کا سامان، اضافی اور مرمتی پرزے، استعمال کے بعد تبدیل ہونے والا سامان اور لوازمات، مرمت اور واپسی کی معاونت، زمینی ہینڈلنگ کا سامان، غیر خفیہ کمپیوٹر پروگرام شناختی نمبرز، پائروٹیکنکس، کارتوس، چاف (Chaff) اور فلیئرز (Flares)، مواصلاتی آلات۔ دیگر سامان میں برقی معاونتی سامان، خفیہ اور غیر خفیہ سافٹ ویئر اور ان کی معاونت، خفیہ اور غیر خفیہ مطبوعات اور تکنیکی دستاویزات، ملبوسات، ٹیکسٹائل اور انفرادی ساز و سامان، عملے کی تربیت اور تربیتی آلات، جیٹ ایندھن، امریکی حکومت اور کنٹریکٹرز کی جانب سے انجینئرنگ، تکنیکی اور لاجسٹک معاونتی خدمات، اور لاجسٹکس و پروگرام سپورٹ سے متعلق دیگر سہولیات شامل ہیں۔

Government of Union Territory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Mechanical and Hospitals Division Handwara

E-mail, id, xenmhd-handwara@jk.gov.in
Tender Notice Inviting e-Tender

e-NIT No: MHDH/TS/2026-27/eNIT/31 Date: 15/07/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited from OEM/ authorized dealers of OEMs or registered/reputed/experienced firms with J&K UT Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work:

S. No	Name of Work	Estimated Cost(Rs. inLacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest Money Deposit (In Rupees)	Timeof Completion	AAA	Technical Sanction
01.	Annual Operation and Comprehensive Maintenance of Oxygen Generation Plant at SDH Gurez for the year 2026-27.	12.40	1000	24800	365 days	Accorded	Accorded

Note:-
Position of funds: - Available with intending Department.
1. Downloading of Bids:- The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen from the departmental website www.jktenders.gov.in from 15/07/2026 (18.00 hrs)and can be downloaded from 15/07/2026(18.30 hrs).
2.Uploading: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above web site 16/07/ 2026 (10:00 hrs) to 28/07/2026 (14:00hrs) in two (02) covers.
3. Opening of Bids: - The bids received upto due date and time shall be opened on 28/07/2026 at 16.00hrs

Sd/-Executive Engineer,
M&HD, Handwara

No: MHDH/TS/995-1002 Dated: - 15/07/2026
DIPK No:-3347-26 Dated 16-7-2026

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE)
Deptt.Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.
E- mail: - hakeemmushtaq.75316@jk.gov.inTel./ Fax No:- 0194-2411285
NOTICE INVITING e-TENDERS
GIST of Detailed e– NIT No: - 32/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27.

For and on behalf of Government of UT - J&K, e-tenders from reputed and resourceful Firms/Companies/drilling agencies/Joint Ventures etc for"registered experienced Contractors ofProduction Tube wells" as per details given below The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz. Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

(Table – I)

S. No	Name of work	Est. CostRs. in Lacs	Earnest money	Cost of Tender Document	Class of contract	Time of completion	Technical Sanction	Major Head /Programme	Tender Call
1.	Construction of Machine Drilled open Bore well with 300 mm dia casing pipe in J&K Public Service Commission at Srinagar.	Rs. 7.48Lacs	Rs. 22,500/-	Rs.500/-	30 Days	Registered for Construction of Production Tube Wells (having DR Machine)	JS-PHE/GWDS/ Capex Budget./10of 07/ 2026, Dt: 09-07-2026	Capex Budget 2026-27	1st

Position of Funds: - Available:
Accord of Administrative Approval issued by the Secretary J&K Public Service Commission Vide Order No: 113-PSC OF 2026, issued under endorsement No. JKPSC-PLG/10/2026-05/E-7898674, Dated: 19-075-2026.
The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website:https://www.jktenders.gov.inFrom 17.07.2026 (10:00 AM) to 03.08.2026 (01:00 PM)
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website:https://www.jktenders.gov.in.As per Critical Dates/Information scheduled given below

1.	Publishing Date	17-07-2026 (10:00 A.M)
2.	Period of Downloading of Bids	17-07-2026 (10:00 A.M) upto 03-08-2026 (01:00 P.M).
3.	Period of Submission of bids	17-07-2026 (10:00 A.M) upto 03-08-2026 (01:00 P.M).
4.	Date of opening of Tender.	04-08-2026 (01:00 P.M)
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer , Jal Shakti (PHE) GroundWater Srinagar Kashmir-190011	
6.	Cost of Tender Document : Non-Refundable should be in form of DD /TR/ deposited to Account Head 0215 or in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Ground Water Division Srinagar (The firm shall specify the name of work for which apply)	
	Note: In case the firm/agency/contractor submits/uploaded scanned copy of tender document fee in the shape of of DD /TR/ the hard copies shall have be submitted in the divisional office before opening of cover 2nd (Financial Cover) of e-NIT (if needed)	
7.	Bid Validity Period: 180 Days	
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in	

No instrument—such as an Earnest Money Deposit (EMD), Treasury Receipt, or Challan-generated prior to the publication of the tender document will be accepted. Any bid submitted contrary to this requirement is liable for summary rejection. In the event the tender is retendered due to government exigencies or otherwise, an instrument shall be considered valid only if generated after the date of the initial tender publication,
The cost of Tender Document under Account Head 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer Ground Water Division Srinagar (as specified in the table (I) (Page 1st). Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 180 Days after opening of bid. Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Ground Water Division Srinagar (H.Q. Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar)on 04-08-2026 (01:00 PM) If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue.

Sd/-
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No:-3354-26 Date 16-7-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۱۷ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۲ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

برائی کی کامیابی کے لیے صرف اتنا کافی ہے کہ اچھے لوگ خاموش رہیں۔ ایڈمنڈ برک

وقت کا تقاضا

ہر دور کے مختلف تقاضے اور ضرورتیں ہوتی ہیں یہ دور ترقی کا دور ہے اور اس دور کی اہم ضرورت فنی مہارت ہے۔ فنی تربیت انسان کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے اور ایک باعزت روزگار حاصل کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

جو ملک فنی تعلیم کی ضرورت کو سمجھتے ہیں اور فنی مہارت کو لازمی قرار دیتے ہیں وہ اتنی جلدی ترقی کی راہ پر گامزن ہوتے ہیں۔ جہاں فنی ماہرین کی کمی ہے وہ ترقی کرنے کے لیے دوسرے ترقی یافتہ ملکوں کے محتاج رہتے ہیں۔

نوجوان نسل اپنا آدھا وقت ڈگری کے حصول میں گزار دیتی ہے اور آدھا روزگار کی تلاش میں۔ پبلک سیکٹر میں چند ہزار آسامیاں ہوتی ہیں جنہیں حاصل کرنا اب مشکل ہو رہا ہے اور نوجوانوں کو تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بھی ملازمت کے حصول میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے وہ مایوسی کا شکار ہو کر یا تو غلط راہ اختیار کر لیتے ہیں اور کچھ دلبرداشتہ ہو کر خودکشی جیسے سنگین اقدام کی طرف بھی چلے جاتے ہیں۔ اگر نوجوان نسل تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنرمندی کی جانب راغب ہوں تو اس سے معاشی مسلہ سے نبٹا جاسکتا ہے۔ تعلیم کے ساتھ اگر کوئی شارٹ کورس بھی کر لیں جیسے موبائل ریپئرنگ، الیکٹریشن، الیکٹریکل وائرنگ، سول ڈرافٹسمین، ریفریجریشن اینڈ ائرکونڈیشنگ، دیگر ٹکنیکل کورسز جیسے تھری ڈی ڈرائنگ، فیشن ڈیزائننگ، الیکٹریکل اپلائنسز وغیرہ تو اپنا مستقبل محفوظ بنا سکتے ہیں یہ مشینی دور ہے آج کے دور میں ایک ہنرمند ایک ادیب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے ایک لوہار ایک بی۔ اے ڈگری ہولڈر سے زیادہ بہتر ہے کیونکہ لوہار اپنے فن کے سبب آسانی سے ملازمت اختیار کر لے گا جب کے گریجویٹ کافی جگہ درخواستیں دے گا دھکے کھائے گا ہنرمند انسان آسانی سے روزی پیدا کر لیتا ہے اور ملک کی معیشت کو بھی مضبوطی فراہم کر سکتا ہے ہنرمندی بیروزگاری کے خاتمے میں اہم کردار ادا کرتی ہے

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ہنرمندی کو پسند فرمایا ہے ایک بار ایک سوالی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا "یارسولؐ بہت غریب ہوں کوئی ایسا عمل بتا دیں کہ یہ غربت ختم ہو جائے" آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اس سے کلہاڑی منگوائی اور اس پر دستہ لگا کر اسے لکڑی کاٹ کر بیچنے کے ہنر کی ترغیب دی۔ اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ "جب میں کڑیل جوان دیکھتا ہوں تو مجھے اچھا لگتا ہے مگر جب یہ کہا جائے کہ اسکے پاس کوئی ہنر نہیں ہے تو وہ میری نظروں سے گر جاتا ہے"۔ ہنرمندی حصول معاش کا بہترین زریعہ ہے اور اس سے مہنگائی کا خاتمہ بھی ممکن ہے۔ کہتے ہیں کہ سری لنکا میں شرح خواندگی اٹھانوے فیصد ہے مگر فنی تربیت حاصل نہ کرنے کے باعث انہیں غربت کا سامنا ہے۔ ہمارے یہاں فنی تعلیم کے شعبے میں توجہ کی بہت ضرورت ہے یہاں پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ تو ہیں پر کورسز جدید نہیں کہ آج کے تقاضوں کو پورا کر سکیں انہیں اپ گریڈ کرنے کی اشد ضرورت ہے یہاں ہر شعبے میں ترقی حاصل کرنے کے لئے فنی ماہرین کی ضرورت ہے حکومت کو چاہیے کہ نصاب میں فنی مہارت کا کوئی ایک نصاب ضرور شامل کرے اور فنی تربیت گاہوں کی تعداد میں اضافہ کرے نیز ان تربیت گاہوں کی فیس کم سے کم ہو تا کہ طالب علم انکے اخراجات برداشت کر سکیں اور زیادہ سے زیادہ لوگ فنی مہارت حاصل کر کے قوم کو بام عروج پر لے جائیں

ہنرمندی کیلئے یہاں اگرچہ الگ ادارہ قائم ہے لیکن اس ادارے کو جدید تقاضوں کے مطابق تعلیم کیساتھ فنی تعلیم کو تقویت پہونچانے کیلئے حکومت کیساتھ تجاویز رکھنی چاہیے تا کہ نوجوان تعلیم کیساتھ خود روزگار کے وسائل پیدا کرنے کے اہل بن سکیں

خدمتِ انسانیت کا اسلامی تصور

تحریر: تانترے اظہر نصیر

اسلام ایک ایسا مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسان کی انفرادی، اجتماعی، اخلاقی اور روحانی زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام کی تعلیمات کا بنیادی مقصد ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہے جہاں عدل، مساوات، رحم، محبت اور باہمی تعاون کو فروغ حاصل ہو۔ انہی عظیم تعلیمات میں خدمتِ انسانیت کو ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ اسلام میں خدمت انسانیت محض ایک سماجی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک عظیم عبادت، اخلاقی فریضہ اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ جو شخص اللہ کی مخلوق کی خدمت کرتا ہے، وہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

قرآن مجید بار بار انسان کو نیکی، احسان، ہمدردی اور تعاون کی تلقین کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے": نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔ "(سورۃ المائدہ، آیت 2) یہ آیت مسلمانوں کو یہ تعلیم دیتی ہے کہ معاشرے کی بھلائی، فلاح اور اصلاح کے ہر کام میں ایک دوسرے کا ساتھ دینا ایمان کا تقاضا ہے۔ کسی بھوکے کو کھانا کھلانا، کسی بیمار کی تیمارداری کرنا، کسی یتیم کی کفالت کرنا، کسی مجبور کا سہارا بننا یا کسی پریشان حال کی دلجوئی کرنا سب نیکی کے کام ہیں جن کی اسلام بھرپور حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

اسلام میں انسان کی جان، عزت اور مال کو بے حد اہمیت دی گئی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے": جس نے ایک جان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔ "(سورۃ المائدہ، آیت 32) یہ آیت انسانی جان کے احترام اور خدمتِ انسانیت کی عظمت کو واضح کرتی ہے۔ کسی انسان کی جان بچانا صرف طبی امداد فراہم کرنا ہی نہیں بلکہ اسے بھوک، جہالت، بیماری، ناانصافی اور مایوسی سے بچانا بھی اسی خدمت کا حصہ ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوری انسانیت کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ آپ کی پوری زندگی خدمت، شفقت، رحم دلی اور ایثار کی روشن مثال ہے۔ آپ نے کبھی کسی ضرورت مند کو خالی ہاتھ واپس نہیں لوٹایا۔ آپ یتیموں کے سر پر شفقت رکھتے، بیواؤں کی مدد کرتے، بیماروں کی عیادت فرماتے، غلاموں کے ساتھ حسنِ سلوک کرتے اور دشمنوں کے ساتھ بھی عدل اور رحم کا برتاؤ کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا": اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب وہ لوگ ہیں جو لوگوں کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچاتے ہیں۔ "(المعجم الاوسط) (یہ حدیث اسلام کے سماجی نظام کی بنیاد بیان کرتی ہے۔ ایک مسلمان کی کامیابی اس بات میں نہیں کہ وہ صرف اپنی ذات کے لیے جئے بلکہ وہ دوسروں کی زندگی آسان بنانے کی کوشش کرے۔ ایک اور حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا": جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری فرماتا ہے۔ "(صحیح بخاری) یہ تعلیم ہمیں بتاتی ہے کہ دوسروں کے مسائل حل کرنا دراصل اپنی دنیا اور آخرت کو سنوارنے کا ذریعہ ہے۔

اسلام نے والدین، رشتہ داروں، پڑوسیوں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور ضرورت مند افراد کے حقوق واضح طور پر بیان کیے ہیں۔ سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے": اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قریبی پڑوسی، دور کے پڑوسی، ساتھی، مسافر اور غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ "(سورۃ النساء، آیت 36) یہ آیت اسلامی معاشرت کی ایک مکمل تصویر پیش کرتی ہے جہاں ہر فرد دوسرے کے حقوق کا محافظ ہوتا ہے۔

اسلام میں زکوٰۃ، صدقہ، خیرات، فطرانہ اور وقف جیسے نظام اسی مقصد کے لیے قائم کیے گئے تا کہ دولت صرف چند ہاتھوں میں محدود نہ رہے بلکہ معاشرے کے کمزور طبقات تک بھی پہنچے۔ زکوٰۃ صرف مالی عبادت نہیں بلکہ سماجی انصاف کا ایک مضبوط نظام ہے جو غربت کے خاتمے اور معاشرتی مساوات کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا": وہ شخص مومن نہیں جو خود پیٹ بھر کر کھائے جبکہ اس کا پڑوسی بھوکا ہو۔ "(المعجم الکبیر) یہ حدیث ہمیں احساس دلاتی ہے کہ اسلام میں حقیقی ایمان صرف عبادات کا نام نہیں بلکہ دوسروں کے دکھ درد کو محسوس کرنا بھی ایمان کا حصہ ہے۔

خدمتِ انسانیت کا دائرہ صرف مسلمانوں تک محدود نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر مسلموں کے ساتھ بھی حسنِ سلوک، عدل اور خیر خواہی کا بہترین نمونہ پیش کیا۔ مدینہ کی ریاست میں ہر شہری کو مساوی حقوق حاصل تھے۔ یہی اسلامی معاشرت کی اصل روح ہے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی خدمتِ خلق کی بے مثال مثالیں قائم کیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلافت کے بعد بھی بیواؤں کے گھروں میں جا کر ان کی ضروریات پوری کرتے رہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ رات کے وقت مدینہ کی گلیوں میں نکل کر لوگوں کے حالات معلوم کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے ایک بھوکے خاندان کو دیکھا تو خود اپنے کندھوں پر آٹے کی بوری اٹھا کر ان کے گھر پہنچے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کے لیے کنواں خرید کر وقف کیا تا کہ ہر شخص بلا امتیاز پانی حاصل کر سکے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی سادگی، انصاف اور غریب پروری کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔

اسلام علم کی خدمت کو بھی خدمتِ انسانیت قرار دیتا ہے۔ ایک استاد جو معاشرے کو تعلیم دیتا ہے، ایک ڈاکٹر جو مریضوں کا علاج کرتا ہے، ایک انجینئر جو لوگوں کے لیے محفوظ راستے اور پل تعمیر کرتا ہے، ایک کسان جو خوراک پیدا کرتا ہے اور ایک سماجی کارکن جو ضرورت مندوں کی مدد کرتا ہے، اگر یہ سب اللہ کی رضا کے لیے کام کریں تو ان کا ہر عمل عبادت بن جاتا ہے۔ آج دنیا کو جن مسائل کا سامنا ہے ان میں غربت، بے روزگاری، قدرتی آفات، جنگیں، منشیات، جہالت، ماحولیاتی آلودگی اور ذہنی دباؤ شامل ہیں۔ ان تمام مسائل کا مقابلہ صرف حکومتیں نہیں کر سکتیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ اسلام بھی یہی تعلیم دیتا ہے کہ ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق دوسروں کی مدد کرے۔ نوجوان اس میدان میں سب سے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ تعلیمی معاونت، خون کے عطیات، شجر کاری، صفائی مہمات، منشیات کے خلاف آگاہی، یتیم بچوں کی کفالت، بزرگوں کی خدمت اور قدرتی آفات کے دوران امدادی سرگرمیوں میں حصہ لے کر معاشرے میں مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں۔

اسلام اخلاص کو ہر عمل کی بنیاد قرار دیتا ہے۔ اگر خدمتِ انسانیت شہرت، تعریف یا دنیاوی فائدے کے لیے کی جائے تو اس کا اجر کم ہو جاتا ہے، لیکن اگر صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کی جائے تو وہی عمل صدقۂ جاریہ بن جاتا ہے۔ قرآن مجید میں نیک لوگوں کا وصف بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا": ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کے لیے کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے نہ کسی بدلے کے خواہاں ہیں اور نہ کسی شکریے کے۔ "(سورۃ الدہر، آیات 8، 9) یہ آیات ہمیں اخلاص، ایثار اور بے لوث خدمت کا درس دیتی ہیں۔

خدمتِ انسانیت کا آغاز ہمیشہ اپنے گھر سے ہوتا ہے۔ والدین کی خدمت، اہلِ خانہ کے حقوق کی ادائیگی، رشتہ داروں سے حسنِ سلوک اور پڑوسیوں کی خبرگیری ایک مسلمان کی بنیادی ذمہ داریاں ہیں۔ اس کے بعد یہ دائرہ پورے معاشرے تک پھیل جاتا ہے۔

اسلام ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ کسی انسان کی عزتِ نفس مجروح کیے بغیر اس کی مدد کی جائے۔ مدد کا بہترین طریقہ وہ ہے جس میں ضرورت مند کی خودداری محفوظ رہے۔ اسی لیے قرآن نے صدقہ و خیرات میں ریاکاری سے منع فرمایا ہے۔ آج کے دور میں سماجی تنظیمیں، رفاہی ادارے، رضاکار اور فلاحی کارکن خدمتِ انسانیت کے میدان میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اگر ان کی سرگرمیاں دیانت، شفافیت اور اخلاص پر مبنی ہوں تو وہ اسلامی تعلیمات کے حقیقی نمائندہ بن سکتے ہیں۔

ہر مسلمان کو روزانہ یہ سوچنا چاہیے کہ آج اس نے کسی ایک انسان کی زندگی میں کیا آسانی پیدا کی۔ شاید ایک مسکراہٹ، ایک اچھا لفظ، ایک مفید مشورہ، ایک دعا، ایک کتاب، ایک گلاس پانی یا ایک چھوٹی سی مالی مدد کسی کی زندگی بدلنے کا سبب بن جائے۔ اسلام چھوٹے نیک اعمال کو بھی بہت اہمیت دیتا ہے۔

خدمتِ انسانیت دراصل اللہ تعالیٰ سے محبت کا عملی اظہار ہے۔ جو شخص مخلوق سے محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت فرماتا ہے۔ ایک مہذب، خوشحال اور پرامن معاشرہ اسی وقت وجود میں آتا ہے جب اس کے افراد ایک دوسرے کے دکھ درد کو اپنا دکھ سمجھیں اور اپنی صلاحیتوں کو انسانیت کی بھلائی کے لیے وقف کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاص، رحم، ایثار اور خدمتِ خلق کا جذبہ عطا فرمائے۔ ہمیں ایسا کردار نصیب فرمائے کہ ہماری زندگی دوسروں کے لیے آسانی، امید اور خیر کا ذریعہ بن جائے۔ یہی اسلام کا پیغام ہے، یہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا خلاصہ ہے اور یہی دنیا و آخرت کی حقیقی کامیابی کا راستہ ہے۔

> مدد کا بہترین طریقہ وہ ہے جس میں ضرورت مند کی خودداری محفوظ رہے۔ اسی لئے قرآن نے صدقہ و خیرات میں ریاکاری سے منع فرمایا ہے۔

تدوین قرآن کے تین مراحل

ماجد مجید کشمیر یونیورسٹی

قرآن حکیم کی پہلی تدوین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں ہوگئی تھی، جس میں سورتیں اور سورتوں کی ترتیب معین ہوگئی، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں قرآن مجید کتابی شکل میں موجود نہیں تھا۔ بلکہ لوگوں کے پاس مختلف حصوں میں لکھا ہوا تھا جیسے اونٹ کے شانے کی ہڈی پر، کولہے کی ہڈی پر کیونکہ کاغذ اس زمانے میں دستیاب نہیں تھا، البتہ کپڑا زیادہ دستیاب تھا، اس لئے کپڑے پر بھی لکھا جاتا تھا۔ قرآن مجید کی اصل حیثیت "قول" کی ہے نہ تو یہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو لکھی ہوئی شکل میں دیا گیا اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو لکھی ہوئی شکل میں دیا۔ جیسے جیسے قرآن نازل ہوتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے لکھوا بھی لیتے اس کے لئے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کتابت وحی کی ذمہ داری پر مامور تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری رمضان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام سے قرآن مجید کا دو مرتبہ مکمل دور کیا اور جہاں تک حافظے میں اور سینے میں قرآن کا مدون ہو جانا ہے، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ کے دوران مکمل ہوگیا تھا۔

1)) تدوین قرآن کا دوسرا مرحلہ۔

قرآن حکیم کی تدوین کا دوسرا مرحلہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں آیا جب جنگ یمامہ میں حفاظ قرآن صحابہ کرام رضی اللہ علیہما کی کثیر تعداد شہید ہوئے تو تشویش پیدا ہوئی اور خیال آیا کہ اس قرآن کو اب کتابی شکل میں جمع کر لینا چاہئے۔ جس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بڑے متردد ہوئے کہ جو کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا وہ میں کیسے کروں پھر رفتہ رفتہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بار بار اصرار پر اللہ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سینے کو کشادہ کر دیا اس کے بعد حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ پر یہ ذمہ داری ڈالی گئی۔ پھر جن صحابہ کرام رضی اللہ علیہما کے پاس قرآن مجید کا جو بھی حصہ لکھی ہوئی شکل میں تھا ان سے لیا گیا اور مختلف شہادتوں اور حفاظ کی مدد سے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد میں قرآن مجید کو ایک کتاب کی شکل میں مرتب کر لیا گیا۔ قرآن مجید کی تدوین کا یہ دوسرا مرحلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے دو سال کے اندر اندر مکمل ہوگیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا عہد خلافت کل سوا دو برس ہے اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تجویز پر اس کا نام مصحف رکھا گیا اور یہی تدوین قرآن کا دوسرا مرحلہ ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ قرآن مجید سات حروف پر نازل ہوا تھا، عربوں کی زبان اگرچہ ایک تھی لیکن بولیاں مختلف تھیں لہجے بھی مختلف تھے اس لئے سب کو اجازت تھی کہ اپنے اپنے لہجے کے اندر قرآن پڑھ لیا کریں لیکن مختلف لہجوں میں پڑھنے کے ساتھ کچھ لفظی فرق بھی آنے لگے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے تک نوبت یہ آ گئی کہ مختلف لہجوں میں لفظی فرق کے ساتھ بھی قرآن پڑھا جانے لگا جس پر قوم جذباتی ہوگئی اور تلواریں نکل آئیں اندیشہ یہ ہوا کہ اگر اس طرح یہ بات پھیل گئی تو قرآن کا کوئی ایک ٹیکسٹ بھی متفق علیہ نہیں رہے گا چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مشورے پر قرآن کا ایک ٹیکسٹ تیار کیا گیا اور تمام لہجوں کو رد کر کے قریش کے لہجے پر قرآن کا ٹیکسٹ تیار کیا گیا، اس طرح قرآن کا رسم الخط معین ہوگیا اور ایک متفق علیہ ٹیکسٹ وجود میں آ گیا۔

الغرض یہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہے جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے صحابہ رضی اللہ عنہما کے مشورے سے سرانجام دیا۔ مختلف روایات کے مطابق آس کی چار نقول، پانچ نقول، اور بعض میں سات نقول کا عدد بھی ملتا ہے۔ ان میں سے ایک مصحف official version کے طور پر مدینے میں رکھا گیا جبکہ باقی نقلیں مکہ مکرمہ، دمشق، کوفہ، یمن، بحرین اور بصرہ کو بھیج دی گئیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ سورتوں کی تدوین بھی بلکہ ترتیب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عمل میں آ چکی تھیں جبکہ کتابی شکل میں قرآن ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمع ہوا۔ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ امت کو قرآن کے ایک ٹیکسٹ اور رسم الخط پر جمع کرنے والے ہیں آج دنیا میں جو مصحف موجود ہیں "مصحف عثمان" کہلاتا ہے۔ قرآن مجید کی حفاظت کے حوالے سے ایک نیکی مصر نے کمائی تھی جب اسرائیل نے قراءت قرآن مجید کے اندر تحریف کر کے اس کو عام کرنے کی کوشش کی تو حکومت مصر نے اپنے چوٹی کے قراء قاری محمود حصری اور عبدالباسط عبدالصمد سے پورا قرآن مجید مختلف قراءتوں میں تلاوت کرایا اور ان کے کیسٹس تیار کر کے دنیا میں پھیلا دئے کہ اب گویا وہ ریفرنس کا کام دیں گے اب کسی کے لئے ممکن نہیں کہ اس طرح قراءت کے حوالے سے قرآن میں کوئی تحریف کر سکے۔ قرآن حکیم کے تیسرے مرحلے کی یہ تدوین بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے "24" برس کے اندر اندر مکمل ہوگئی۔ اور یہ بات پوری دنیا میں مسلم ہے کہ قرآن حکیم کا ٹیکسٹ محفوظ ہے اور جتنا محفوظ ٹیکسٹ قرآن کا ہے اتنا کسی اور کتاب کا نہیں ہے جہاں تک رسم الخط کا تعلق ہے اس کا ٹیکسٹ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے معین کر دیا اور یہ امت مسلمہ پر ان کا بڑا احسان ہے۔

منشیات کے خلاف جنگ

ملزمان کے خلاف مجموعی طور پر چھ چارج شیٹس عدالت میں پیش کی جا چکی ہیں۔ ایجنسی نے تین ایسے اشتہاری ملزمان کو بھی گرفتار کیا ہے جو طویل عرصے سے گرفتاری سے بچتے پھر رہے تھے۔ استغاثہ کے دلائل سننے کے بعد این آئی اے کی خصوصی عدالت نے کورٹ میں پیش 10 ملزمان کے خلاف فردِ جرم عائد کر دی۔ یہ الزامات این ڈی پی ایس ایکٹ، غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) اور تعزیراتِ ہند (آئی پی سی) کی مختلف دفعات کے تحت عائد کیے گئے ہیں۔ ملزمان پر مجرمانہ سازش، دہشت گردانہ کارروائیاں، دہشت گردی کی مالی معاونت، دہشت گرد تنظیم کی رکنیت، حکومتِ ہند کے خلاف جنگ چھیڑنے، شواہد مٹانے اور جعلسازی جیسے جرائم کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ فردِ جرم عائد ہونے کے بعد اب مجاز عدالت میں استغاثہ کے شواہد ریکارڈ کیے جائیں گے اور مقدمے کی باقاعدہ سماعت آگے بڑھے گی۔ ایس آئی اے نے کہا کہ مفرور ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی جاری ہے۔ ایجنسی یو اے پی اے کی دفعات کے تحت دہشت گردی سے مبینہ طور پر منسلک جائیدادوں کو ضبط اور بحقِ سرکار کرنے کی کارروائی بھی کر رہی ہے، تاکہ جموں و کشمیر میں دہشت گردی کی مالی بنیادوں کو ختم کیا جا سکے۔

جیکے سمادھان

نہیں ہوں گی۔ اس سلسلے میں جاری کردہ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اپ گریڈیشن شہریوں کی شکایات کے تیز تر ازالے اور صارفین کو مزید بہتر اور آسان خدمات فراہم کرنے کے لئے ناگزیر ہے۔ بیان کے مطابق پورٹل کو جلد ہی بحال کیا جائے گا اور اسی یو آر ایل پر کام کرتا رہے گا۔ محکمہ نے شہریوں سے عارضی تکلیف کو برداشت کرنے کی درخواست کی ہے اور تمام صارفین کے صبر اور تعاون کا شکریہ ادا کیا۔

5201 یاتریوں

1,124 خواتین، 5 بچے اور ایک خواجہ سرا شامل ہے۔ یاتریوں کو 251 گاڑیوں کے قافلے میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور جموں و کشمیر پولیس کی سخت سیکورٹی میں روانہ کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ قافلے کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ بالتل روٹ کے لیے 1,745 یاتری 74 گاڑیوں میں صبح 3 بجے روانہ ہوئے، جبکہ پہلگام روٹ کے لیے 3,456 یاتری 177 گاڑیوں پر مشتمل قافلے میں صبح ساڑھے 3 بجے روانہ کیے گئے۔ حکام کے مطابق یاترا کا آغاز 2 جولائی سے ہونے کے بعد اب تک جموں کے بیس کیمپ سے مجموعی طور پر 1,04,488 یاتری کشمیر روانہ ہو چکے ہیں، جبکہ مقدس امرناتھ غار، جو سطح سمندر سے تقریباً 3,880 میٹر کی بلندی پر واقع ہے، میں اب تک 3 لاکھ 25 ہزار سے زائد عقیدت مند درشن کر چکے ہیں۔ بھگوتی نگر یاتری نواس میں صبح سویرے "بم بم بھولے"، "ہر ہر مہادیو" اور "جے برفانی بابا کی" کے نعروں کی گونج سنائی دی۔ روانگی سے قبل متعدد یاتریوں نے یاترا کے لیے کیے گئے انتظامات اور سیکورٹی بندوبست پر اطمینان کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ 57 روزہ سالانہ شری امرناتھ یاترا کا اختتام 28 اگست کو روایتی چھڑی مبارک کے مقدس غار تک پہنچنے کے ساتھ ہوگا۔

انجینئر رشید کو

منتقل کیا جائے گا۔ عدالتی کارروائی ان کیمرا (بند کمرہ) میں انجام دی گئی، جس میں عوام یا میڈیا کو شرکت کی اجازت نہیں تھی۔ خیال رہے کہ انجینئر رشید کو قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے سال 2019 میں گرفتار کیا تھا۔ ان پر الزام ہے کہ وہ 2017 کے دہشت گردی کی مالی معاونت (ٹیرر فنڈنگ) سے متعلق مقدمے میں علیحدگی پسند عناصر اور دہشت گرد تنظیموں کو مالی مدد فراہم کرنے کے مبینہ نیٹ ورک کا حصہ تھے۔ گرفتاری کے بعد سے وہ دہلی کی تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ این آئی اے نے اکتوبر 2019 میں اس مقدمے میں چارج شیٹ داخل کی تھی، جبکہ مارچ 2022 میں خصوصی این آئی اے عدالت نے انجینئر رشید اور دیگر ملزمان کے خلاف باقاعدہ فردِ جرم عائد کی۔ عدالت کے تازہ حکم کے مطابق انجینئر رشید کو مانسون اجلاس کے دوران ہر روز پارلیمنٹ میں شرکت کے لیے پولیس کی سخت نگرانی میں لایا جائے گا اور اجلاس کے اختتام پر دوبارہ تہاڑ جیل منتقل کیا جائے گا۔

چیف سیکرٹری نے

نو تشکیل اور خدمات کو شہریوں، کاروباری اداروں اور سرکاری محکموں کے لئے زیادہ تیز، آسان اور قابلِ رسائی بنانے پر زور دیا گیا۔ تامل ناڈو حکومت کے 'سمپل گو' اقدام کے مشیر پی ڈبلیو سی ڈیودار نے تامل ناڈو میں حکمرانی کو آسان بنانے کے کامیاب ماڈل پر تفصیلی پرزنٹیشن دی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست میں انتظامی اصلاحات اور ڈیجیٹل تبدیلی کے ذریعے سرکاری عمل کو کس طرح مؤثر اور آسان بنایا گیا۔ ڈیودار نے اپنی پرزنٹیشن کے دوران کہا کہ آسان بنانے کی مشق میں عوامی خدمات کے تینوں زمروں کو شامل کیا جانا چاہئے جن میں گورنمنٹ ٹو سٹیزن (جی ٹو سی)، گورنمنٹ ٹو بزنس (جی ٹو بی) اور گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ (جی ٹو جی) شامل ہیں جس کا بنیادی مقصد تعمیل کے بوجھ کو کم کرنا ہے جبکہ خدمات کی کارکردگی اور شفافیت کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے ان غیر ضروری طریقہ کار کے تقاضوں کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا جیسے سرٹیفکیٹس اور دستاویزات کی فزیکل جمع کروانا، متعدد نو آبجیکشن سرٹیفکیٹس (این او سیز)، لائسنس، اجازت ناموں اور دیگر بار بار دہرائے جانے والے ضابطے ختم کئے جائیں کیوں کہ یہ شہریوں اور کاروباری اداروں کے لئے تاخیر اور مشکلات کا سبب بنتے ہیں۔ ڈیودار نے کئی نظامی چیلنجوں کی نشاندہی بھی کی جن پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ان میں درخواست دہندگان کی لازمی جسمانی تصدیق، اہلیت کے معیار کا واضح طور پر متعین نہ ہونا، ضرورت سے زیادہ دستاویزات کا مطالبہ، ادائیگی کے روایتی طریقے، مختلف انتظامی سطحوں پر بار بار تصدیق، ڈیجیٹل تصدیقی طریقہ کار اپنانے میں ہچکچاہٹ، سرکاری ڈیٹا بیسز کے درمیان مناسب انضمام نہ ہونا اور پرانے سرکاری ریکارڈ تک رسائی میں دشواریاں شامل ہیں۔ انہوں نے اصلاحات کے روڈ میپ کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ انتظامی عمل کا جامع جائزہ لے کر اسے شہری دوست طرزِ حکمرانی کے مطابق از سرِ نو ترتیب دینا ضروری ہے۔ اس روڈ میپ کے تحت دفتر پر مبنی طریقہ کار سے نتائج پر مبنی حکمرانی کی جانب پیش رفت اور عوامی خدمات کی مکمل ڈیجیٹلائزیشن کو یقینی بنایا جائے گا۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جموں و کشمیر میں 'سمپل گو' اقدام کی عمل آوری کی نگرانی کے لئے ایک مضبوط، کثیر سطحی مانیٹرنگ فریم ورک قائم کیا جا رہا ہے۔ اس کے تحت ابتدائی مرحلے میں اصلاحاتی تجاویز کا جائزہ لینے کے لئے ایک سکریننگ کمیٹی جبکہ مجموعی پالیسی رہنمائی، پیش رفت کی نگرانی اور بروقت عمل درآمد کے لئے چیف سیکرٹری کی سربراہی میں ایک بااختیار کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ سرکاری عمل کو آسان بنانے کے حوالے سے یہ تجویز بھی پیش کی گئی کہ درخواست دہندگان کی شناخت ایک معیاری تصدیقی نظام کے ذریعے کی جائے جبکہ اہلیت کے معیار کو واضح اور نتائج پر مبنی بنایا جائے۔ مزید تجویز کیا گیا کہ تمام منظوریوں اور سرکاری احکامات کو معیاری آن لائن فارمیٹ میں کیو آر کوڈ کے ساتھ جاری کیا جائے تاکہ ان کی فوری تصدیق ممکن ہو سکے۔ میٹنگ میں اصلاحات کو ادارہ جاتی بنانے کے لئے ضروری قانونی فریم ورک پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ تمام آسان طریقہ کار کو قانونی حیثیت، یکسانیت اور عمل درآمد میں آسانی کو یقینی بنانے کے لئے متعلقہ ایکٹ، قواعد، حکومتی احکامات اور مطلع شدہ رہنما خطوط کی حمایت حاصل ہونی چاہیے۔ روایتی جسمانی تصدیق کے متبادل کے طور پر ای کے وائی سی، ڈیجیٹل دستخط، الیکٹرانک ویری فکیشن کوڈ (ای وی سی)، ای سائن، ڈیجی لاکر اور دیگر قومی سطح پر تسلیم شدہ ڈیجیٹل تصدیقی پلیٹ فارموں کے وسیع استعمال کی بھی سفارش کی گئی تاکہ محفوظ اور بلا رکاوٹ خدمات فراہم کی جا سکیں۔ مزید یہ تجویز کیا گیا کہ حکومت تمام محکموں پر یکساں طور پر لاگو ہونے والا ایک جامع اومنی بس آرڈر جاری کرے جس میں اصلاحات کے مقاصد، عمل آوری کا فریم ورک، ٹائم لائنز اور متعلقہ محکموں کی ذمہ داریاں واضح طور پر درج ہوں۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں بڑے پیمانے پر انتظامی اصلاحات عملانے کے لئے ضروری انتظامی صلاحیت، ادارہ جاتی فریم ورک اور سیاسی عزم موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 1,500 سرکاری خدمات کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل پہلے ہی مکمل کیا جا چکا ہے جو انتظامی اصلاحات کے اگلے مرحلے کے لئے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اٹل ڈولو نے مزید کہا کہ مجوزہ کثیر سطحی نگرانی کا

نظام مختلف محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ، جوابدہی اور اصلاحات کے بروقت نفاذ کو یقینی بنائے گا۔ انہوں نے کامیاب ماڈلز سے سیکھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تجویز پیش کی کہ جموں و کشمیر کے افسران کا ایک وفد چنئی کا مطالعاتی دورہ کرے تاکہ تامل ناڈو کے 'سمپل گو' ماڈل کا عملی مشاہدہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے بہترین طریقہ کار سے آگاہی حاصل ہوگی اور جموں و کشمیر میں آسان، زیادہ شفاف اور شہری دوست طرزِ حکمرانی کی حکمت عملی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے گا۔ چیف سیکرٹری نے اس بات پر بھی زور دیا کہ 'سمپل گو' کی مکمل آوری ٹیم کثیر شعبہ جاتی ہونی چاہیے جس میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور قانون کے ماہرین بھی شامل ہوں تاکہ انتظامی اصلاحات کے تکنیکی اور قانونی دونوں پہلوؤں کو مناسب طریقے سے حل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کا مربوط طریقہ اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرے گا کہ آسان طریقہ کار قانونی طور پر مضبوط، تکنیکی طور پر درست اور صارف دوست رہیں۔ انہوں نے حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جموں و کشمیر میں ایک ایسا نظام حکمرانی قائم کیا جائے گا جو مؤثر، شفاف، ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ اور عوامی ضروریات پر مبنی ہو۔ انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں اور شناخت شدہ اصلاحات کو مقررہ وقت میں مکمل کریں تاکہ آسان طرزِ حکمرانی کے فوائد یونین ٹیریٹری کے ہر شہری تک پہنچ سکیں۔ دورانِ میٹنگ انفارمیشن ٹیکنالوجی، خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، صحت و طبی تعلیم، منصوبہ بندی، ترقی و نگرانی اور مکانات و شہری ترقی محکموں کے انتظامی سیکرٹریوں اور سینئر افسران نے اپنے اپنے محکموں میں خدمات کو آسان بنانے کے حوالے سے اب تک کی پیش رفت کو پیش کیا۔ انہوں نے پہلے سے کی گئی اصلاحات، عمل درآمد کے دوران درپیش چیلنجوں اور ترجیحی بنیادوں پر مزید آسان بنائی جانے والی خدمات کے بارے میں بھی تفصیلات فراہم کیں۔

سال 2020 سے

اور لداخ کے مشترکہ علاقوں سے تقریباً 6000 عازمین نے سفر کیا۔ سال 2023 میں 12,067 عازمین سعودی عرب کے لیے روانہ ہوئے۔ سال 2024 میں جموں و کشمیر کے 7008 عازمین نے حج ادا کیا۔ سال 2025 میں جموں و کشمیر کے 4351 عازمین نے حج ادا کیا، اور سال 2026 میں جموں و کشمیر کے تقریباً 4700 عازمین کا سفر طے کرنے کے لیے ریکارڈ کیا گیا۔ اس دوران جموں و کشمیر حج کمیٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے کہا ہے کہ اب عازمین کی تعداد تو قعات سے بہت کم رہی ہے، اور 2027 کیلئے اب تک عازمین کی صرف 2300 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حج درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 20 جولائی 2026 ہے اور تمام اہل امیدواروں پر زور دیا کہ جن کے پاس درست پاسپورٹ ہے وہ درخواست کے عمل کو آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر مکمل کریں۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ رشتہ داروں، دوستوں اور دیگر عازمین حج کے درمیان بیداری پھیلانے کی اپیل کریں تاکہ کوئی بھی اہل درخواست گزار حج کی ادائیگی کا موقع ضائع نہ کرے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ درخواست جمع کرانے کے لیے ایک درست پاسپورٹ لازمی ہے اور درخواست دہندگان کو مشورہ دیا کہ وہ آخری لمحات کے رش سے گریز کریں۔ جموں و کشمیر کے کل 4351 عازمین نے 2025 میں 4200 کے کوٹے کے مقابلے میں 6862 درخواستیں موصول ہونے کے بعد حج ادا کیا۔ حکام کو اہل حجاج سے 20 جولائی 2026 کی آخری تاریخ سے پہلے درخواست دینے پر زور دیا گیا ہے۔

ایل جی نے

سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، چیف ایگزیکٹو آفیسر ایس ایم وی ڈی ایس بی سچن کمار واشیا، ایڈیشنل سی ای او آلوک کمار مور یہ اور دیگر سینئر افسران نے سریچول گرو تھ سینٹر کٹرہ میں ذاتی طور پر اور بذریعہ ورچوول موڈ شرکت کی۔ میٹنگ میں شرائن پر موصول ہونے والے نذرانوں اور عطیات کے انتظام میں مکمل شفافیت، جوابدہی اور قائم کردہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کی پابندی کو یقینی بنانے کے لئے عقیدت مندوں کے نذرانے کی وصولی، گنتی، حساب کتاب، حفاظت اور استعمال کا ایک جامع جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں پیش کی گئی ایک تفصیلی پرزنٹیشن میں بتایا گیا کہ شرائن بورڈ نے عطیاتی بکسوں، عطیاتی کاؤنٹروں، آن لائن پلیٹ فارموں اور قیمتی دھاتوں کی شکل میں موصول ہونے والے نذرانوں کو محفوظ اور شفاف انتظام کے لئے مضبوط ادارہ جاتی میکانزم وضع کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ کو نذرانوں کی تصدیق کے عمل، نگرانی کے نظام، بینکنگ کے تحفظات اور وقتاً فوقتاً آڈٹ سے آگاہ کیا گیا جو اس پورے عمل کے ہر مرحلے کو کنٹرول کرتے ہیں۔ میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ نذرانوں اور عطیات سے متعلق تمام مالی لین دین مقررہ بینکنگ ضوابط، قانونی دفعات اور مرکزی حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق سختی سے عملائے جاتے ہیں۔ بورڈ نے قیمتی دھاتوں کی صورت میں موصول ہونے والے نذرانوں کی حفاظت، سٹوریج، محفوظ ٹرانسپورٹیشن، پروسسنگ اور ریفائننگ کے لئے اختیار کئے گئے سخت حفاظتی پروٹوکول کا بھی نوٹس لیا جو ریزرو بینک آف انڈیا اور انڈیا گورنمنٹ منٹ حیدرآباد سمیت حکومت سے منظور شدہ معتبر اداروں کے ذریعے انجام دیئے جاتے ہیں۔ بورڈ نے تفصیلی جائزے کے بعد موجودہ انتظامات کی شفافیت، جوابدہی اور مؤثریت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ بورڈ نے ان جامع حفاظتی اقدامات اور نگرانی کے طریقہ کار کی بھی ستائش کی کہ عقیدت مندوں کی طرف سے دی جانے والی نذرانوں کو دیانت داری، مالی نظم و ضبط اور عوامی اعتماد کے اعلیٰ معیار کے ساتھ منظم کیا جائے۔

دہلی میں 20 جولائی

کا فیصلہ برقرار ہے۔ "وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کسی پوشیدہ مقام پر احتجاج نہیں کرے گی بلکہ عوامی انداز میں اپنا موقف پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا، "اگر ہمیں کسی گوشے میں بیٹھ کر احتجاج کرنا ہوتا تو ہم اپنے گھر کے لان میں بھی دھرنا دے سکتے تھے، لیکن ہمارا مقصد دہلی جا کر ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ اٹھانا ہے، اور ہم کسی نہ کسی صورت میں وہاں اپنی آواز بلند کریں گے۔ اس کے بعد آئندہ کی حکمت عملی پر فیصلہ کیا جائے گا۔" واضح رہے کہ نیشنل کانفرنس نے اعلان کیا ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے روز 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر احتجاجی دھرنا دے گی تاکہ مرکزی حکومت کو جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کے اپنے وعدے کی یاد دہانی کرائی جا سکے۔ پارٹی کا موقف ہے کہ اسمبلی انتخابات کے انعقاد کے باوجود ریاستی درجے کی بحالی میں تاخیر عوام سے کیے گئے وعدوں کے برخلاف ہے۔ ادھر جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس کی جانب سے 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کے حق میں اعلان کردہ احتجاج ہر حال میں منعقد ہوگا، خواہ اس کے لیے اجازت ملے یا نہ ملے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سریندر چودھری نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے جمہوری روایت کے تحت احتجاج کے لیے اجازت طلب کی ہے، تاہم اگر اجازت نہ بھی ملی تو بھی پارٹی اپنے طے شدہ پروگرام پر عمل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے 21 ماہ تک مرکزی حکومت کی جانب سے ریاستی درجہ بحال کرنے کے وعدے کی تکمیل کا انتظار کیا، لیکن جب اس سمت میں کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو جنتر منتر پر احتجاج کا فیصلہ کیا گیا تاکہ پارلیمنٹ، سپریم کورٹ اور انتخابی مہم کے دوران کیے گئے وعدوں کی یاد دہانی کرائی جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ واپس ملنا ضروری ہے تاکہ منتخب حکومت کو عوامی فلاح، ترقیاتی منصوبوں اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے مؤثر اختیارات حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری جموں و کشمیر کے نوجوانوں کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے اور ریاستی درجہ بحال ہونے سے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ سریندر چودھری نے بھارتیہ جنتا پارٹی کی مجوزہ احتجاجی مہم کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کو موجودہ حکومت پر تنقید کرنے سے پہلے گزشتہ برسوں کے دوران اپنی کارکردگی پر عوام کے سامنے "وائٹ پیپر" جاری کرنا چاہیے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس کو ایک ایسا مرکز کے زیرِ انتظام علاقہ ملا ہے جس کے پاس محدود اختیارات اور بے روزگاری جیسے سنگین مسائل موجود ہیں، جبکہ بی جے پی اپنے دورِ حکومت میں روزانہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین، آشا

ورکرز، آنگن واڑی کارکنوں، این وائی سیز، ریہبر کھیل اور دیگر ملازمین کے مسائل حل کرنے میں ناکام رہی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کا واحد مطالبہ جموں و کشمیر کو مکمل ریاستی درجہ واپس دلانا ہے تاکہ عوام سے کیے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔

سرینگر میں 18 جولائی

ناٹک اکادمی، ریختہ، مہتا بک ٹینی، گلشن کتب، موتی لال بنارسی داس سمیت ایک ہزار سے زائد قومی ناشرین اپنی مطبوعات پیش کریں گے۔ سرینگر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران منتظمین نے بتایا کہ "چنار بک فیسٹیول" وادی کشمیر کا سب سے بڑا کتاب میلہ ثابت ہوگا، جہاں نہ صرف کتابوں کی وسیع اقسام دستیاب ہوں گی بلکہ ادب، فن اور ثقافت سے متعلق متعدد پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق ہر روز صبح 10 بجے سے دوپہر ایک بجے تک بچوں کے لیے خطاطی، کہانی نویسی، کہانی سنانے، مصوری، کیریکیچر، پوسٹ کرافٹ، آرٹ ورکشاپس اور سلوگن نویسی جیسے تخلیقی مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا، جبکہ دوپہر دو بجے سے شام چار بجے تک نوجوانوں کے لیے کیریئر رہنمائی، ادبی نشستوں اور ممتاز ادیبوں و دانشوروں کے ساتھ خصوصی سیشنز کا اہتمام ہوگا۔ منتظمین نے عوام، بالخصوص طلبہ، اساتذہ اور کتابوں سے شغف رکھنے والوں سے اپیل کی کہ وہ بڑی تعداد میں میلے میں شرکت کریں اور اس ادبی جشن کو کامیاب بنائیں۔ انہوں نے بتایا کہ زائرین کی سہولت کے لیے گھنٹہ گھر سرینگر سے ایس کے آئی سی سی تک پانچ مفت بسیں بھی چلائی جائیں گی۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے حال ہی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے مختلف محکموں کو ہدایت دی کہ کتاب میلے کے کامیاب اور منظم انعقاد کے لیے باہمی رابطہ اور انتظامی تیاریوں کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ "چنار بک فیسٹیول" نہ صرف جموں و کشمیر کے ادبی اور ثقافتی ورثے کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرے گا بلکہ نوجوان نسل میں مطالعے، تخلیقی صلاحیتوں اور علمی سرگرمیوں کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ کتاب میلے کا افتتاح 18 جولائی کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کریں گے، جس میں ضلع انتظامیہ اور محکمہ تعلیم و ثقافت کے اعلیٰ حکام بھی موجود ہوں گے۔ ڈیجیٹل مطالعہ کو فروغ دینے کے لیے ایک خصوصی ڈیجیٹل ای بک گیلری بھی قائم کی جائے گی، جہاں آنے والے افراد 7,000 سے زائد ای بکس مفت پڑھ سکیں گے۔

بارشوں میں

کی سہولت موجود ہے، وہاں کسی حد تک صورتحال کو سنبھالا جا رہا ہے، تاہم بیشتر باغات اب بھی بارش پر انحصار کرتے ہیں۔ کشمیر ویلی فروٹ گروورز اینڈ ڈیلرز یونین کے چیئرمین بشیر احمد بشیر نے بھی خبردار کیا کہ موسمیاتی بے یقینی اور خشک موسم باغبانی کے شعبے کے لیے تشویشناک ہے، کیونکہ اس سے پیداوار، معیار اور کسانوں کی آمدنی متاثر ہو سکتی ہے۔ زرعی ماہرین کے مطابق دھان کی فصل ابتدائی مراحل میں مسلسل نمی کی متقاضی ہوتی ہے۔ بڈگام کے کسان جاوید احمد خان نے بتایا کہ پنیری منتقل کرنے کے بعد معمول کے مطابق بارش نہ ہونے سے کسانوں کو نہری آبپاشی پر زیادہ انحصار کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آئندہ چند ہفتوں تک یہی صورتحال برقرار رہی تو دھان کی فصل شدید دباؤ کا شکار ہو سکتی ہے، جس سے پیداوار متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ کم بارش کا اثر قدرتی چشموں، ندی نالوں اور زیرِ زمین پانی کے ذخائر پر بھی پڑ رہا ہے۔ ماہرین آبیات کا کہنا ہے کہ مسلسل کم بارش اور بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے باعث زیرِ زمین پانی کی سطح کی بحالی کی رفتار سست ہو رہی ہے، جس سے مستقبل میں پانی کی دستیابی مزید متاثر ہو سکتی ہے۔ دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کے لیے قدرتی چشموں پر انحصار کرنے والی آبادی پہلے ہی کئی مقامات پر پانی کے بہاؤ میں کمی کا سامنا کر رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اگرچہ مشرقی، وسطی اور شمال مشرقی بھارت میں کم دباؤ کے موسمی نظام کے باعث اچھی بارشیں ہوئیں، تاہم جموں و کشمیر ان مضبوط مانسونی نظاموں کے اثر سے بڑی حد تک باہر رہا، جس کے نتیجے میں وادی میں صرف ہلکی اور چھٹ پٹ بارشیں ریکارڈ کی گئیں۔ آزاد ماہر موسمیات فیضان عارف کے مطابق مانسون کی طاقتور لہریں وادی کشمیر تک مؤثر انداز میں نہیں پہنچ سکیں، جس کی وجہ سے مسلسل بارش کا سلسلہ قائم نہ ہو سکا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آئندہ چند ہفتے جموں و کشمیر کی زراعت اور باغبانی کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ ان کے مطابق اگر اس عرصے میں مناسب بارش نہ ہوئی تو سیب اور دھان کی فصلوں کے ساتھ ساتھ آبی ذخائر پر بھی اس کے طویل مدتی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ قومی سطح پر بارشوں کی مجموعی صورتحال میں بہتری کا مطلب یہ نہیں کہ تمام خطوں میں حالات یکساں ہیں، کیونکہ زرعی پیداوار کا انحصار مقامی سطح پر بارش کی مقدار اور اس کی بروقت تقسیم پر ہوتا ہے، نہ کہ صرف قومی اوسط پر۔

رام بن میں

سری نگر سے جموں جا رہی تھی جب NH-44 پر کرول کے قریب اس میں آگ لگ گئی۔ پولیس، سی آر پی ایف، فوج کے اہلکار، ایس ڈی آر ایف، سول کیو آر ٹی رامبن کے رضاکار اور دیگر ہنگامی امدادی ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچیں اور بچاؤ اور آگ بجھانے کا کام شروع کیا۔ مسافروں کو بروقت باہر نکال لیا گیا اور کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔ ڈپٹی کمشنر رامبن، محمد الیاس خان نے تصدیق کی کہ تمام یاتری محفوظ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ڈرائیور اور کنڈکٹر سمیت بس میں سوار تمام 47 افراد بغیر کسی چوٹ کے بچ نکلے۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق، بس کے ایک ٹائر کے پھٹنے کے فوراً بعد اس میں آگ لگ گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یاتریوں کو جموں کے لیے اپنے آگے کے سفر کی خاطر دوسری بس میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ہے۔ آگ بجھانے کے عمل کے دوران شاہراہ پر ٹریفک کچھ دیر کے لیے متاثر ہوئی، جس کے بعد معمول کی آمد و رفت بحال کر دی گئی۔ ادھر ایل جی منوج سنہا نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "میں نے سینئر افسران اور ڈپٹی کمشنر رام بن کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لیا ہے تمام یاتری محفوظ ہیں۔ میں نے رام بن ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ وہ یاتریوں کو فوری امداد فراہم کریں اور ان کی راجستھان واپسی کے لیے باحفاظت سفر کا انتظام کریں۔

عمر عبداللہ حکومت

وعدے عملی شکل اختیار نہیں کر سکے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ روزگار کی فراہمی، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، شہری سہولیات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اعلانات صرف دعوؤں تک محدود ہیں، جبکہ زمینی سطح پر عوام کو مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوئے۔ بی جے پی صدر نے مزید الزام لگایا کہ موجودہ حکومت بے روزگاری، بدعنوانی، عوامی خدمات کی خراب صورتحال اور ترقیاتی مسائل پر توجہ دینے کے بجائے ریاستی درجے کی بحالی جیسے سیاسی معاملات کو نمایاں کر کے اپنی کارکردگی سے عوام کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس موقع پر قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ میں شفافیت اور جوابدہی کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، جس سے بدعنوانی کو فروغ مل رہا ہے۔ انہوں نے سرکاری ملازمتوں میں آؤٹ سورسنگ کی پالیسی پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ شفاف بھرتی نظام کے بغیر اس طرح کی پالیسیاں اقربا پروری، بدعنوانی اور بے ضابطگیوں کو جنم دیتی ہیں، جس سے اہل اور مستحق نوجوان متاثر ہوتے ہیں۔ سنیل شرما نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ نیشنل کانفرنس حکومت جان بوجھ کر پنچایتی انتخابات میں تاخیر کر رہی ہے، جس سے پنچایتی راج ادارے کمزور ہو رہے ہیں اور جموں و کشمیر میں تین سطحی جمہوری نظام کے مؤثر نفاذ میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ بی جے پی نے کہا کہ 20 جولائی کو ہونے والا احتجاج عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور حکومت کو اس کے انتخابی وعدے یاد دلانے کے مقصد سے منعقد کیا جائے گا۔

شوپیان اور اننت ناگ

آئی کہ مذکورہ جائیداد منشیات کی غیر قانونی خرید و فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے بنائی گئی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی پولیس تھانہ شوپیان میں درج ایف آئی آر نمبر 31/2026 کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی۔ حکام کے مطابق جائیداد ضبط کرنے کی کارروائی ایک مجاز پولیس ٹیم نے ایگزیکٹو مجسٹریٹ، لمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں انجام دی تاکہ تمام قانونی تقاضے پورے کیے جائیں اور کارروائی مکمل شفافیت کے ساتھ عمل میں آئے۔ جموں و کشمیر پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے نہ صرف منشیات فروشوں کے

خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی بلکہ غیر قانونی کاروبار سے حاصل ہونے والے مالی اثاثوں کو بھی قانون کے مطابق ضبط کیا جائے گا۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کی اسمگلنگ یا اس سے متعلق کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کے بارے میں معلومات فراہم کر کے اس مہم میں پولیس کا تعاون کریں تاکہ معاشرے کو منشیات کی لعنت سے پاک بنایا جا سکے۔ ادھر اننت ناگ پولیس نے بجبہاڑہ میں ایک منشیات فروش کی تقریباً 25 لاکھ روپے مالیت کی رہائشی جائیداد ضبط کر لی۔ ضبط کی گئی جائیداد میں ایک منزلہ رہائشی مکان شامل ہے، جو اروئی، بجبہاڑہ کے رہائشی اور نگزیب بٹ عرف جاوید احمد بٹ کی ملکیت ہے۔ دورانِ تفتیش یہ ثابت ہوا کہ یہ جائیداد منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی تھی۔ ملزم ایک عادی مجرم ہے اور اس کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت متعدد مقدمات پہلے سے درج ہیں، جن میں ایف آئی آر نمبر 64/2013 زیر دفعات 8/15 این ڈی پی ایس ایکٹ اور ایف آئی آر نمبر 75/2025 زیر دفعات 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ شامل ہیں، جو دونوں پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں درج ہیں۔ منشیات سے متعلق جرائم میں بار بار ملوث ہونے کے پیش نظر ملزم کو پی آئی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت بھی نظر بند کیا گیا ہے اور وہ اس وقت سینٹرل جیل کوٹ بھلوال، جموں میں بند ہے۔

جنتر منتر احتجاج

سے وہ چیز نہیں ملنے والی ہے جس کا پہلے ہی وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ وعدہ پتھر کی لکیر ہے۔ 20 جولائی کو جموں و کشمیر یونٹ میں بی جے پی کی جانب سے احتجاج کے بارے میں انہوں نے کہا ہے کہ مجھے ابھی معلوم نہیں ہے ہاں ضرور ہوگا۔ وہ لوگوں کے حقوق کے بارے میں ہے۔ درخشان اندرابی نے کہا ہے کہ لوگوں کے ساتھ جو وعدے ہوئے کیا وہ کام نہیں کیا گیا ہے۔

جے کے سی اے

فاروق عبداللہ کے خلاف سنگین الزامات زیر سماعت ہیں، اور پاسپورٹ کی تجدید سے ان کے بیرونِ ملک جانے کا امکان پیدا ہوگا، جس سے عدالتی کارروائی متاثر ہو سکتی ہے۔ فریقین کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے قرار دیا کہ پاسپورٹ ایکٹ اور مرکزی حکومت کے متعلقہ نوٹیفکیشنز کے تحت صرف زیرِ التوا فوجداری مقدمات کی بنیاد پر پاسپورٹ جاری کرنے یا اس کی تجدید پر مکمل پابندی عائد نہیں کی جا سکتی۔ عدالت نے سپریم کورٹ کے ایک حالیہ فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاسپورٹ رکھنے کا حق آئینِ ہند کے آرٹیکل 21 کے تحت شہری کے بنیادی حقوق کا حصہ ہے، جبکہ بیرونِ ملک سفر کرنے کا حق اس سے الگ معاملہ ہے۔ عدالت نے اپنے حکم میں واضح کیا کہ پاسپورٹ کی تجدید صرف سفری دستاویز رکھنے کی اجازت دیتی ہے، اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ متعلقہ شخص ازخود بیرونِ ملک سفر کر سکتا ہے۔ عدالت کی جانب سے عائد کردہ ضمانتی شرائط اور دیگر عدالتی پابندیاں بدستور نافذ رہیں گی، اور جموں و کشمیر سے باہر یا بیرونِ ملک جانے کے لیے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو متعلقہ عدالت سے پیشگی اجازت لینا ہوگی۔ عدالت نے ریجنل پاسپورٹ آفیسر، سری نگر کو ہدایت دی کہ اگر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے خلاف کوئی دوسرا ایسا مقدمہ زیرِ التوا نہ ہو جو قانونی طور پر پاسپورٹ کے اجرا میں رکاوٹ بنتا ہو تو ان کے پاسپورٹ کی ایک سال کے لیے تجدید پر غور کیا جائے۔ حکم میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر مستقبل میں کسی عدالتی کارروائی کے نتیجے میں درخواست گزار کی قانونی حیثیت متاثر ہوتی ہے تو جاری کیا گیا اجازت نامہ اسی تناظر میں خود بخود منسوخ تصور ہوگا۔ عدالت نے اپنے فیصلے کی نقل ضروری کارروائی کے لیے ریجنل پاسپورٹ آفیسر، سری نگر کو ارسال کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔

19 جولائی سے

سے 22 جولائی کے دوران شدید بارشوں کے باعث چناب وادی، پیر پنچال کے پہاڑی علاقوں اور کشمیر وادی کے بعض بالائی علاقوں میں اچانک سیلاب آنے کا خطرہ ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ مسلسل بارشوں کی وجہ سے نچلے علاقوں میں پانی جمع ہونے، پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے اور حساس شاہراہوں پر پتھر گرنے کے واقعات بھی پیش آ سکتے ہیں، جس سے آمد و رفت متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ محکمہ موسمیات نے مسافروں، ڈرائیوروں اور حساس علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ موسم سے متعلق سرکاری ہدایات پر مسلسل نظر رکھیں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور ممکنہ خطرات کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ ادھر وادی کشمیر میں جاری گرمی کی تپش کے بیچ دن کا درجہ حرارت ایک بار پھر 34 ڈگری پار کر گیا جمعرات کو ایک بار پھر گرم ترین دن درج ہوا محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر میں جاری ریکارڈ گرمی کے بیچ سرینگر میں ایک بار پھر گرم ترین درج ہوا جس دوران دن کا درجہ حرارت 34.2 ڈگری سیلسئس ریکارڈ کیا گیا جبکہ جموں میں 36.4 ڈگری سیلسئس کے ساتھ گرم ترین دن درج ہوا۔ سرینگر میں دن کا درجہ حرارت 34.2 ڈگری سیلسئس، جموں میں 36.5، قاضی گنڈ میں 32.5 سیلسئس، پہلگام میں 28 ڈگری سیلسئس، کوکرناگ میں 32.4 سیلسئس درج کیا۔

محمد ایوب

جفاکش تھے۔ انہوں نے کئی اخبارات کیساتھ کام کرنے کے علاوہ انتہائی نامساعد حالات میں ادارہ آفاق اور آفاق پرنٹرس کیساتھ کئی سال تک کام کیا۔ مرحوم نے چند سال قبل اپنا اخبار روئے انصاف کی اشاعت بھی شروع کی تھی۔ ادارہ آفاق اس سانحہ پر محمد ایوب کے لواحقین کیساتھ تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ سے دعا گو ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ ملے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا ہو۔ آمین۔ دریں اثناء کئی سرکردہ صحافیوں نے مرحوم کی موت پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔

اسپیکر کا پلو

روکنے اور فوری سیلابی تحفظ کے کاموں کے لئے 7.31 کروڑ روپے سے زائد لاگت کی منظوری دی گئی ہے جبکہ سیلاب سے متاثرہ مقامات کی بحالی کے لئے زائد از 1.54 کروڑ روپے کی لاگت سے منصوبے پر عمل درآمد جاری ہے۔ افسران نے سپیکر موصوف کو جانکاری دی کہ ان منصوبوں میں حفاظتی اقدامات کی ایک جامع سلسلہ وار سکیم شامل ہے جس میں کریٹ ورک، چیک کریٹس، آر سی سی دیواریں اور کٹ آف دیواریں شامل ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد پلوں کی بنیادوں کو محفوظ بنانا اور اچانک آنے والے سیلاب اور پانی کے شدید بہاؤ سے ہونے والے کٹاؤ کو روکنا ہے۔ سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے عوامی بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پلوں کو کٹاؤ اور سیلابی نقصان سے محفوظ رکھنا بالخصوص حساس علاقوں میں اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے ایگزیکٹو انجینئر کو ہدایت دی کہ وہ نالے کا باقاعدگی سے موقعہ پر معائنہ کریں، تمام حساس مقامات کی نشاندہی کریں اور بروقت مناسب احتیاطی و حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائیں۔ عبدالرحیم راتھر نے مزید زور دیا کہ تمام کاموں کو اعلیٰ معیار کے ساتھ انجام دیا جائے اور مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے تاکہ مطلوبہ ثمرات بلا تاخیر لوگوں تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو پروجیکٹوں کی پیش رفت پر کڑی نظر رکھنے اور تکمیل کے دوران سخت نگرانی رکھنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے ان منصوبوں کی عوامی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پلوں کے تحفظ اور سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات سے بڈی پورہ، نوپورہ، چودھری گنڈ، ہفرو، لوبی پورہ، وانگلو، چک بنا گنڈ، سوکام اور دیگر ملحقہ بستیاں سمیت تقریباً 15 دیہاتوں میں رہنے والے تقریباً 40,000 لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ سپیکر موصوف نے کہا کہ ان منصوبوں سے سڑکوں کے نیٹ ورک کی حفاظت اور مضبوطی میں نمایاں اضافہ ہوگا، آمد و رفت کا تسلسل برقرار رہے گا اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو بار بار سیلاب سے ہونے والے نقصان سے طویل مدتی تحفظ فراہم ہوگا۔

بارہمولہ میں سرکاری

شناختی کارڈ پیش نہ کرے۔ ایس ایس پی نے نگران افسران کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ اس حکم پر ہر سطح پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں، جبکہ غیر مجاز رسائی یا قواعد کی خلاف ورزی کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔ پولیس کے مطابق یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہو گیا ہے اور آئندہ احکامات جاری ہونے تک مؤثر رہے گا۔ اس حکم نامے کی نقول ضلع مجسٹریٹ، ضلع اطلاعاتی افسر، سینئر پولیس افسران اور دیگر متعلقہ حکام کو بھی ارسال کر دی گئی ہیں تاکہ اس پر عمل درآمد اور میڈیا اداروں میں اس کی تشہیر یقینی بنائی جا سکے۔

سیاست میں انسانیت

سے رابطہ کرنے کی بھی زحمت نہیں کی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر ان کے چچا اور نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کا انتقال نہ ہوا ہوتا تو پارٹی کا کوئی نہ کوئی رہنما دہلی جا کر سونم وانگچک سے اظہارِ یکجہتی ضرور کرتا، تاہم اس وقت ان کا خاندان سوگ میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں اور پرچہ افشا ہونے کے معاملے پر احتجاج کرنے والوں کے مطالبات ناجائز نہیں بلکہ انصاف پر مبنی ہیں، لیکن حکومت ان مطالبات کو نظر انداز کر رہی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے بعض سیاسی رہنماؤں پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خاندان میں تعزیت کے لیے آنے والے کچھ افراد اندر تو افسوس کا اظہار کرتے ہیں لیکن باہر نکل کر سیاسی بیانات دیتے ہیں، جو مناسب طرزِ عمل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کو صرف سیاست ہی کرنی ہے تو بہتر ہے کہ وہ تعزیت کے لیے نہ آئے۔ واضح رہے کہ سونم وانگچک گزشتہ 28 جون سے جاری احتجاج میں شریک ہیں اور وہ نیٹ امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں اور پرچہ افشا ہونے کے معاملے پر مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کے مطالبے کے حق میں مسلسل بھوک ہڑتال پر ہیں۔

کرناہ میں بجلی

غیر محفوظ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں، جس سے مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ بھی بڑھ گیا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ اس سنگین مسئلے کے حوالے سے وہ متعدد مرتبہ اپنی آواز متعلقہ حکام اور اعلیٰ انتظامیہ تک پہنچا چکے ہیں، تاہم اب تک کوئی مؤثر اور خاطر خواہ کارروائی دیکھنے میں نہیں آئی۔ لوگوں کا مطالبہ ہے کہ متاثرہ علاقوں میں فوری بنیادوں پر پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور مستقل حل کے لیے جامع منصوبہ بندی کی جائے۔ پینے کے پانی کے ساتھ ساتھ کئی ایک دیہات میں دھان کی فصل کو لگنے والا پانی بھی مکمل طور پر سوکھ چکا ہے، جس کی وجہ سے دھان کے کھیت مکمل طور پر خشک سالی کا شکار ہو چکے ہیں۔ پاکستانی مقبوضہ کشمیر سے آنے والا پانی جو لوگ آبپاشی کے لیے استعمال کرتے ہیں وہ بھی بند ہے جس کے باعث لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس سلسلے میں جب سب ڈویژنل مجسٹریٹ کرناہ سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے شہارہ بین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ ہر ہفتے مختلف محکموں کے افسران کے ساتھ جائزہ اجلاس منعقد کر رہے ہیں تاکہ بجلی، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل کا جائزہ لے کر ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے متعدد دور دراز علاقوں کا دورہ بھی کیا جہاں پانی اور بجلی کی قلت پیش آ رہی ہے۔ ایس ڈی ایم نے یقین دلایا کہ تحصیل انتظامیہ عوام کو ہر ممکن راحت فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے اور متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات بھی جاری کی جا رہی ہیں تاکہ عوامی مشکلات کو جلد از جلد کم کیا جا سکے۔ ادھر کرناہ میں اس وقت شادیوں کا سیزن اپنے عروج پر ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی شادیوں میں استعمال ہونے والی ضروری اشیاء کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے نے عام اور بالخصوص غریب عوام کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ روزمرہ استعمال کی اشیاء سے لے کر شادی بیاہ کے لیے درکار سامان، کپڑے، جوتے، برتن، گوشت، سبزیاں اور دیگر ضروری لوازمات کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں، جس کے باعث متوسط اور غریب طبقے کے لیے اپنے بچوں کی شادیاں کرنا ایک بڑا مالی بوجھ بن چکا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی نے ان کی معاشی حالت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ بہت سے خاندان اپنی محدود آمدنی کی وجہ سے شادیوں کے اخراجات پورے کرنے سے قاصر ہیں، جبکہ کچھ لوگوں کو قرض لینے پر بھی مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ اس سلسلے میں سول سوسائٹی سے وابستہ ریٹائرڈ ماسٹر بشیر خان اور سماجی کارکن محمد حفیظ میر نے ذرائع ابلاغ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ شادیوں کے سیزن میں ضروری اشیاء کی قیمتوں میں اچانک اور بے قابو اضافہ غریب عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض دکاندار اور تاجر سیزن کا فائدہ اٹھاتے ہوئے من مانی قیمتیں وصول کر رہے ہیں، جس کا سب سے زیادہ نقصان کمزور اور غریب طبقے کو برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا کہ بازاروں میں قیمتوں کی سخت نگرانی کی جائے، پرائس چیکنگ مہم کو مؤثر بنایا جائے اور ناجائز منافع خوری کے خلاف فوری اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کو کچھ راحت مل سکے۔

ڈاکٹر درخشاں

لایا جائے گا اور مربوط حکمت عملی کے تحت ان کا مؤثر حل یقینی بنایا جائے گا۔ ڈاکٹر اندرابی نے ایک بار پھر اس عزم کا اظہار کیا کہ وقف بورڈ وقف کے زیرِ انتظام تمام مذہبی اداروں اور مزارات میں بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے، عوامی سہولیات کو بہتر بنانے اور شفاف و مؤثر انتظام کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوشاں رہے گا

دہشت گردی اور

نے کہا کہ معاملے کی مختلف پہلوؤں سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ عرصے میں سیکورٹی ایجنسیوں نے دہشت گردی کی مالی معاونت، آن لائن رابطوں اور سائبر اسپیس کے مبینہ غلط استعمال سے متعلق متعدد کارروائیاں انجام دی ہیں تاکہ امن و امان کو یقینی بنایا جا سکے۔

ٹائیگور ہال

اشتراک سے کی تھی۔ نثار نسیم کے لکھے اس کشمیری اسٹیج ڈرامے کی ہدایت کاری معروف ہدایت کار رئیس واٹھوری (رئیس رشید) نے انجام دی تھی۔ ڈرامے میں شہید بھگت سنگھ، باجی راوت اور دیگر بھارت کے سپوتوں کی برطانوی استعمار کے خلاف بے مثال قربانیوں کو نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا گیا۔ حب الوطنی، ایثار اور آزادی کی جدوجہد پر مبنی اس پیشکش نے حاضرین کو بے حد متاثر کیا۔ تقریب میں محکمہ ثقافت کے پرنسپل سیکریٹری برج موہن شرما اور جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کی سیکریٹری ہرویندر کور نے بطور معزز مہمان شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے برج موہن شرما نے فنکاروں کی شاندار اداکاری کو سراہتے ہوئے ہدایت کار رئیس واٹھوری کی تخلیقی صلاحیتوں اور محنت کی بھرپور تعریف کی۔ انہوں نے ڈرامے کو ایک اعلیٰ معیار کی تھیٹر پیشکش قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسے جموں و کشمیر کے دیگر اضلاع میں بھی پیش کیا جانا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس معیاری فن پارے سے مستفید ہو سکیں۔ تقریب کی نظامت انیقہ رشید فراش نے انجام دی۔ ڈرامے میں شامل فنکاروں نے اپنی جاندار اداکاری، مؤثر مکالموں اور بہترین اسٹیج پیشکش سے ناظرین کو آغاز سے اختتام تک محظوظ رکھا۔ کشمیری زبان میں پیش کئے گئے اس ڈرامے نے نہ صرف خطے کی بھرپور ثقافتی روایت کو اجاگر کیا بلکہ انسانی اقدار اور سماجی پیغام کو بھی مؤثر انداز میں پیش کیا جس پر حاضرین نے فنکاروں کو زبردست داد دی۔ اس موقع پر ادیبوں، شاعروں، ثقافتی شخصیات، تھیٹر فنکاروں، طلبہ اور فنون لطیفہ سے وابستہ افراد کی بڑی تعداد موجود تھی۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ اس نوعیت کے قومی سطح کے تھیٹر فیسٹیول نوجوان نسل کو اپنی زبان، ثقافت اور روایتی فنون اداکاری سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

گاندربل پولیس نے

شریک فورسز کے درمیان مکمل ہم آہنگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ گاندربل پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شری امرناتھ جی یاترا-2026 کے محفوظ، پرامن اور خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے اعلیٰ ترین سیکورٹی معیارات اور ہر قسم کی پیشگی تیاری برقرار رکھی جائے گی۔

کولگام ہیٹ اینڈ

طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ منتقل کیا گیا، تاہم وہ دورانِ علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئی۔ واقعے کے بعد پولیس تھانہ قاضی گنڈ میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی گئی۔ تحقیقات کے دوران ٹیم نے مختلف مقامات پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کا باریک بینی سے جائزہ لیا، شواہد اکٹھے کیے اور تکنیکی ذرائع کی مدد سے ملزم اور حادثے میں استعمال ہونے والی گاڑی کی شناخت کی۔ پولیس کے مطابق حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر ایک خصوصی ٹیم اتر پردیش روانہ ہوئی، جہاں مقامی پولیس کے تعاون سے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا، جبکہ حادثے میں استعمال ہونے والی گرینڈ وتارا گاڑی بھی ضبط کر لی گئی۔ ضلع کولگام کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) نے کہا کہ اس گرفتاری سے یہ واضح پیغام گیا ہے کہ کوئی بھی مجرم ریاستی سرحدیں عبور کر کے قانون کی گرفت سے نہیں بچ

سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس کامیابی کا سہرا جدید تکنیکی تحقیقات، شواہد کے مؤثر تجزیے اور مختلف ریاستوں کی پولیس کے باہمی تعاون کو جاتا ہے۔

اپنی پارٹی نے

کا تحفظ اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی جموں و کشمیر کے عوام کی بنیادی ترجیحات ہیں، جنہیں ہر سطح پر مؤثر انداز میں اٹھایا جانا چاہیے۔

جموں وکشمیر اردو

مشتاق احمد صدیقی، بیوروکریٹ ڈاکٹر حفیظ مسعودی، مولانا شوکت حسین کینگ اور چند اسکولی بچے خصوصی مہمانوں کے طور شریکِ مجلس رہے۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کا فریضہ اقبال پبلک ہائی اسکول صورہ کے امان جاوید جب کہ نعت نبی صلعم اسی اسکول کیامان مسعود نے پیش کیا۔ کونسل کے صدر ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ نے استقبالیہ خطبے میں آج کے پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انہوں نے کہا اردو کونسل ایک ہمہ گیر تحریک ہے جس نے سماج کے ہر طبقے کو جوڑنے کی کوشش ہے تاکہ اس خطے میں اردو زبان کو تحفظ دیا جائے۔ اس موقع پر مقررین نے ڈاکٹر جاوید اقبال کی ہمہ جہت شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ وہ پیشے کے اعتبار سے ایک ممتاز طبیب تھے، لیکن علم و ادب، تہذیب، سماجی خدمت اور اردو زبان کے فروغ کے میدان میں ان کی بے پناہ خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ اپنے صدارتی خطبے میں خورشید احمد گنائی نے کہا کہ جو قوم اپنے اسلاف کو بھولتی ہے وہ کبھی فلاح نہیں پاتی انہوں نے ڈاکٹر جاوید اقبال کو یاد کرنے کے لیے اردو کونسل کی کوششوں کو بہت سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان یہاں اس وقت کافی مشکلات کی شکار ہے جس کے لیے مشترکہ حکمت عملی کی ضرورت ہے انہوں نے یقین دلایا کہ گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز اس معاملے میں اپنا رول ادا کرنے میں پیچھے نہیں رہے گی۔ سابق بیوروکریٹ نے مزید کہا کہ وہ سکولی سطح پر اردو زبان کے تحفظ کے لیا ایک سیمنار یا مباحثہ منعقد کرانے کیلئے ہر سال اردو کونسل کو عملی تعاون پیش کریں گے انہوں نے مزید کہا اردو کا جنم اسی ملک میں ہوا ہے اس لیے اس زبان کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونی چاہیے۔ اسلامک یونیورسٹی اونتی پورہ کے سابق وائس چانسلر پروفیسر مشتاق احمد صدیقی نے کہا کہ ہم نے اردو زبان کے ذریعے ہی علم سیکھا ہے اور پروان چڑھے ہیں اس لیے اس زبان کی حفاظت ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہونی چاہیے انہوں نے ڈاکٹر جاوید اقبال کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ معروف عالم دین مولانا شوکت حسین کینگ نے اس موقع پر جموں کشمیر میں اردو زبان کی تاریخ دہراتے ہوئے کہا کہ اردو کو تحفظ دینے کے لیے کونسل کی کوششیں قابل ستائش ہیں انہوں نے مزید کہا کہ ڈاکٹر جاوید اقبال ایک نبض شناس قلمکار تھے جو اپنے اردگرد کے ماحول سے پوری طرح واقف تھے جس کا اظہار ان کے کالموں میں بار بار ملتا تھا ڈاکٹر حفیظ مسعودی نے جاوید اقبال کے ساتھ اپنے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کے علمی و ادبی خدمات کا احاطہ کرنا مشکل ہے وہ اردو، انگریزی، فارسی اور عربی زبانوں پر گہری دسترس رکھتے تھے اور ان کی علمی بصیرت، اعلیٰ کردار، سادگی، انکساری اور انسان دوستی انہیں اپنے معاصرین میں ممتاز بناتی تھی۔ مولانا اختر حسین صدر انجمن احناف نے کہا کہ مشکل حالات کے باوجود کونسل کی علمی و ادبی سرگرمیوں کو جاری رکھا اور متعدد علمی نشستوں، مشاعروں، مذاکروں اور ثقافتی پروگراموں کے انعقاد میں اہم کردار ادا کیا۔ جس کے لیے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں انہوں نے اردو زبان کی حفاظت اور ترویج میں اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ پرائیویٹ سکول ایسوسیشن لیڈر غلام نبی وار نے کہا کہ اپنے اسلاف کو یاد رکھنا وقت کی انتہائی اہم ضرورت ہے۔ اور اردو کونسل کا آج کا یہ پروگرام اسی سلسلے کی ایک روشن کڑی ہے۔ مرحوم ڈاکٹر جاوید اقبال کے قریبی ساتھی شکیل قلندر نے اس موقع پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے ساتھ وابستہ کئی یادیں بیان کیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر جاوید اقبال عالم باعمل تھے۔ انہوں نیاردو کونسل کی کاوشوں کو بھی سراہا۔ اس موقع پر جن دیگر اشخاص نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ان میں سہیل سالم، سید الرحمن شمس، سلیم سالک، فراق سوپوری، وغیرہ قابل ذکر ہیں تقریب میں ڈاکٹر جاوید اقبال کی حیات و خدمات پر مشتمل خصوصی تعزیت نامہ جاوید کرمانی نے پڑھا جسے بعد میں مرحوم جاوید اقبال کے اہل خانہ تک پہنچانے کے لئے شکیل قلندر کو سونپا گیا۔ جبکہ ڈاکٹر جاوید اقبال کی زندگی اور علمی، ادبی، صحافتی اور سماجی خدمات پر ایک مدلل اور پر مغز پیپر شہباز ہاکباری نے پیش کیا جس میں ان کی علمی، ادبی اور انسانی خدمات کو تفصیل سے اجاگر کرتے ہوئے انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ مقررین نے ڈاکٹر جاوید اقبال کی رحلت کو ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ ناظم زبیرنے ڈاکٹر جاوید اقبال اور حالیہ ایام میں فوت ہوئے دیگر افراد کے لیے ماتمی قرارداد پیش کی۔ تقریب میں فراق سوپوری کے شاعری مجموعہ، سرور جستجو کی رسم رونمائی بھی انجام دی گئی کتاب پر تبصرہ ڈاکٹر مشتاق احمد گنائی نے پیش کیا۔ اردو کونسل کے سیکریٹری مالیات صوفی علی محمد کو فریضہ حج ادا کرنے پر تقریب میں عزت افزائی کی گئی تقریب میں نظامت کے فرائض کونسل کے جنرل سیکریٹری جاوید ماثی نے انجام دی۔ جبکہ اعجاز احمد گکرو نے آخر پر تحریک شکرانہ پیش کیا۔ تقریب میں جو اور لوگ شامل ہوئے ان میں پروفیسر ناصر مرزا، حسرت گڑھا، بشیر چراغ، شبیر ماٹجی، ڈاکٹر واحد رضا، آفتاب اندرابی، عرفانہ امین، روحی سلطانہ، پیرنجم دین سرور مقبول، بلال فرقانی، مجید ارجمند اشرف حماد، محی دین یوش پوری، خورشید قریشی روزنامہ جنگ کے مدیر بلال احمد، فوقیہ فاروق، شاداب احمد، روشن آرا اور دیگر کئی سرکردہ افراد شریک رہے۔ آخر پر امر سنگھ کلب کے سیکریٹری آصف خان صاحب، محسن شاہ اور دیگر عملے کا خصوصی شکریہ ادا کیا گیا جنہوں نے آج کی تقریب کے لئے موزوں انتظامات کیے تھے۔

چرار شریف

اندر ہی فوری طور طبی سہولیات پہنچانا مقصد عمل تھا اور دوسرے لوگ کوشش میں تھے کہ اسے جلد ہسپتال پہنچانا چاہئے۔ تاہم ڈیڑھ ماہ قبل، وقف کی گئی۔ اور اس وقت زیارت عالیہ کے صحن جوار میں موجود، پندرہ لاکھ روپیہ مالیت والی نئی ایمبولینس گاڑی کارآمد ثابت نہ ہوئی عینی شاہدین نے نمائندے کو بتایا کہ درگاہ کے احاطے میں موجود ہونے کے باوجود گاڑی استعمال نہیں کر سکے۔ تو ہاتھوں پر اٹھا کر اسے اڈے سے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال چرارشریف پہنچایا گیا۔ ہسپتال میں دستیاب طبی سہولیات کے موافق علاج کرکے مشکل سے اسکی جان بچائی گئی۔ اور دیر شام رخصت کرکے واپس گھر بھیج دیا گیا۔ زائرین کہنا ہے کہ اگرچہ ایک نئی ایمبولینس گاڑی چرارشریف درگاہ کے لئے وقف کی گئی۔ لیکن بدقسمتی سے کوئی باقاعدہ ڈرائیور تعینات نہیں کیا گیا ہے۔

احاطہ وقار

مؤثر کارکردگی اور سینئر شہریوں کی فلاح و بہبود سے متعلق کئی اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں فیصلہ لیا گیا کہ سینئر خواتین کی زیادہ سے زیادہ شرکت اور نمائندگی کو یقینی بنانے کے لیے احاطہ وقار کے تحت ایک علیحدہ خواتین ونگ قائم کی جائے گی، جس کی سربراہی محترمہ رخسانہ جبین کریں گی۔ اجلاس میں تمام اراکین سے اپیل کی گئی کہ وہ تنظیم کے سرکاری وانس ایپ گروپ پر فعال رہیں اور تمام سرکاری پیغامات، نوٹسز اور اطلاعات پر بروقت توجہ دیں۔ شرکاء نے احاطہ وقار میں سینئر شہریوں کو فراہم کی جانے والی موجودہ سہولیات کا جائزہ لیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کو پیش کردہ یادداشت (میمورنڈم) میں شامل مطالبات کی منظوری کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ اس کے علاوہ بزرگ شہریوں کی سہولت اور فلاح کے لیے مزید نئی سہولیات متعارف کرانے پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ احاطہ وقار کی تمام سرگرمیوں، پروگراموں اور عوامی فلاحی اقدامات کی مؤثر میڈیا کوریج، دستاویزی ریکارڈ اور اخبارات میں اشاعت کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام میں ادارے کی خدمات کے بارے میں شعور بیدار ہو اور ادارے کا ریکارڈ محفوظ رکھا جا سکے۔ اجلاس نے بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود سے متعلق آگاہی پروگراموں اور عوامی رابطہ مہمات کو مزید وسعت دینے، مختلف سرکاری محکموں کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھنے اور متعلقہ حکام کے سامنے پیش کردہ میمورنڈم پر مؤثر پیروی جاری رکھنے کا بھی فیصلہ کیا۔ اجلاس میں جاوید احمد بیگ کو سینئر سٹیزنز کونسل کے مالی امور کی نگرانی کی ذمہ داری سونپی گئی۔ اجلاس کے اختتام پر تمام اراکین نے بزرگ شہریوں کی عزت، وقار، فلاح و بہبود اور بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے اجتماعی طور پر کام جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ آخر میں صدر عبدالغنی پرے نے تمام شرکاء کا اجلاس میں فعال شرکت اور مفید تجاویز پیش کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Friday 17 July 2026

17 جولائی 2026، 02 صفر 1448ھ جمعۃ المبارک

فیفا ورلڈ کپ: ارجنٹینا نے انگلینڈ کو 1-2 سے شکست دے کر ورلڈ کپ کے فائنل میں جگہ بنائی

اٹلانٹا، 16 جولائی (یواین آئی) دفاعی چیمپئن ارجنٹینا نے فیفا ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں دیر سے واپسی کرتے ہوئے انگلینڈ کو 1-2 سے شکست دے دی اور اتوار کو اسپین کے خلاف ہونے والے خطابی مقابلے میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ مرسڈیز بینز اسٹیڈیم میں بدھ کی رات کھیلے گئے اس مقابلے میں انتھنی گورڈن کے 55ویں منٹ میں کیے گئے گول کے بعد انگلینڈ فائنل میں پہنچتا ہوا دکھائی دے رہا تھا، لیکن ارجنٹینا نے میچ کے آخری لمحات میں بازی پلٹ دی۔ اینزو فرنانڈیز نے کھیل ختم ہونے سے پانچ منٹ پہلے برابری کا گول کیا اور پھر متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے والے لاؤتارو مارٹینز نے دوسرے ہاف کے اسٹاپج ٹائم میں لیونل میسی کے کراس پر ہیڈر سے فاتحانہ گول کیا۔ دونوں ٹیموں نے پہلا ہاف انتہائی محتاط انداز میں کھیلا، اس دوران دونوں ٹیمیں دفاع کرتی نظر آئیں اور گول کرنے کے بہت کم مواقع بنا سکیں۔ انگلینڈ نے انتہائی منظم دفاع کا مظاہرہ کیا، جبکہ ارجنٹینا نے گیند پر اپنا قبضہ برقرار رکھا، لیکن انگلینڈ کے گول کیپر جارڈن پک فورڈ کو زیادہ پریشان نہیں کر سکے۔ پہلا ہاف بغیر کسی گول کے برابر رہا۔ میچ کا پہلا گول دوسرے ہاف کے 10ویں منٹ میں ہوا، جب مورگن روجرز نے دائیں جانب سے ایک بہترین کراس دیا اور گورڈن نے قریب سے گول کر کے انگلینڈ کو اہم برتری دلا دی۔ اس کے بعد ارجنٹینا نے کھیل کی رفتار تیز کی اور انگلینڈ کو ان کے ہی ہاف میں پیچھے دھکیلنا شروع کیا۔ ایلکس میک ایلسٹر برابری کرنے کے بالکل قریب پہنچ گئے تھے جب ان کا ایک زبردست ہیڈر گول پوسٹ کے اندرونی حصے سے ٹکرا گیا، جبکہ پک فورڈ نے کئی اہم دفاع کر کے انگلینڈ کی برتری کو برقرار رکھا۔ انگلینڈ کے مینیجر تھامس ٹوشیل نے دفاع کو مضبوط بنا کر برتری برقرار رکھنے کی کوشش کی، لیکن لیونل اسکالونی کی ٹیم کا دباؤ بڑھتا گیا۔ آخر کار 85ویں منٹ میں برابری کا گول ہو گیا۔ پک فورڈ کی جانب سے دور سے کی گئی ایک کوشش کو روکنے کے بعد، فرنانڈیز کو میسی سے گیند ملی اور انہوں نے 25 گز کے فاصلے سے ایک شاندار شاٹ لگا کر گیند کو نچلے بائیں کونے میں پہنچا دیا اور اسکور برابر کر دیا۔ جب میچ اضافی وقت کی طرف بڑھتا ہوا دکھائی دے رہا تھا، ارجنٹینا نے اضافی ٹائم کے دوسرے منٹ فیصلہ کن گول کر دیا۔ میسی، جو ایک بار پھر اپنی ٹیم کی واپسی کے روح رواں ثابت ہوئے، نے پینلٹی ایریا میں ایک بہترین کراس ڈالا، جہاں لاؤتارو مارٹینز نے انگلینڈ کے ڈیفنس کے اوپر سے ہیڈر لگا کر پک فورڈ کو چکما دیا اور فتح کو یقینی بنایا۔ اس نتیجے کے ساتھ ہی لیونل اسکالونی کی ٹیم لگاتار دوسری بار ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچ گئی ہے، جہاں ان کا مقابلہ اسپین سے ہوگا اور وہ 2022 میں قطر میں جیتے گئے اپنے خطاب کا دفاع کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ فائنل میچ میسی اور اسپین کے نوجوان اسٹار لامین یمال کے درمیان ورلڈ کپ میں پہلا مقابلہ بھی ہوگا۔ میچ کے بیشتر حصے میں منظم کھیل دکھانے کے باوجود، ورلڈ کپ کا ٹائٹل جیتنے کا انگلینڈ کا طویل انتظار کا خواب چکنا چور ہو گیا۔ اب وہ ہفتے کے روز تیسری پوزیشن کے لیے ہونے والے پلے آف میچ میں فرانس کا سامنا کریں گے۔

پی وی سندھو نے عالمی نمبر پانچ ہان یو کو شکست دے کر جاپان اوپن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

ٹوکیو، 16 جولائی (یواین آئی) اولمپک تمغہ یافتہ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو نے خواتین کے سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے چین کی عالمی نمبر پانچ ہان یو کو شکست دے کر جاپان اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ ٹوکیو میٹروپولیٹن جمنازیم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں عالمی درجہ بندی میں دسویں نمبر پر موجود پی وی سندھو نے صرف 35 منٹ میں ہان یو کو 21-16، 21-14 سے شکست دے کر آخری آٹھ کھلاڑیوں میں جگہ بنائی۔ بی ڈبلیو ایف سپر 750 ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں داخلے کے لیے سندھو کا مقابلہ جمعہ کو میزبان جاپان کی سابق عالمی چیمپئن نوزومی اوکوہارا سے ہوگا۔ اوکوہارا دوسرے راؤنڈ میں اس وقت پہنچیں جب جنوبی کوریا کی ٹاپ سیڈ این سے ینگ اپنے میچ سے دستبردار ہو گئیں۔ پہلے گیم میں سست آغاز کے بعد سندھو نے بتدریج اپنی رفتار حاصل کی، طویل ریلیوں پر کنٹرول قائم کرتے ہوئے برتری حاصل کی اور پہلا گیم جیت لیا۔ دوسرے گیم میں بھی انہوں نے اسی اعتماد کے ساتھ کھیل جاری رکھا اور 0-8 کی برتری حاصل کر لی۔ اگرچہ ہان یو نے کچھ پوائنٹس حاصل کر کے فرق کم کرنے کی کوشش کی، لیکن سندھو نے پورے اعتماد کے ساتھ مقابلے پر اپنی گرفت برقرار رکھی اور باہمی مقابلوں میں اپنا ریکارڈ 1-8 کر لیا۔ اوکوہارا کے خلاف آئندہ میچ کے بارے میں سندھو نے کہا، "ہم انڈر-19 کے زمانے سے ایک دوسرے کے خلاف کھیلتے آ رہے ہیں اور کئی بار آمنے سامنے آ چکے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ کل کا مقابلہ دلچسپ ہوگا۔ حالیہ دنوں میں وہ بھی اچھی فارم میں ہیں اور انہوں نے عمدہ میچ کھیلے ہیں۔ آج انہیں میچ نہیں کھیلنا پڑا کیونکہ این سے ینگ دستبردار ہو گئی تھیں۔

ماریشس آئی سی سی کا 111واں رکن ملک بن گیا

ایڈنبرا، 16 جولائی (ایجنسیز) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ایڈنبرا میں منعقدہ اپنی سالانہ جنرل میٹنگ میں ماریشس کو تنظیم کا 111واں رکن ملک بنانے کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں کرکٹ ویسٹ انڈیز کو ایک کروڑ 28 لاکھ 20 ہزار امریکی ڈالر کے قرض کی منظوری بھی دی گئی، جبکہ معطل شدہ کرکٹ کینیڈا کی بحالی کے لیے شرائط بھی طے کی گئیں۔ اسی دوران فرانس کرکٹ کو بھی "نوٹس پر" رکھا گیا ہے۔ آئی سی سی بورڈ نے پایا کہ اس نے رکنیت سے متعلق ضابطوں کی خلاف ورزی کی ہے، تاہم فی الحال اس کے خلاف کوئی اضافی کارروائی نہیں کی گئی۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) نے اپنے ترمیم شدہ آئین کی تیاری میں پیش رفت کی ہے۔ آئی سی سی نے ایک بار پھر زور دیا کہ ایس ایل سی کے انتخابات جلد از جلد کرائے جائیں۔ ساتھ ہی واضح کیا گیا کہ آئندہ احکامات تک سری لنکا کرکٹ کے نمائندے آئی سی سی بورڈ کے اجلاسوں میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ جون میں منعقدہ آئی سی سی کی سہ ماہی میٹنگ میں بھی ایس ایل سی کے کسی نمائندے کو مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ مئی میں سری لنکا کرکٹ میں بڑے انتظامی فیصلوں کے تحت منتخب بورڈ کو برطرف کر کے سری لنکا حکومت نے ایک ٹرانسفارمیشن کمیٹی تشکیل دی تھی، جس کا مقصد ملک کے کرکٹ نظام میں اصلاحات لانا ہے۔ ادھر کرکٹ کینیڈا کو جون میں "رکنیت سے متعلق سنگین ذمہ داریوں کی خلاف ورزی" کے باعث آئی سی سی نے معطل کر دیا تھا اور یہ معطلی بدستور برقرار رہے گی۔ کرکٹ کینیڈا نے کہا تھا کہ اس نے بحالی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے ایک جامع منصوبہ آئی سی سی کے حوالے کیا ہے۔ آئی سی سی بورڈ نے ان شرائط کی منظوری دے دی ہے، جن کی تکمیل کے بعد ہی اس کی معطلی ختم کی جا سکے گی۔

فاک لینڈ بینر پر ارجنٹینا کو فیفا کی تادیبی کارروائی کا سامنا ہو سکتا ہے

بیونس آئرس، 16 جولائی (یواین آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سیمی فائنل میں انگلینڈ کے خلاف کامیابی کے بعد ارجنٹینا کی قومی فٹبال ٹیم کو جشن کے دوران سیاسی نوعیت کا بینر لہرانے پر فیفا کی ممکنہ تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ میچ کے اختتام پر ارجنٹینا کے کھلاڑیوں نے جشن مناتے ہوئے ایک بینر اٹھایا، جس پر ہسپانوی زبان میں "لاس مالویناس سون ارجنٹیناس" درج تھا، جس کا مطلب ہے "فاک لینڈ جزائر ارجنٹینا کے ہیں"۔ فاک لینڈ جزائر برطانیہ کے زیر انتظام ہیں، تاہم ارجنٹینا طویل عرصے سے ان پر اپنی خودمختاری کا دعویٰ کرتا رہا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان 1982 میں انہی جزائر کے تنازع پر جنگ بھی ہوئی تھی، جس میں سیکڑوں فوجی ہلاک ہوئے تھے۔ فیفا اس سے قبل بھی 2014 میں اسی نوعیت کے بینر کی نمائش پر ارجنٹینا فٹبال ایسوسی ایشن پر جرمانہ عائد کر چکا ہے، کیونکہ عالمی فٹبال تنظیم کے ضوابط کے تحت کھیل کے میدان میں سیاسی پیغامات کی اجازت نہیں ہے۔ دوسری جانب ارجنٹینا کی نائب صدر وکٹوریہ ویارویل نے سوشل میڈیا پر اس بینر کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ "فاک لینڈ ارجنٹینا کے ہیں" اور یہ معاملہ صرف ایک فٹبال میچ تک محدود نہیں تھا۔ انہوں نے میچ سے قبل بھی اس معاملے پر سخت مؤقف اختیار کیا تھا۔ اس کے برعکس ارجنٹینا کے ہیڈ کوچ لیونل اسکالونی نے واضح کیا تھا کہ فٹبال اور سیاست کو ایک دوسرے سے نہیں ملانا چاہیے۔

ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد بین اسٹوکس ڈرہم کی جانب سے کاؤنٹی کرکٹ کھیلیں گے

لندن، 16 جولائی (ایجنسیز) بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد بین اسٹوکس آئندہ ہفتے اپنی گھریلو کاؤنٹی ٹیم ڈرہم کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک بار پھر میدان میں نظر آئیں گے۔ اسٹوکس 21 جولائی سے شروع ہونے والے گھریلو ون ڈے کپ میں ڈربی شائر کے خلاف اپنا پہلا میچ کھیلیں گے۔ اگر وہ مکمل طور پر فٹ رہے تو 50 اوورز کے میٹرو بینک کپ اور کاؤنٹی چیمپئن شپ سیزن کے باقی تمام میچوں کے لیے بھی ڈرہم کو دستیاب ہوں گے۔ ڈرہم کے ہیڈ کوچ ریان کیمبل نے اسٹوکس کی واپسی پر کہا، "وہ اب بین الاقوامی ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہو چکے سپر اسٹار ہیں، لیکن ڈرہم کے کرکٹر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں سنبھال چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریننگ شروع کر دی ہے اور ہماری خواہش ہے کہ وہ تمام میچ کھیلیں۔ ظاہر ہے ہمیں ان کے ورک لوڈ کا خیال رکھنا ہوگا، کیونکہ انہوں نے کافی کرکٹ کھیلی ہے، اس لیے ان کی مناسب دیکھ بھال ضروری ہے۔ فی الحال وہ واپس آ چکے ہیں اور ہم انہیں ٹیم میں پا کر بے حد خوش ہیں۔" ڈرہم اس وقت کاؤنٹی چیمپئن شپ کے دوسرے ڈویژن میں سرفہرست ہے اور ٹیم کو امید ہے کہ خطاب کی دوڑ میں اسٹوکس کی خدمات حاصل رہیں گی۔ میٹرو بینک کپ میں بھی ڈرہم مضبوط ٹیم کے ساتھ میدان میں اترے گا، جس میں ایلیکس لیز، ایمیلیو گے اور اولی رابنسن جیسے کھلاڑی شامل ہیں۔ ریٹائرمنٹ کے فوراً بعد اسٹوکس اپنے اہل خانہ کے ساتھ سفاری پر گئے تھے، تاہم اس کے بعد وہ ڈرہم کے گھریلو ٹی 20-بلاسٹ مقابلوں کے دوران اسٹیڈیم میں شائقین کے درمیان موجود رہے، جہاں انہوں نے مداحوں کو آٹوگراف بھی دیے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد مسلسل یہ قیاس آرائیاں جاری ہیں کہ اگلے سال ایشیز سیریز کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر سکتے ہیں۔ خاص طور پر اتوار کو برینڈن میک کولم کے انگلینڈ کے ٹیسٹ کوچ کے عہدے سے ہٹنے کے بعد یہ بحث مزید تیز ہو گئی ہے، تاہم اسٹوکس ایسی تمام خبروں کی تردید کرتے رہے۔ واضح رہے کہ اسٹوکس نے ٹرینٹ برج میں نیوزی لینڈ کے خلاف 160 رنز سے ٹیسٹ شکست کے بعد اپنے بین الاقوامی کیریئر کا اختتام کیا تھا۔

میسی نے ورلڈ کپ سیمی فائنل میں کامیابی شائقین کے نام کر دی

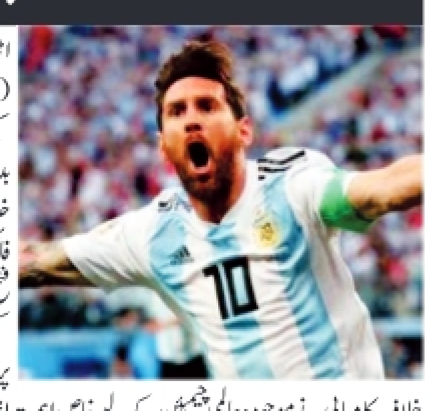

اٹلانٹا، 16 جولائی (ایجنسیز) ارجنٹینا کے کپتان لیونل میسی نے بدھ کے روز انگلینڈ کے خلاف ورلڈ کپ سیمی فائنل میں حاصل کی گئی فتح اپنے شائقین کے نام کرتے ہوئے کہا کہ پرانی حریف ٹیم کے خلاف کامیابی نے موجودہ عالمی چیمپئن کے لیے خاص اہمیت اختیار کر لی ہے۔ میچ کے بعد میسی نے کہا، "اگرچہ یہ صرف ایک میچ تھا، لیکن ہم نے کچھ ایسے جذباتی لمحات محسوس کیے جنہیں الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ ہمارے شائقین اس کامیابی کے بے حد خواہش مند تھے، کیونکہ سیمی فائنل میں انگلینڈ کو شکست دے کر ایک اور ورلڈ کپ فائنل میں داخلہ حاصل کرنا ہمارے لیے بہت معنی رکھتا ہے۔" میچ میں انگلینڈ کو ابتدا میں انتھونی گورڈن نے برتری دلائی، تاہم 85ویں منٹ میں اینزو فرنانڈیز نے اسکور برابر کر دیا۔ اس کے سات منٹ بعد لاؤتارو مارٹینز نے فیصلہ کن گول کر کے ارجنٹینا کو اتوار کو اسپین کے خلاف ہونے والے فائنل میں پہنچا دیا۔ دونوں گولوں میں اسسٹ کرنے والے میسی نے کہا کہ ٹیم کا اجتماعی جذبہ ہی واپسی کی اصل وجہ بنا۔ انہوں نے کہا، "یہ ٹیم کبھی ہار نہیں مانتی۔ ہم جیت کے عزم کے ساتھ میدان میں اترے تھے۔ ہم نے انہیں ان کے ہی حصے میں محدود رکھا اور ثابت کیا کہ ہم اضافی وقت کے بغیر بھی میچ جیت سکتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "کوئی بھی ارجنٹینی یہ میچ ہارنا نہیں چاہتا تھا۔ پورے ورلڈ کپ میں ہمارا سفر ناقابل یقین رہا ہے اور انگلینڈ کے خلاف اس سیمی فائنل کی اہمیت سب سے الگ تھی۔" دوسری جانب متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں اترنے کے صرف 11 منٹ بعد فاتحانہ گول کرنے والے لاؤتارو مارٹینز اپنی خوشی پر قابو نہ رکھ سکے۔ 28 سالہ فارورڈ نے کہا، "اس وقت بولنا بہت مشکل ہے۔ میں نے میدان میں ہی بہت آنسو بہائے ہیں۔ ہم نے جو کچھ حاصل کیا ہے وہ ناقابل یقین ہے۔ ہم مسلسل آگے بڑھتے رہے اور یہی ہماری سب سے بڑی کامیابی ہے۔" انہوں نے کہا، "پہلا ہاف بہت مشکل تھا، انگلینڈ نے ہم پر زبردست دباؤ ڈالا۔ دوسرے ہاف میں ان کے گول کے بعد وہ دفاعی انداز اختیار کر گئے، جس سے ہمیں گیند پر زیادہ کنٹرول ملا اور ہم نے کھیل کو بہتر انداز میں سنبھال لیا۔" مارٹینز نے ارجنٹینا کے شائقین کے کردار کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی بھرپور حمایت نے ٹیم کے حوصلے بلند کیے۔ انہوں نے کہا، "شائقین کی بھرپور حوصلہ افزائی نے ہمارے لیے سب کچھ آسان بنا دیا۔ ہم اسٹاپج ٹائم میں دوسرا گول کرنے میں کامیاب ہوئے اور اس کے بعد ہر طرف خوشی کا ماحول تھا۔" انٹر میلان کے اسٹرائیکر نے اسپین کے خلاف فائنل کو سخت چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا، "اسپین ایک مضبوط اور بہترین کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم ہے۔ اب ہمیں آرام کرنا ہوگا، اپنی توانائی بحال کرنی ہوگی اور فائنل کی بہترین تیاری کرنی ہوگی۔ تاہم اس کامیابی کا لطف بھی اٹھانا چاہتے ہیں، کیونکہ مسلسل دوسری بار ورلڈ کپ فائنل میں داخلہ حاصل کرنا آسان کام نہیں۔

اسٹیفنی ٹیلر کی شاندار سنچری، ویسٹ انڈیز کا آئرلینڈ پر کلین سوئپ

بریڈی، 16 جولائی (ایجنسیز) اسٹیفنی ٹیلر کی (105) رنوں کی سنچری کے بعد کرشمہ رام ہرک اور ایفی فلیچر (تین تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز ویمنز ٹیم نے تیسرے ون ڈے میچ میں آئرلینڈ کو 64 رنوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز 0-3 سے اپنے نام کر لی۔ ٹاس ہارنے کے بعد بیٹنگ کے لیے اتری ویسٹ انڈیز کے لیے اسٹیفنی ٹیلر نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سنچری اننگز کھیلی۔ انہوں نے اپنی دسویں ون ڈے سنچری (اور گزشتہ دو میچوں میں سنچری) بنا کر ایک خاص مقام حاصل کیا، لیکن ان کی 105 رنوں کی اننگز کے علاوہ ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ لڑکھڑا گئی، ٹاپ سیون بلے بازوں میں سے کوئی بھی 30 رن کا ہندسہ عبور نہ کر سکا۔ آئرلینڈ نے 31 ایکسٹرا رن دیے، جس میں حیران کن بات یہ تھی کہ 27 وائیڈ گیندیں تھیں۔ لیکن آخری گیند پر ٹیلر کے رن آؤٹ ہونے سے آئرلینڈ نے 2003 کے بعد پہلی بار کسی ویمنز ون ڈے میچ میں ویسٹ انڈیز کے تمام دس وکٹ جھٹکے۔ آئرلینڈ نے میتھیوز کو سستے میں آؤٹ کر دیا جس کے بعد آئرلینڈ کے گیند بازوں نے ویسٹ انڈیز کے چار وکٹ جھٹک لیے اور ویسٹ انڈیز کا اسکور 82/5 کر دیا۔ لیکن ٹیلر ڈٹی رہیں اور انہوں نے ہار نہیں مانی، بالکل ویسے ہی جیسے وہ اپنے بہترین دنوں میں کھیلتی ہیں اور ساتویں اور آٹھویں نمبر کے بلے بازوں کی مدد سے ٹیم کو 250 رنوں کے پار پہنچایا۔ ویسٹ انڈیز نے 257 رن بنائے۔ مسل کریمپ کی وجہ سے ٹیلر دوسری اننگز کی شروعات میں میدان پر نہیں اتر سکیں، لیکن اس سے پہلے ان کے نپے تلے جارحانہ کھیل نے ویسٹ انڈیز کے کل اسکور کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے اپنی اننگز میں دس چوکے لگائے۔ ان کی دسویں سنچری اب انہیں نیٹ ساؤر-برنٹ کے برابر لے آئی ہے، ان سے زیادہ سنچریاں صرف چھ کھلاڑیوں کے نام ہیں، جن میں میتھیوز (12) بھی شامل ہیں۔ یہ دن کا ان کا واحد بڑا سنگ میل نہیں تھا، انہوں نے 10,000 انٹرنیشنل رن بھی پورے کیے۔ آئرلینڈ کو اپنا اب تک کا تیسرا سب سے بڑا ون ڈے ہدف حاصل کرنا تھا۔ کچھ مواقع پر اچھا کھیلنے کے باوجود، وہ ہدف سے کافی پیچھے رہ گئے۔ آئرلینڈ کی امیدیں کافی حد تک نمبر تین پر کھیلنے والی ایمی ہنٹر پر ٹکی تھیں، جو گزشتہ دو میچوں میں 96 اور 67 رن بنا کر آئی تھیں۔ لیکن کپتان گیبی لوئس نے شروعات میں تیزی دکھائی، جس میں شاندار ٹائمنگ کے ساتھ لگاتار دو چھکے شامل تھے، دونوں 'کاؤ کارنر' کی طرف پل کیے گئے اور ایک فری ہٹ پر لگا۔ دونوں اننگز میں یہی واحد چھکے تھے، کیونکہ لوئس کے آؤٹ ہوتے ہی ویسٹ انڈیز نے ہدف کے تعاقب کی رفتار دھیمی کر دی۔ 86/2 کے اسکور سے وہ لگاتار وکٹ گنواتے رہے، اور صرف نمبر 7 پر کھیلنے والی لیا پال ہی 30 رن کا ہندسہ عبور کر سکیں۔ لوئس لٹل کے ساتھ ان کی شراکت داری نے کچھ حد تک جدوجہد دکھائی، لیکن اس سے وہ صرف 200 رن کے قریب پہنچ پائے۔ آئرلینڈ کی ٹیم 43.3 اووروں میں 193 رن کے اسکور پر سمٹ گئی اور اسے 64 رنوں سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ کرشمہ رام ہرک اور ایفی فلیچر کی اسپن جوڑی نے چھ وکٹیں لیں۔ فلیچر نے اس سیریز میں سب سے زیادہ وکٹ (8) لینے کے معاملے میں میتھیوز کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ تیسرا موقع ہے جب ویسٹ انڈیز نے باہمی ویمنز ون ڈے سیریز میں آئرلینڈ کو ہرایا ہے، جس سے اس فارمیٹ میں ان کی لگاتار سیریز ہارنے کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔

واشنگٹن فریڈم نے ٹی 20 تاریخ کا سب سے بڑا ہدف حاصل کرلیا، کئی عالمی ریکارڈ قائم

نیویارک، 16 جولائی (ایجنسیز) میجر لیگ کرکٹ (ایم ایل سی) میں واشنگٹن فریڈم نے ایم آئی نیویارک کے خلاف 267 رنز کا ہدف حاصل کر کے ٹی 20-کرکٹ کی تاریخ کا سب سے بڑا کامیاب تعاقب کر لیا۔ اس نے رواں سال آئی پی ایل میں پنجاب کنگز کی جانب سے دہلی کیپٹلس کے خلاف حاصل کیے گئے 262 رنز کے ہدف (265 رنز بنا کر) کا ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ اس سنسنی خیز مقابلے میں متعدد ریکارڈ قائم ہوئے۔ واشنگٹن فریڈم نے چھ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ میچ میں مجموعی طور پر 51 چھکے لگے، جو ٹی 20-کرکٹ کی تاریخ میں کسی ایک میچ میں سب سے زیادہ ہیں۔ یہ پہلا موقع بھی ہے جب کسی ٹی 20-میچ میں 50 سے زائد چھکے لگے ہوں۔ ایم آئی نیویارک نے 29 جبکہ واشنگٹن فریڈم نے 22 چھکے لگائے۔ اس سے قبل کسی ٹی 20-میچ میں سب سے زیادہ 42 چھکے لگنے کا ریکارڈ تھا، جو 2024 میں آئی پی ایل اور سی پی ایل کے ایک ایک میچ میں قائم ہوا تھا۔ ایم آئی نیویارک کے ایک اننگز میں لگائے گئے 29 چھکے ایم ایل سی کی تاریخ میں کسی بھی ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ ہیں۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ 2025 میں سان فرانسسکو یونیکورنز کے 28 چھکوں کا تھا۔ واشنگٹن فریڈم کا 270/4 ایم ایل سی کی تاریخ کا سب سے بڑا مجموعہ بھی بن گیا، جس نے گزشتہ سیزن میں سان فرانسسکو یونیکورنز کے 269/5 کا ریکارڈ توڑ دیا۔ ایم آئی نیویارک کا 266/9 اس فہرست میں تیسرے نمبر پر ہے۔ میچ میں مجموعی طور پر 536 رنز بنے، جو ٹی 20-کرکٹ کی تاریخ کا دوسرا سب سے بڑا مجموعی اسکور ہے۔ اس سے زیادہ صرف آئی پی ایل 2024 میں رائل چیلنجرز بنگلورو اور سن رائزرس حیدرآباد کے درمیان کھیلے گئے میچ میں 549 رنز بنے تھے۔ اس مقابلے میں تین سنچریاں بھی اسکور کی گئیں۔ نکولس پورن نے 106، اینڈریز گاؤس نے 132 اور اسٹیون اسمتھ نے ناٹ آؤٹ 110 رنز بنائے۔ یہ ٹی 20-تاریخ کا پہلا موقع ہے جب ایک ہی میچ میں تین مختلف بلے بازوں نے سنچریاں اسکور کی ہوں۔ اس سے قبل کسی ٹی 20-میچ میں دو سنچریاں بننے کے 55 واقعات پیش آ چکے ہیں۔ گاؤس اور اسمتھ کے درمیان 241 رنز کی شراکت ٹی 20-کرکٹ میں کسی بھی وکٹ کے لیے مشترکہ طور پر دوسری سب سے بڑی شراکت ہے، جبکہ گھریلو ٹی 20-کرکٹ میں یہ اب تک کی سب سے بڑی شراکت بن گئی۔

گورنور برار پر آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر تنبیہ، ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ عائد

کارڈف، 16 جولائی (یواین آئی) ہندوستانی تیز گیند باز گورنور برار کو برمنگھم میں انگلینڈ کے خلاف پہلے ایک روزہ بین الاقوامی میچ کے دوران آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے لیول ون کی خلاف ورزی پر باضابطہ تنبیہ دی گئی ہے۔ ان کے تادیبی ریکارڈ میں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ بھی شامل کیا گیا ہے۔ گزشتہ 24 ماہ کے دوران یہ ان کی پہلی خلاف ورزی ہے۔ برار نے آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.9 کی خلاف ورزی کی، جس کا تعلق بین الاقوامی میچ کے دوران کسی کھلاڑی کی جانب نامناسب یا خطرناک انداز میں گیند پھینکنے سے ہے۔ یہ واقعہ انگلینڈ کی اننگز کے آٹھویں اوور میں پیش آیا، جب بین ڈکٹ نے گیند سیدھی برار کی جانب کھیلی، جس پر برار نے گیند واپس بلے باز کی سمت پھینک دی۔ برار نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے میچ ریفری کی جانب سے دی گئی سزا قبول کر لی، جس کے باعث باضابطہ سماعت کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ برار نے پاور پلے کے دوران گیند بازی کا آغاز کیا اور اپنے پہلے دو اوورز میں 26 رنز دیے، تاہم بعد میں اینڈ تبدیل کرنے کے بعد ایک ہی اوور میں انگلینڈ کے دونوں اوپنرز بین ڈکٹ اور جیکب بیتھل کو آؤٹ کر کے شاندار واپسی کی۔ انہوں نے نو اوورز میں 61 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ ان سے اننگز کا 48واں اوور بھی کروایا جانا تھا، لیکن دائیں پنڈلی میں تکلیف محسوس ہونے پر وہ میدان سے باہر چلے گئے۔

دھونی سی ایس کے کے اگلے کوچ کے لیے بہترین انتخاب ہیں: اشون

نئی دہلی، 16 جولائی (یواین آئی) سابق ہندوستانی آف اسپنر روی چندرن اشون نے کہا ہے کہ اسٹیفن فلیمنگ کا چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے ساتھ 18 سالہ رشتہ غیر معمولی رہا، تاہم اب وقت آ گیا تھا کہ فرنچائز نئی سمت میں آگے بڑھے۔ ان کا ماننا ہے کہ اگر مہندر سنگھ دھونی تیار ہوں تو وہ سی ایس کے کے اگلے کوچ بننے کے لیے سب سے موزوں امیدوار ہیں۔ منگل کو فرنچائز نے اعلان کیا تھا کہ باہمی رضامندی سے اسٹیفن فلیمنگ کے ساتھ ان کا معاہدہ ختم کر دیا گیا ہے۔ فلیمنگ میجر لیگ کرکٹ کی ٹیکساس سپر کنگز اور ایس اے 20 کی جوہانسبرگ سپر کنگز کے بھی کوچ تھے۔ فی الحال ان کے جانشین کے نام کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ اشون نے کرک انفو سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "فلیمنگ بخوبی جانتے تھے کہ مہندر سنگھ دھونی کیا چاہتے ہیں اور دھونی کو بھی یقین تھا کہ فلیمنگ بہترین رہنما ہیں، اسی لیے یہ شراکت داری اتنے طویل عرصے تک قائم رہی۔ لیکن میرا خیال ہے کہ اب وقت آ گیا تھا کہ سی ایس کے آگے کی جانب دیکھے۔" انہوں نے کہا، "اگر دھونی کوچ بننے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو ان سے بہتر انتخاب سی ایس کے کے پاس کوئی نہیں ہو سکتا۔ اگر ایسا نہیں ہے تو انہیں ایسے شخص کی تلاش کرنی ہوگی جو آزادانہ انداز میں کام کر سکے اور اپنے فیصلوں کی مکمل ذمہ داری اٹھائے۔" اشون کا ماننا ہے کہ نئے کوچ کے لیے ذمہ داری آسان نہیں ہوگی، کیونکہ انہیں اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے ساتھ ساتھ دھونی کے اثر و رسوخ کے درمیان بھی توازن قائم رکھنا ہوگا۔ دھونی 2027 میں کھیلیں گے یا نہیں، اس بارے میں ابھی کوئی وضاحت نہیں ہے۔ وہ 2026 کے پورے سیزن میں انجری کے باعث ایک بھی میچ نہیں کھیل سکے تھے اور فرنچائز نے بھی ان کی چوٹ کے بارے میں زیادہ معلومات فراہم نہیں کی تھیں۔ انہوں نے کہا، "جو بھی اس ڈریسنگ روم میں آئے گا، اس کے لیے ایک نہ ایک طرح کی غیر یقینی کیفیت ضرور ہوگی۔ دھونی آج بھی ٹیم کے انتخاب سے متعلق اہم مشاورت کا حصہ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ٹیم کے لیے بڑے بھائی اور رہنما کا کردار بھی ادا کرتے ہیں، جس کی کھلاڑیوں کو برسوں سے عادت ہے۔

ایران کی "باب المندب" بند کرنے کی دھمکی، تیل کی قیمتیں 200 ڈالر تک پہنچنے کا خدشہ

امریکی حملے کے بعد مشرقِ وسطیٰ میں صورتحال انتہائی کشیدہ ہوگئی ہے

تہران، 16 جولائی (یو این آئی) ایران نے اہم سمندری راستے بند کرنے کی دھمکی دے دی، باب المندب بند ہونے سے تیل کی قیمتیں 200 ڈالر فی بیرل تک پہنچ سکتی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ کی جانب سے ایران کے خلاف بحری ناکہ بندی کے سخت نفاذ اور امریکی حملے کے بعد مشرقِ وسطیٰ میں صورتحال انتہائی کشیدہ ہوگئی ہے۔ ایران نے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو سبق سکھانے کے لیے دنیا کے اہم ترین تجارتی اور سمندری راستے بند کرنے کی باقاعدہ دھمکی دے دی، جس سے عالمی معیشت اور توانائی کے شعبے میں شدید بحران کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے سخت ترین ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا اگر ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کی گئی، تو امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو فائدہ پہنچانے والی تمام گزرگاہیں بند کر دی جائیں گی، علاقائی توانائی کی برآمدات یا تو اب سب کے لیے ہوں گی یا پھر کسی کے لیے نہیں ہوں گی۔" بین الاقوامی دفاعی اور سمندری امور کے ماہرین کا ماننا ہے کہ ایران بحرِ احمر کے انتہائی اہم اور حساس سمندری راستے باب المندب" کو بند کرنے کے لیے یمن کے حوثی باغیوں کو استعمال کرسکتا ہے۔ عالمی معاشی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر باب المندب کے راستے کو مسدود یا بند کیا گیا، تو دنیا بھر میں

سپلائی چین متاثر ہونے سے عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں 200 ڈالر فی بیرل کی تاریخی ترین سطح تک پہنچ سکتی ہیں، جو دنیا کو ایک ہولناک معاشی بحران میں دھکیل دے گا۔ خیال رہے امریکہ کی جانب سے ایرانی بندرگاہوں کی بحری ناکہ بندی پر سختی سے عمل درآمد جاری ہے، امریکی سینٹرل کمانڈ نے تصدیق کی ہے کہ ایرانی بندرگاہ جانے والے ایک تجارتی جہاز کو باقاعدہ کارروائی کر کے ناکارہ بنا دیا گیا ہے۔ امریکی لڑاکا طیارے نے جزیرہ خارگ کی جانب جانے والے ایک خالی آئل ٹینکر کو میزائل کا نشانہ بنایا۔ امریکی حکام کے مطابق کیورا ساؤ کے پرچم بردار اس تجارتی جہاز نے مسلسل موصول ہونے والے انتباہی پیغامات کو نظر انداز کیا تھا جس پر یہ انتہائی قدم اٹھایا گیا تاہم امریکی افواج اب تک طاقت کے زور پر دو تجارتی جہازوں کا رخ تبدیل کروا چکی ہیں۔

روہنگیا پناہ گزینوں دو کشتیاں ڈوبنے سے 500 افراد کی ہلاکت کا خدشہ

لیبیا: تارکینِ وطن کی کشتی الٹنے سے 50 افراد لاپتہ

ینگون، 16 جولائی (ایجنسیز) میانمار کے ساحل کے قریب روہنگیا پناہ گزینوں کی کشتیوں کے الٹنے سے 500 افراد کی ہلاکت کا خدشہ ہے، ایک کشتی میں 250 جبکہ دوسری کشتی میں 280 افراد سوار تھے۔ تفصیلات کے مطابق خلیج بنگال میں روہنگیا پناہ گزینوں کے ساتھ کا ایک ہولناک ترین حادثہ پیش آیا، جہاں دو مختلف کشتیاں الٹنے کے نتیجے میں 500 سے زائد افراد کے سمندر میں ڈوب کر جاں بحق ہونے کا شدید خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ مہاجرین کے لیے کام کرنے والے اقوام متحدہ کے عالمی اداروں، انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن اور یو این ایچ سی آر نے اس ہولناک واقعے کی تصدیق کردی ہے۔ رپورٹ کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والی دونوں کشتیاں جون کے اواخر میں میانمار کی مغربی ریاست راکھائن سے روانہ ہوئی تھیں، ان کشتیوں میں سوار مسافروں کی اکثریت مظلوم روہنگیا مسلمانوں پر مشتمل تھی، جبکہ ان میں کچھ ایسے افراد بھی شامل تھے جنہوں نے بنگلہ دیش میں قائم کاکس بازار کے پناہ گزین کیمپوں سے اس پرخطر سفر کا آغاز کیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق دونوں کشتیوں کی تباہی الگ الگ مقامات پر ہوئی، ایک کشتی میں تقریباً 250 افراد سوار تھے جو روانگی کے فوری بعد ہی لاپتہ ہوگئی اور اس کا ساحل سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ دوسری کشتی میں 280 افراد سوار تھے جو آٹھ جولائی کو میانمار کے علاقے ایراوڈی کے ساحل کے

قریب بپھری ہوئی لہروں کی نذر ہو کر ڈوب گئی۔ بین الاقوامی امدادی اداروں نے واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے دنیا بھر کے ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ روہنگیا پناہ گزینوں کے سمندری راستوں سے ہونے والے اس پرخطر سفر اور انسانی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے فوری اور ٹھوس اقدامات کریں۔ ادھر لیبیا کے ساحل کے قریب تارکینِ وطن کی کشتی الٹنے سے تقریباً 50 افراد لاپتہ ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق لیبیائی کوسٹ گارڈ کا کہنا ہے کہ کشتی میں خواتین اور بچوں سمیت تقریباً 60 افراد سوار تھے۔ حادثہ منگل کو مشرقی لیبیا کے ساحلی شہر طبرق کے قریب بردعہ جزیرے کے نزدیک پیش آیا۔ لیبیائی کوسٹ گارڈ کے مطابق 10 افراد تیر کر جزیرے تک پہنچ گئے، جبکہ دیگر لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ رواں سال بحیرہ روم کے وسطی راستے میں 800 سے زائد تارکینِ وطن ہلاک یا لاپتہ ہو چکے ہیں۔

الجزائر: یتیم خانے میں آگ لگنے سے 11 بچے جاں بحق، 19 زخمی ہوگئے

الجیرس، 16 جولائی (ایجنسیز) الجزائر کے دارالحکومت الجزائر کے مشرقی نواحی علاقے محمدیہ میں واقع ایک یتیم خانے میں لگنے والی آگ کے نتیجے میں کم از کم 11 افراد جاں بحق اور 19 زخمی ہو گئے۔ شہری دفاع کے ادارے کے مطابق آگ جمعرات کی صبح لگی جس پر قابو پانے کے لیے امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ حکام نے بتایا کہ زخمیوں میں 10 افراد جھلس گئے جبکہ 5 معذور افراد کو باحفاظت عمارت سے نکال لیا گیا ہے۔ حکام نے تاحال جاں بحق افراد کی شناخت، عمر یا آگ لگنے کی وجہ سے متعلق کوئی تفصیل جاری نہیں کی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد 11 ہے تاہم اس میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ الجزائر میں حالیہ دنوں شدید گرمی کی لہر جاری ہے جبکہ شہری دفاع کے ادارے کے مطابق 8 جولائی سے ملک بھر میں 913 آگ لگنے کے واقعات پر قابو پایا جاچکا ہے۔

ایران کا بحرین، کویت، اردن میں امریکی جارحانہ تنصیبات پر حملے جاری رکھنے کا اعلان

ایران پر تازہ امریکی حملے، امریکی میزائل احواز شہر میں کینسر اسپتال کے قریب گرا

تہران، 16 جولائی (یو این آئی) ایران نے اعلان کیا ہے کہ خطے میں موجود امریکی فوجی تنصیبات اور جارحانہ انفرااسٹرکچر کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق تہران میں فضائی دفاعی نظام فعال کر دیا گیا ہے، جبکہ دارالحکومت کے قریب پاکدشت اور پارچین میں بھی دفاعی سرگرمیوں کی اطلاعات

ہیں۔ مقامی حکام کے مطابق مشرقی ایران کے شہر سمنان میں حملوں کے نتیجے میں ہوائی اڈے کے بعض حصوں کو نقصان پہنچا، جبکہ خرم آباد میں بھی متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ مرکزی صوبے مارکزی کے شہر خنداب میں بھی نئے حملوں کی اطلاعات ہیں۔ ایرانی وزارت صحت کے مطابق ایک ہفتے کے دوران ایران پر امریکی حملوں میں اب تک 35 شہری شہید جاں بحق اور 300 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ جنوب مغربی ایران کے صوبے خوزستان کے شہر اندیمشک میں اسلامی انقلابی گارڈ کور نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے امریکی MQ-9 ڈرون کو مار گرایا ہے۔ اس سے قبل ایران کے جنوبی ساحلی علاقوں میں بھی مبینہ امریکی حملوں کی اطلاعات سامنے آئیں، جن میں جزیرہ قشم، بندر عباس، آبنائے ہرمز کے قریب واقع شہر سیریک اور جنوب مشرقی شہر کنارک شامل ہیں۔ دوسری جانب آئی آر جی سی کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایرانی کارروائیوں کا موجودہ مرحلہ خطے میں امریکی جارحانہ انفرااسٹرکچر کو تباہ کرنے پر مرکوز ہے اور آئندہ مزید مراحل بھی شروع کیے جاسکتے ہیں۔ آئی آر جی سی نے یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ خطے میں متعدد امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ایران کی فوج نے کہا ہے کہ اس نے آپریشن لائٹننگ (Operation Lightning) کے دسویں مرحلے میں بحرین اور کویت میں موجود امریکی ریڈار اور دفاعی نظام کو نشانہ بنایا ہے۔ ایران نے کارروائی میں بحرین کے شیخ عیسیٰ ایئربیس پر امریکی افواج کے مواصلاتی نظام، سپر ہاک ریڈارز اور پیٹریاٹ تنصیبات پر ڈرون حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔ سرکاری میڈیا کے مطابق ایرانی فوج کا کہنا ہے کہ کویت کے علی السالم ایئربیس پر امریکی افواج کے زیر استعمال ریڈار اسسٹمز، پیٹریاٹ دفاعی نظام اور ایندھن کے ذخائر کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایرانی سرکاری نشریاتی ادارے کے مطابق آئی آر جی سی کا کہنا ہے کہ نصر 2 آپریشن کی آٹھویں لہر کے دوران C-RAM ابتدائی انتباہی ریڈار اور امریکی فوجیوں کے اجتماع کے مقام کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

امریکہ کا سعودی عرب کے ساتھ 1.96 ارب ڈالر کا دفاعی معاہدہ منظور ہوگیا

اس فروخت سے سعودی عرب کی دفاعی صلاحیت میں اضافہ ہوجائے گا

واشنگٹن، 16 جولائی (ایجنسیز) امریکی محکمہ خارجہ نے بدھ کو کہا ہے کہ اس نے سعودی عرب کی فضائی دفاعی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے تقریباً 1.96 ارب امریکی ڈالر مالیت کے اسلحے کی فروخت کی منظوری دے دی ہے۔ محکمہ خارجہ نے اپنے بیان میں کہا "یہ مجوزہ فروخت امریکہ کی خارجہ پالیسی اور قومی سلامتی کے اہداف کے مطابق ہے، کیوں کہ اس سے نیٹو سے باہر امریکہ کے ایک اہم اتحادی کی سلامتی بہتر ہوگی، جو خلیجی خطے میں سیاسی استحکام اور اقتصادی ترقی کے لیے ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔" سعودی عرب نے زیادہ سے زیادہ دس ہزار (10,000) ایڈوانسڈ پریسیون کِل ویپن سسٹم (APKWS-II) کے فضا سے فضا میں مار کرنے والے رہنمائی یونٹس، اور زیادہ سے زیادہ دس ہزار (10,000) فضا سے زمین پر حملے کے لیے APKWS-II رہنمائی یونٹس خریدنے کی درخواست کی ہے۔ اس معاہدے میں درج ذیل دفاعی سازوسامان بھی شامل ہوگا : LAU-131 A/A لانچرز، Mk-152 ہائی ایکسپلوسیو وار ہیڈز، MK66 راکٹ موٹرز، پراکسیمٹی فیوز، WTU-1/B تربیتی وارہیڈز، MK66 راکٹ موٹرز، آزمائشی معاونتی آلات، لانچ اور استعمال کا سازوسامان، اضافی اور مرمتی پرزے، مطبوعات اور تکنیکی دستاویزات، عملے کی تربیت، تربیتی اور معاونتی آلات، دیگر معاونتی سازوسامان، نقل و حمل، امریکی حکومت اور کنٹریکٹرز کی جانب سے انجینئرنگ، تکنیکی اور لاجسٹک معاونتی خدمات، اور پروگرام سے متعلق دیگر لاجسٹک سہولیات۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق اس پیکیج میں لانچر، وارہیڈز، راکٹ موٹرز، فیوز، اضافی اور مرمتی پرزے، تکنیکی دستاویزات، تربیتی آلات اور لاجسٹک معاونت کی خدمات بھی شامل ہیں۔ محکمہ خارجہ کے مطابق اس معاہدے کا مرکزی ٹھیکیدار بی اے ای سسٹمز ہوگا، جو نیشوا، نیو ہیمپشائر میں قائم ہے۔ امریکی محکمے نے کہا کہ اس فروخت سے سعودی عرب کی دفاعی صلاحیت میں اضافہ ہوجائے گا۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سعودی عرب اور ایران کے حمایت یافتہ یمنی حوثیوں کے درمیان دوبارہ جنگ چھڑنے کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ پیر کے روز حوثیوں نے سعودی عرب کے جنوبی شہر ابہا کے ہوائی اڈے پر میزائل حملے کیے تھے۔

اسرائیل امریکہ میں عوامی رائے کی جنگ ہار رہا ہے،

یہ ایک سادہ اور واضح حقیقت ہے: امریکی نائب صدر

واشنگٹن، 16 جولائی (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ اسرائیل امریکا میں عوامی رائے کی جنگ ہار رہا ہے، یہ ایک سادہ اور واضح حقیقت ہے۔ نائب صدر جے ڈی وینس نے امریکی پوڈکاسٹر جو روگن سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل امریکا کا اتحادی ہے، تاہم وہ امریکی سیاست پر اثرانداز ہونے کی کوشش ضرور کرتا ہے۔ وینس سے سوال ہوا کہ کیا وہ امریکی سیاست پر اثرانداز ہونے کی کوشش کرتے ہیں؟ جس پر امریکی نائب صدر نے جواب دیا کہ جی ہاں، اسرائیل یقینی طور پر اس معاملے میں زیادہ موثر ہے۔ واضح رہے کہ مارچ میں ایک سروے میں امریکہ میں اسرائیل کی حمایت میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی تھی۔ امریکی میڈیا کے ایک سروے کے مطابق صرف 32 فیصد امریکی اسرائیل کے بارے میں مثبت رائے رکھتے ہیں، جبکہ 39 فیصد اسرائیل کے بارے میں منفی

رائے رکھتے ہیں۔ یہ گزشتہ چند برسوں کے دوران ایک بڑی تبدیلی ہے۔ اسرائیل کی حمایت میں سب سے بڑی کمی ڈیموکریٹس اور آزاد ووٹرز میں دیکھی گئی۔ 2013 کے مقابلے میں اسرائیل کی حمایت 34 فیصد سے کم ہو کر 17 فیصد رہ گئی ہے۔ خاص طور پر نوجوانوں میں اسرائیل کے خلاف جذبات میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔

ایران نے جے ڈی وینس کو خبردار کیا تھا کہ ٹرمپ کا داماد اور وٹکوف

مذاکرات کی آڑ میں مالی فائدہ اٹھا رہے ہیں: امریکی ویب سائٹ

واشنگٹن، 16 جولائی (ایجنسیز) امریکی ویب سائٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس کو نجی طور پر پیغام دے کر خبردار کیا تھا کہ صدر ٹرمپ کے خصوصی مندوب اسٹیو وٹکوف اور داماد جیرڈ کشنر مذاکرات تک اپنی رسائی کا غلط استعمال کر کے اس سے مالی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ امریکی ویب سائٹ کا کہنا ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں پچھلے ماہ مذاکرات کیدوران ایرانی حکام نے نائب امریکی صدر کو خبردار کیا تھا کہ وٹکوف اور کشنر کی موجودگی دائمی ڈیل نہیں ہونے دے گی کیونکہ یہ دونوں ڈیل سے زیادہ اقتصادی مارکیٹ سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ امریکی ویب سائٹ کے مطابق ہیرا پھیری کے ذریعے بنائی گئی رقم کی مالیت جون تک 9 ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ تاہم ٹرمپ انتظامیہ نے ایرانی حکام کا یہ دعویٰ مسترد کردیا ہے۔ ویب سائٹ کے مطابق ایرانی حکام نے اس بات پر بھی اعتراض کیا تھا کہ وٹکوف اور کشنر اہم امور سے اسرائیلی وزیر اعظم کو مسلسل آگاہ کر رہے

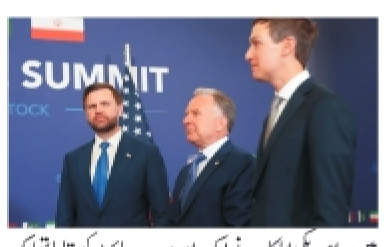

ہیں۔ امریکی اہلکار نے ایک اور ویب سائٹ کو بتایا تھا کہ مذاکرات شروع ہونے سے اب تک وٹکوف اور کشنر تقریباً ہر روز اسرائیلی وزیر اعظم اور سربراہ موساد سے بات کرتے ہیں۔ رپورٹ کیمطابق اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر دستخط سے پہلے بھی ایرانی حکام نے امریکی صدر کیلئے ثالثوں کو تحریری دستاویز شواہد کے طور پر دی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ صدر ٹرمپ کے قریبی افراد ہی فنانشل مارکیٹ میں کارستانیاں دکھا رہے ہیں۔

حسینہ واجد کے اربوں ڈالر کے اثاثے ضبط

ڈھاکہ، 16 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش کی حکومت نے سابق معزول اور مفرور وزیر اعظم حسینہ واجد کے اربوں ڈالر کے اثاثے ضبط کر لیے ہیں۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق عوامی احتجاج کے نتیجے میں معزول ہو کر ہندوستان فرار ہونے والی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد اور ان سے متعلقہ 6 ارب 20 کروڑ ڈالر کے اثاثے ضبط کر لیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ضبط کیے گئے اثاثوں کا تعلق شیخ حسینہ واجد، ان کے خاندان اور ان سے متعلقہ 10 بزنس گروپس سے ہے۔ ضبط کیے گئے اثاثے بنگلہ دیش کے علاوہ دیگر ممالک میں موجود اثاثے بھی شامل ہیں۔ بنگلہ دیش فنانشل انٹیلی جنس یونٹ (بی ایف آئی یو) کے مطابق ملک کے اندر 570 ارب ٹکا اور بیرون ملک مزید 190 ارب ٹکا مالیت کے اثاثے ضبط کیے گئے ہیں۔ شیخ حسینہ اگست 2024 میں بنگلہ دیش سے فرار کے بعد سے تاحال ہندوستان میں مقیم ہیں اور بنگلہ دیشی حکومت نے ہندوستان سے ان کی حوالگی کا مطالبہ کر رکھا ہے۔ شیخ حسینہ واجد نے حال ہی میں کہا تھا کہ وہ رواں سال کے اختتام تک وطن واپس آنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ جس پر

بنگلہ دیشی وزیر خارجہ نے کہا تھا کہ وہ ایک سزا یافتہ مجرم ہیں اور وطن واپسی پر ان کا ٹھکانہ جیل ہوگا۔ اقتدار سے ہٹائے جانے کے بعد شیخ حسینہ کو متعدد مقدمات میں ان کی عدم موجودگی میں سزائیں بھی سنائی جا چکی ہیں، جن میں انسانیت کے خلاف جرائم کے مقدمے میں سزائے موت بھی شامل ہے۔

یوکرین میں تعینات کسی بھی بین الاقوامی فوج کو نشانہ بنایا جائے گا: روس

مغربی ملکوں نے یوکرین کے حامی اتحاد برائے رضامندی" میں اپنی شرکت کی تجدید کردی

یوکرین میں روسی حملوں میں دو افراد ہلاک اور پانچ زخمی ہو گئے

ماسکو/۱۶ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زاخاروا نے کہا ہے کہ ماسکو نے امن معاہدے کی صورت میں کیف کے اتحادیوں کی جانب سے یوکرین میں کثیر قومی فوج تعینات کرنے کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روس ایسی کسی بھی فوج کو براہ راست خطرہ اور اپنے لیے ایک جائز فوجی ہدف سمجھے گا۔ ماریا زاخاروا کے یہ بیانات اس وقت سامنے آئے جب یوکرین کے حامی اتحاد برائے رضامندی" کے رکن مغربی ممالک نے رواں ہفتے جنگ بندی کے بعد ایسی فورس تعینات کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ جرمنی نے بدھ کے روز نام نہاد اتحاد برائے رضامندی کی پہلی فوجی مشق میں حصہ لینے کے اپنے ارادے کا اعلان کیا تھا۔ جرمن حکومتی ذرائع نے گزشتہ منگل کو بتایا تھا کہ جرمنی ان مشقوں میں حصہ نہیں لے گا۔ یوکرین کے تقریباً 35 اتحادی ممالک پر مشتمل اس اتحاد نے فرانس کی تجویز پر پیر کے روز پیرس میں منعقدہ ایک اجلاس کے دوران اچانک یوکرین کے لیے خصوصی کثیر قومی فورس کی پہلی مشقیں کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ یہ فورس روس کے ساتھ

ممکنہ جنگ بندی کی صورت میں یوکرین کی مدد کے لیے تشکیل دی جا رہی ہے۔

دنیا کی کوئی طاقت آبنائے ہرمز کو ہم سے نہیں چھین سکتی: مشیر ایرانی سپریم لیڈر

ایرانی فوج کو دشمن کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کی مکمل آزادی ہے، باقر قالیباف

تہران، 16 جولائی (ایجنسیز) ایران کے سابق وزیرِ خارجہ اور سپریم لیڈر کے مشیر علی اکبر ولایتی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز ایران کی ملکیت ہے اور دنیا کی کوئی طاقت اسے ایران سے نہیں چھین سکتی۔ ایرانی سرکاری ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے علی اکبر ولایتی نے کہا ہے کہ دنیا کی کوئی طاقت آبنائے ہرمز کو ایران کی ملکیت سے الگ نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ آبی گزرگاہ سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی جرأت مندانہ اور دانشمندانہ قیادت میں ایران کی خودمختاری کے دائرے میں آئی ہے۔ علی اکبر ولایتی نے اسے 40 روزہ جنگ کی ایک اہم کامیابی قرار دیا ہے۔ دوسری جانب امریکہ نے ایران پر ایک نئی فضائی کارروائی شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق ان حملوں کا مقصد ایران کی اس صلاحیت کو محدود کرنا ہے جس کے ذریعے وہ آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی آمد و رفت کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ امریکی موقف کے مطابق حالیہ دنوں میں ایران نے متبادل بحری راستے استعمال کرنے والے آئل ٹینکرز کو بھی نشانہ بنایا، جس کے بعد یہ نئی کارروائیاں کی گئیں۔ ادھر ایران کا کہنا ہے کہ وہ خلیجی خطے میں امریکی اہداف کے خلاف اپنی جوابی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے، جن میں بحرین اور کویت میں امریکی فوجی تنصیبات پر حملوں کے دعوے بھی شامل ہیں۔ ادھر ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ ایرانی فوج کو دشمن کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کی مکمل آزادی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ایران کی قومی سلامتی آبنائے ہرمز پر ایرانی انتظامات برقرار رکھنے میں ہے۔ باقر قالیباف نے کہا کہ امریکا کا مقصد نظام گرانے کے ساتھ ایران کے ٹکڑے کرنا بھی ہے، ہمارے پاس اپنی قوت اور مضبوط بننے پر انحصار کرنے کے سوا کوئی

چارہ نہیں۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے کہا کہ اگر ایران کو مفاہمتی یادداشت سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا تو ہمارے پاس اس پر عمل کرنے کی کوئی وجہ نہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس مرحلے پر مذاکرات کا مطلب سمجھوتا کرنا نہیں ہے، مذاکرات جنگ کیساتھ مزاحمت کی حکمت عملی، قومی مفادات کے تحفظ کا حصہ ہیں۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001

R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com